ہندوستانی سماج کا بیباک ترجمان
جھارکھنڈ، بہار اور بنگال سے شائع
No. 1 AWAMI NEWS عوامی نیوز

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
TV, E-Paper & News: www.live7tv.com
अवामी न्यूज़
उर्दू दैनिक राँची-कोलकाता-पटना

روزنامہ عوامی نیوز

Group Editor
Aziz Burney
Price Rs,2/-
قیمت 2 روپے

LIVE 7 NEWS CHANNEL
SITI 229 | GTPL 266 | DEN 352
अन्य सभी केबल नेटवर्क पर

Ranchi, RNI No. JHAURD/2011/37239 Saturday 10 April 2021
E-mail: aawaminews@gmail.com
جلد 11، شمارہ 82 رانچی، سنیچر، ۱۰/اپریل، ۲۰۲۱ء بمطابق ۲۷/شعبان المعظم، ۱۴۴۲ھ

گیان واپی مسجد کے سلسلے میں مسلمان فکرمند نہ ہوں: رحمانی



نئی دہلی (یواین آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے کہا کہ ”تحفظ عبادت گاہ“ قانون کے تحت جو عبادت گاہ جہاں تھی اس کی وہی پوزیشن مانی جائے گی اور مسلمانوں کو گیان واپی مسجد کے سلسلے میں تشویش میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بات آج یہاں جاری ایک ریلیز میں کہی گئی ہے۔ ریلیز کے مطابق گیان واپی مسجد بنارس کے قضیہ کے سلسلہ میں مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کارگزار جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے کہا ہے کہ 1991ء میں قانون ’تحفظ عبادت گاہ‘ کا جو قانون بنا، اس کے تحت 15/ اگست 1947ء کو جہاں جو عبادت گاہ تھی، اس کی وہی پوزیشن مانی جائے گی، اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے پاس ہونے کے بعد فرقہ پرستوں کی طرف سے گیان واپی مسجد کے سلسلہ میں عدالت میں درخواست دائر کی گئی کہ اس جگہ پہلے ایک مندر تھا، اس کی تحقیق کی جائے، ظاہر ہے کہ اس قانون کے آنے کے بعد اب اس کی گنجائش باقی نہیں رہی؛ چنانچہ مسجد کی کمیٹی اور سنی وقف بورڈ اتر پردیش نے اس درخواست کی مخالفت کی اور ایک مرحلہ پر یہ درخواست خارج کر دی گئی؛ لیکن دوبارہ یہ معاملہ سول کورٹ تک پہنچا، اور مسجد کمیٹی کی پیروی کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے اس پر اسٹے لگا دیا۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ اس کے باوجود سول کورٹ کے ایک جج نے مسجد کی زمین کا سروے کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون سے کھلواڑ ہے اور قطعاً ناقابل قبول ہے، مسجد کمیٹی اور سنی وقف بورڈ اس سلسلہ میں الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کر رہا ہے، مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ اس سلسلہ میں مایوسی کا شکار نہ ہوں، مسجد کمیٹی اور سنی وقف بورڈ پوری قوت کے ساتھ اس مقدمہ کی پیروی کر رہا ہے، اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور اس کی لیگل کمیٹی اس پر اپنی نظر رکھے ہوئی ہے اور تعاون بھی کر رہی ہے، ان شاء اللہ فرقہ پرستوں کی سازشیں ناکام ونامراد ہوں گی۔

قزاقستان کے ساتھ دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی (یواین آئی) ہندوستان اور قزاقستان نے دفاعی شعبہ اور متعلقہ صنعتی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو یہاں قزاقستان کے وزیر دفاع لیفٹیننٹ جنرل نورلن یرمیک بیوف کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران دونوں وزراء نے تربیت، دفاعی مشقوں اور صلاحیت سازی کے ذریعے دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اتفاق کیا کہ دونوں فریقین کو باہمی دلچسپی کے دفاعی صنعتی تعاون کے امکان پر غوروفکر کرنا چاہئے۔ قزاقستان کے وزیر دفاع نے مسٹر سنگھ کا لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یواین آئی ایف آئی ایل) میں ہندوستانی بٹالین کے حصے کے طور پر قزاقستان کی فوجی دستے کی تعیناتی کے لئے موقع دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرا نے سالانہ قاج انڈ مشق کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل بپن راوت، نیول صدر ایڈمرل کرمبیر سنگھ، سکریٹری دفاع ڈاکٹر اجے کمار، سکریٹری (دفاعی پیداوار) راج کمار اور وزارت دفاع کے دیگر اعلی عہدیدار بھی موجود تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل نورلن یرمیک بیوف ہفتے کو چار روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان میں ہیں۔

جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ: نائیڈو



جموں (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے جموں وکشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا یہ حصہ اور یہاں کے لوگ بہت ہی خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے کیونکہ امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے انہوں نے بظاہر پاکستان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہماری ترقی نہیں چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے ان باتوں کا اظہار جمعے کو یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے خطاب کے دوران کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں ایک تہذیب میں یقین رکھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی مہذب دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتا ہے'۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمارے ملک کی ترقی نہیں چاہتے ہیں لیکن ہمیں ان کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دینا چاہئے، ہم سب بلالحاظ مذہب و مسلک، رنگ ونسل بھارتی ہیں جس پر ہمیں فخر ہونا چاہئے'۔ ان کا مزید کہنا تھا: 'جموں وکشمیر ملک کا بہت ہی خوبصورت حصہ ہے اور یہاں کے لوگ بھی بہت خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے اور امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے'۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت ترقی کر رہا ہے اور دنیا بھر کی نظریں بھارت پر مرکوز ہیں اور دنیا کے سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ کاشتکاری کی طرف خصوصی توجہ دینے پر زور دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'باقی شعبوں کے ساتھ ساتھ ہمیں کاشتکاری پر کافی فوکس کرنا چاہئے کیونکہ ایگریکلچر ہمارا بنیادی کلچر ہے۔ صنعت کاری کے باوجود بھی ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ کاشتکاری پر منحصر ہے، ہمیں کاشتکاروں کی زندگی کو بھی خوشحال بنانا چاہئے'۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاری ایک معزز پیشہ ہے اور اگر اس پر فوکس کیا گیا تو ہم دنیا کو غذا فراہم کرسکتے ہیں۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکل ڈیولپمنٹ کی الگ وزارت شروع کی کیونکہ ہمیں ملک میں موروثی ہنر ہیں جن کو وقت کے تقاضوں کے مطابق نکھارنے اور نئی ٹیکنالوجی سے مربوط کرنے کی ضرورت ہے اور ان میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی طرز زندگی میں بھی تبدیلی لانی چاہئے اور صحت مند رہنے کے لئے ورزش کرنی چاہئے اور معیاری غذا کھانا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ تندرست رہنے کے لئے ورزش ضروری ہے۔ اور جنک فوڈ سے احتراز کر کے معیاری غذا کھانے کی ضرورت ہے اور تندرست انسان ہی ترقی کرسکتا ہے۔

دہلی ایمس کے 35 ڈاکٹرس ملے کورونا پازیٹیو

کئی لگوا چکے تھے ویکسین کی دونوں ڈوز



نئی دہلی (ایجنسی) دہلی میں کورونا وائرس کی رفتار تیز ہوتی جارہی ہے۔ گنگا رام اسپتال کے بعد اب ایمس میں کورونا کی انٹری ہوگئی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے خبر مل رہی ہے کہ دہلی ایمس کے 35 ڈاکٹرس کورونا پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتہ میں سبھی متاثر ہوئے ہیں۔ اس میں جونیئر، سینئر، اسپیشلسٹ سبھی ڈاکٹرس شامل ہیں۔ زیادہ تر کو مائلڈ سمٹم بتایا جارہا ہے۔ کچھ ڈاکٹروں کو اسپتال میں بھرتی کردیا گیا ہے۔ کورونا پازیٹیو پائے گئے زیادہ تر ڈاکٹرس کورونا کی پہلی یا دوسری ڈوز لے چکے تھے۔ ڈاکٹروں سمیت 50 سے زیادہ میڈیکل اسٹاف کے متاثر ہونے کی بھی خبر مل رہی ہے۔ اس میں 15 ہڈی محکمہ کے بتائے جارہے ہیں۔ حالانکہ اس بارے میں آفیشیلی طور پر کوئی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ اس سے پہلے گنگا رام اسپتال کے 37 ڈاکٹرس کورونا پازیٹیو پائے گئے تھے، جن میں سے پانچ اسپتال میں بھرتی ہیں۔ دیگر ڈاکٹروں کو ہوم آئیسولیشن میں رکھا گیا ہے۔ جانکاری کے مطابق ان میں سے زیادہ تر ڈاکٹرس وہ ہیں جو کورونا مریضوں کا علاج کررہے تھے۔

رانچی صدر سپتال کے سات ڈاکٹر پازیٹیو

رانچی (یواین آئی) جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی کے صدر اسپتال میں جمعہ کو کورونا دھماکہ ہوا ہے۔ دارالحکومت رانچی کے صدر اسپتال کے سات ڈاکٹر اور پانچ ملازمین کورونا پازیٹو ہوگئے ہیں۔ رپورٹ پازیٹیو آنے کے بعد فوراً صدر اسپتال میں او پی ڈی خدمات بند کر دی گئی ہیں۔ صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایس منڈل نے یہاں بتایا کہ اسپتال کو پوری طرح سے کووڈ انٹی گریٹیڈ ہاسپٹل بنارہے ہیں اس لئے او پی ڈی خدمات آئندہ حکم تک کیلئے بند کر دی گئی ہیں۔ صرف ایمرجنسی مریضوں کا ہی علاج کیا جائے گا۔ وہیں کووڈ مریضوں کیلئے بیڈ کا بھی اضافہ کیا جارہا ہے جس سے کہ زیادہ سے زیادہ کورونا مریض کو ایڈمٹ کرکے ان کا علاج کیا جاسکے۔

اسپتال انتظامیہ کے مطابق سبھی ڈاکٹروں میں ہلکی علامتیں ہیں اور کوئی بھی سنگین حالت میں نہیں ہے۔ دہلی میں بڑھتے کورونا مریضوں کو دیکھتے ہوئے ملک کے سب سے بڑے اسپتال آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز نے آٹھ اپریل سے او پی ڈی خدمات بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے فوراً بعد اب 10 اپریل سے یہاں جنرل او ٹی کی سروسیز میں بھی کمی کی جارہی ہے، جس سے علاج کا انتظار کررہے ہزاروں مریضوں کو علاج کیلئے مزید انتظار کرنا پڑے گا۔ گزشتہ سال کورونا وبا اور ایمس کے ایک حصہ کو کووڈ اسپیشل بنائے جانے کے بعد مریضوں کو علاج میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تقریباً وہی حالات ایک مرتبہ پھر پیدا ہوگئے ہیں۔ دہلی میں کورونا کے مریضوں کی بڑھنے کی وجہ سے ایمس میں او پی ڈی اور جنرل او ٹی کی خدمات بند کردی گئی ہیں، جس سے آپریشن کی تاریخ لے کر بیٹھے لوگوں کو کافی پریشانیاں ہوسکتی ہیں۔

مغربی بنگال میں چوتھے مرحلے کی پولنگ آج

کلکتہ (یواین آئی) مغربی بنگال کے 44 اسمبلی حلقوں میں پولنگ کی تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں۔ اس مرحلے میں مرکزی وزیر بابل سپریہ، ریاستی وزرا پارتھو چٹرجی، اروپ بسواس، جاوید احمد خان اور اروپ رائے جیسے سینئر لیڈروں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم مشین میں بند ہوجائے گا۔ 10 اپریل کو ہونے والے پولنگ میں بی جے پی کے دو ممبران پارلیمنٹ بھی انتخابی میدان میں ہیں جب کہ شمالی بنگال میں کوچ بہار اور علی پور دوار اضلاع اور ریاست کے جنوبی اضلاع میں جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ اور ہگلی کے 44 سیٹوں پر لنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے 44 حلقوں میں پھیلے 15,940 پولنگ اسٹیشنوں پر مرکزی پولس فورسیس کی کم ازکم 789 کمپنیاں تعینات کی ہیں۔ سی اے پی ایف کی ہر کمپنی میں 100 اہلکار شامل ہوتے ہیں۔ سی اے پی ایف کی 187 کمپنیوں کی سب سے زیادہ تعیناتی کوچ بہار میں ہوگی۔ جہاں سب سے زیادہ تشدد کے واقعات ہوئے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے حامیوں نے بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ گھوش پر حملہ بھی کیا تھا۔ اہم سیٹوں میں ٹالی گنج اسمبلی حلقہ ہے۔ بی جے پی نے یہاں سے بی جے پی مرکزی وزیر بابل سپریہ کو امیدوار بنایا ہے۔ ٹالی گنج بنگلہ فلم انڈسٹری کا مرکز ہے۔ اس کو دل کہا جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر اروپ بسواس یہاں سے ممبر اسمبلی ہیں اور ممتا بنرجی کے کابینہ میں وزیر بھی ہیں۔ جب کہ بہالا مشرق سے ترنمول کانگریس کے سکریٹری جنرل اور ریاستی وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے خلاف بی جے پی نے ٹالی ووڈ اداکارہ سرابنتی چٹرجی کو امیدوار بنایا ہے۔ جب کہ ہوڑہ کے ڈومجور میں سابق ریاستی وزیر راجیب بنرجی بنرجی بی جے پی کے ٹکٹ پر امیدوار ہیں۔ ممتا بنرجی نے انہیں غدار کے نام سے پکار رہی ہیں۔ اس مرحلے کے ایک اعلی مقابلوں میں سے، بابول سوپریو کولکاتا کے جنوبی مضافاتی علاقے میں بنگالی ایل ایم انڈسٹری کے دل کی حیثیت سے جانے جانے والے، ٹولی گنج میں بیٹھے ایم ایل اے اروپ بسواس کے ساتھ سینگ باندھ دیں گے، جبکہ پارٹھا چیٹرجی، جوٹی ایم سی کی بھی ہیں۔ سکریٹری جنرل بیہالا ویسٹ سیٹ پر بی جے پی کے ایل ایم اداکار سرابنتی چٹرجی سے ہفتہ کو انتخابی میدان میں واپس آنے کے لئے مقابلہ کریں گے۔

مختار انصاری کی بیوی کی عرضی پر سماعت ٹلی

نئی دہلی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بہوجن سماج پارٹی کے باہوبلی رکن اسمبلی مختار انصاری کی بیوی افشاں انصاری کی عرضی کی سماعت جمعہ کو دو ہفتے کے لئے ٹال دی جسٹس اشوک بھوشن اور جسٹس آر سبھاش ریڈی کی بینچ کو بتایا گیا کہ چونکہ ریاست کے سرکاری وکیلوں کو بدلا گیا ہے، اس لئے اس سلسلے میں سماعت ٹالنے کی اتر پردیش حکومت کی جانب سے اپیل کی گئی ہے۔ معاملے کی سماعت دو ہفتے ٹالنے کی اپیل کئے جانے کے بعد عدالت نے اس پر اتفاق کا اظہار کیا۔ افشاں انصاری نے اپنی عرضی میں سرکاری افسروں کو یہ یقینی بنانے کے لئے ہدایات دینے کا مطالبہ کیا ہے کہ ان کے شوہر کی زندگی محفوظ رہے۔

کورونا کے ریکارڈ 1 لاکھ 31 ہزار 968 نئے مریض ملے

نئی دہلی (یواین آئی) ملک میں کورونا وائرس (کووڈ 19) کی وبا سنگینی دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے لگاتار دوسرے دن بھی نئے کیسز کی تعداد 1.25 لاکھ کو عبور کرچکی ہے اور گذشتہ 24 کے دوران 69,289 ایکٹیو کیسز کا بھی اضافہ ہوا ہے جس سے یہ تعداد 9,79,608 ہوچکی ہے جمعہ کی صبح مرکزی وزارت صحت کی جانب سے جاری تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک بار پھر 1,31,968 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، جس سے کورونا متاثرین کی مجموعی تعداد ایک کروڑ 30 لاکھ 60 ہزار 542 ہوگئی ہے۔ اسی عرصے کے دوران 61,899 مریض صحت مند ہوئے جس سے اب تک 1,19,13,292 مریض شفایاب ہوچکے ہیں۔ ایکٹیو کیسز 69,289 سے بڑھ کر 9,79,608 ہوگئے ہیں جبکہ اسی عرصے میں مزید 780 مریضوں کی موت سے ساتھ ہلاک شدگان کی مجموعی تعداد 1,67,642 ہوگئی ہے۔ ملک میں کورونا سے شفایابی کی شرح 91.22 فیصد، ایکٹیو کیسز کی شرح 7.50 فیصد جبکہ اموات کی شرح 1.28 فیصد ہوچکی ہے۔ ملک میں ریاست مہاراشٹر کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز کے لحاظ سے اب بھی سرفہرست ہے اور اس ریاست میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایکٹیو کیسز 19,780 بڑھ کر مجموعی تعداد 5,22,762 ہوچکی ہے۔ اسی عرصے کے دوران ریاست میں مزید 36130 مریض صحتمند ہوئے جس سے کورونا کو شکست دینے والوں کی مجموعی تعداد 2649757 تک جا پہنچی ہیں، جبکہ مزید 376 مریضوں کی موت سے ہلاک شدگان کی مجموعی تعداد 57028 ہوگئی ہے۔ ریاست چھتیس گڑھ میں پچھلے 24 گھنٹوں میں ایکٹیو کیسز 9242 سے بڑھ کر 68,126 ہوچکے ہیں۔ ریاست میں اب تک 334543 مریض کورونا وائرس سے شفایاب جبکہ مرنے والوں کی تعداد 94 سے بڑھ کر مجموعی تعداد 4563 ہوگئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 7351 سے بڑھ کر 39338 ہوچکے ہیں۔ جان لیوا وبا سے اب تک 9003 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور اب تک 606063 مریض صحت مند ہوئے ہیں۔ قومی دارالحکومت دہلی میں ایکٹیو کیسز 3726 سے بڑھ کر مجموعی تعداد 23,181 ہوچکی ہے۔ اب تک قومی راجدھانی میں 11,157 مریض اس وبا سے ہلاک جبکہ 663667 مریضوں نے کورونا کو شکست دی ہے۔ ریاست کرناٹک میں کورونا وائرس کے ایکٹیو کیسز 4141 سے بڑھ کر 53,414 ہوگئے ہیں۔ ریاست میں اموات کی تعداد 12,767 ہوگئی ہے، اور اب تک 973949 مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ ریاست کیرالہ میں اسی عرصے کے دوران ایکٹیو کیسز کی تعداد 2130 کیسز سے بڑھ کر 33936 ہوگئی ہے اور کورونا کو شکست دینے والوں کی 2205 سے بڑھ کر مجموعی تعداد 11 لاکھ 10 ہزار 283 ہوگئی ہے۔ جبکہ مزید 18 مریضوں کی موت سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 4728 ہوگئی ہے۔ ریاست پنجاب میں فعال کیسز کی تعداد 534 کے اضافے سے مجموعی تعداد 26389 ہوگئی ہے۔

شاہ بنگال میں تشدد پھیلانے کی سازش کررہے ہیں: ممتا



کلکتہ (یواین آئی) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر تشدد پھیلانے کا الزام عاید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پولس کو غیر اخلاقی عمل میں ملوث کررہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے وزیراعظم مودی کو مشورہ دیا کہ وہ امیت شاہ پر قابو رکھیں۔ انہوں نے امیت شاہ نے پوری زندگی یہی کام کیا ہے۔ امیت شاہ جیسا وزیر داخلہ میں نے اپنی پوری زندگی نہیں دیکھی ہے۔ امیت شاہ شیر سے زیادہ خطرناک ہیں۔ لوگ اس سے بات کرنے سے ڈرتے ہیں۔ میں وزیراعلیٰ نریندر مودی سے درخواست کرتی ہوں کہ امیت شاہ پر قابو رکھیں۔ وہ یہاں فسادات کو بھڑکا رہے ہیں۔ مشرقی بردوان کے معماری میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ امیت شاہ مرکزی فورسیس پر غیر اخلاقی عمل کے لئے دباؤ بنارہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے شہریوں سے اپیل کی وہ بی جے پی جیسی پارٹیوں کے خلاف متحد ہوجائیں اور بنگال کو گجرات نہ بننے دیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ امیت شاہ کی ہدایت پر مرکزی فورسیس ہی غیر قانونی حرکت کررہی ہے۔

ملک میں ویکسین کی کمی کا مسئلہ اتسو نہیں: راہل

امتحان کے حوالے سے حکومت کو پرینکا نے گھیرا



نئی دہلی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کورونا ویکسین کی کمی پر حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام کو خطرے میں ڈال کر اس ویکسین کو برآمد نہیں کیا جانا چاہئے مسٹر گاندھی نے ٹویٹ کیا ”ویکسین کی کمی بڑھتے ہوئے کورونا بحران میں ایک بہت ہی سنگین مسئلہ ہے۔ ہمارے ملک کے لوگوں کو خطرہ میں ڈال کر ویکسین کی برآمدات کیا صحیح ہے۔ مرکزی حکومت تعصب کے بغیر تمام ریاستوں کی مدد کرے۔ ہم سب کو مل کر اس وبا کو ہرانا ہوگا“۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پریانکا گاندھی واڈرا نے کہا ”سی بی ایس ای کو اسٹوڈنٹس کو نامساعد حالات میں امتحانات میں آنے کیلئے مجبور نہیں کرنا چاہئے اور ایسا کرنا ان کا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ اسٹوڈنٹس کو بھیڑ میں جانے اور امتحان دینے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہئے، لہذا بورڈ کے امتحانات منسوخ کردیئے جائیں یا ان امتحانات کا شیڈول تبدیل کیا جائے۔

رافیل میں 21 ہزار کروڑ کی لوٹ کا انکشاف: کانگریس



نئی دہلی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ رافیل جنگی طیارہ سودے میں گھپلے کی پرتیں اٹھا رہے فرانس کے میڈیا کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس سودے میں 21 سودے میں 21 ہزار 75 کروڑ روپے کے علاوہ ادائیگی کی گئی ہے کانگریس محکمہ مواصلات کے سربراہ رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعہ کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ رافیل میں پیسے کا لین دین ہوا ہے اور سرکاری خزانے کو 21 ہزار 75 کروڑ روپے کا چونا لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرانس کے میڈیا میں ہوئے انکشاف میں کہا گیا ہے کہ رافیل کے لئے 2016 میں 21 ہزار 75 کروڑ روپے کے علاوہ ادائیگی ہوئی ہے۔ یہ رقم آج کے حساب سے 39 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بہت بڑی اضافی رقم کی ادائیگی ہوئی ہے اور کوئی چھوٹا موٹا گھپلہ نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس گھپلے میں یہ تازہ ثبوت ایک فرنچ ویب سائٹ کے نیوز پورٹل کے حوالے سے سامنے آیا ہے۔ اس ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ رافیل خرید میں بہت بدعنوانی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بدعنوانی کو ملک سے غداری قرار دیا اور کہا کہ اس سودے میں ملک کے مفادات سے کھلواڑ ہوا ہے۔

رشتہ داروں نے کووڈ ویکسین سے خاتون کی موت کا لگایا الزام

بلاک میں اب تک 13 ہزار 48 لوگوں کو ویکسین دی جا چکی ہے، ایسا کوئی معاملہ روشنی میں نہیں آیا ہے، دیہی لوگوں نے خاتون کی لاش دینے سے کیا انکار، میڈیکل ٹیم کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچے بی ڈی او، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا ہزاریباغ

عوامی نیوز

ہزاریباغ: ضلع کے برہی بلاک کے پنچ مادھو پنچایت بھون میں گزشتہ روز پڈریما کی رہنے والی ایک خاتون دلاری دیوی، شوہر گنیش روی داس نے کووڈ ویکسین کا پہلا ٹیکہ لیا۔ ان کے ساتھ گاؤں کے پانچ لوگوں نے کووڈ کی ویکسین کا ٹیکہ لیا۔ گزشتہ روز اہل صبح خاتون دلاری دیوی کی موت ہوگئی۔ جس کے بعد پورے گاؤں اور رشتہ داروں میں ماتم چھا گیا۔ دیہی لوگوں نے اس کی اطلاع پنچایت نمائندوں اور سب ڈویژنل اسپتال کے ڈاکٹروں کو دی۔ گزشتہ روز صبح لگ بھگ آٹھ بجے سب ڈویژنل اسپتال سے ایمبولنس پڈریا گاؤں پہنچا، جہاں رشتہ داروں اور دیہی لوگوں نے لاش کو لے جانے نہیں دیا۔ تب جا کر تقریباً ساڑھے گیارہ بجے بی ڈی او ارونا کماری اپنے ساتھ سب ڈویژنل اسپتال کی میڈیکل ٹیم لے کر پہنچی۔ میڈیکل ٹیم میں ڈی ایس ڈاکٹر ایس ایس پی سنگھ، ڈاکٹر پرکاش گیانی، ڈاکٹر محمد اعجاز، بی پی ایم نارائن رام شامل تھے۔ اس کے علاوہ بی ایس اے نگراں عبدالمنان وارثی بھی پہنچے۔ بی ڈی او ارونا کماری، ڈاکٹر پرکاش گیانی اور بی ایس اے نگراں عبدالمنان وارثی کے ذریعہ کافی سمجھائے جانے کے بعد رشتہ داروں نے لاش کو ان کے حوالے کیا۔ فوراً لاش کو برہی سب ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کا کٹ کے ذریعہ ٹیسٹ کیا گیا۔ جہاں خاتون کی کورونا رپورٹ منفی آئی۔ جس کے بعد برہی تھانہ کے پولس سب انسپکٹر مہاویر اوراؤں نے اسپتال میں رشتہ داروں سے بیان لے کر خاتون کی موت کی جائزہ رپورٹ بنائی۔ جہاں رشتہ داروں نے موت کی جائزہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ کورونا ویکسین لینے کے بعد رات میں موت ہوگئی۔ سابق مکھیا کامیشور روی داس سے موت ہونے کی وجہ پوچھے جانے پر بتایا کہ ویکسین لینے کے بعد خاتون پورے دن صحت مند رہی جس کے بعد دیر رات میں سانس لینے میں پریشانی ہونے انہیں اسپتال لے جانے کی کوشش کی، تب تک ان کی موت ہو چکی تھی۔ برہی سب ڈویژنل اسپتال کے ڈاکٹر پرکاش گیانی نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ پنچما دھن پنچایت میں گزشتہ روز کووڈ شیلڈ کی کم رہنے کی وجہ سے پانچ فائل دی گئی تھی۔ جس میں خاتون کے ساتھ دیگر پچاس لوگوں کو بھی ٹیکہ دیا گیا تھا، باقی کے سبھی لوگ محفوظ ہیں۔ بلاک میں اب تک 13 ہزار 48 لوگوں کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ ایسا کوئی معاملہ روشنی میں نہیں آیا ہے، سبھی لوگ محفوظ ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی کچھ کہنا بہتر ہوگا۔ ادھر ایس ڈی او ڈاکٹر کمار تاراچند نے کہا کہ پورے ملک میں لگ بھگ 8 کروڑ کورونا کی ویکسین لوگوں کو دی جا چکی ہیں، ایسا کوئی معاملہ اب تک سامنے نہیں آیا ہے۔ متوفی خاتون کا پوسٹ مارٹم کرایا جا چکا ہے، رپورٹ آنے کے بعد واضح ہو پائے گا کہ موت کی وجہ کیا ہے۔



اقتصادیات میں اصلاح سے ہی ریاست ترقی کرتی ہے

اسمبلی کی داخلی وسائل کمیٹی کی ٹیم نے ضلع کے داخلی اور مرکزی امدادی منصوبوں کا جائزہ لیا



عوامی نیوز

چائباسہ: جھارکھنڈ اسمبلی کی داخلی وسائل اور مرکزی امدادی کمیٹی کے اسپیکر رام چندر سنگھ کی صدارت میں کمیٹی کے رکن سونارام سنکو کی موجودگی میں فاریسٹ ڈویژنل افسر سارنڈا ر پوڑاہاٹ ر کولہان ر چائباسہ ضلع کے ڈی ڈی سی سندیپ بخشی، ایڈیشنل ڈپٹی کلکٹر اعجاز انور، پروجیکٹ ڈائریکٹر-آئی ٹی ڈی اے سنیل کمار سمیت سبھی متعلقہ محکموں ن کے افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کا انعقاد سرکٹ آڈیٹوریم میں کیا۔ مذکورہ میٹنگ میں کمیٹی کے ذریعہ مالی سال 2017-18 سے 2020-21 کے تحت چلنے والے منصوبوں کے لئے مرکزی اور ریاستی حکومت فنڈ سے الاٹ رقم اور منصوبوں کی موجودہ صورتحال سے متعلق رپورٹ، ضلع میں قائم صنعتوں سے متعلق رپورٹ، ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کے لئے کئے گئے کام سے متعلق رپورٹ، کووڈ 19 کی روک تھام کے لئے ضلع سطح پر کئے گئے طریقوں کی تفصیل سمیت محکمہ وار پیش رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے بعد داخلی وسائل اور مرکزی امدادی کمیٹی کے اسپیکر کے ذریعہ بتایا گیا کہ کمیٹی کا اصل مقصد ہے کہ ریاست میں مہیا وسائل کا استعمال کرتے ہوئے ریاست کی محصولات حصولیابی کے کاموں کو کیسے فروغ دیا جائے اور اقتصادی مورچے پر ریاست کو کسی بھی طرح کا نقصان نہ ہو اور جہاں نقصان ہو رہا ہے اس میں کیسے اصلاح لائی جائے۔ اسپیکر کے ذریعہ بتایا گیا کہ میٹنگ میں علم میں آنے والے معاملوں پر مقامی سطح پر اصلاح کے لئے پہل کرنا اور ان معاملوں کو اسمبلی اسپیکر اور ریاست کے وزیر اعلیٰ کے علم میں لاتے ہوئے سبھی کا حل کروانا کمیٹی کا اہم کام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقتصادی صورتحال میں اصلاح کے بعد ہی ریاست ترقی کرتی ہے اور اقتصادی طور سے ریاست کو خوشحال اور مضبوط بنانے کے لئے کمیٹی کوشاں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کی ترقی کے لئے مرکزی حکومت کے ذریعہ کیا امداد دی جا رہی ہے، اس کا بھی کمیٹی کے ذریعہ جائزہ لیا جا رہا ہے کہ منصوبہ زمین پر نافذ ہو رہے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج کی میٹنگ میں متعلقہ محکمہ کے افسران سے اپڈیٹ رپورٹ حاصل کی گئی اور ضرورت کے مطابق جگہ کا معائنہ کرتے ہوئے محصولات کی حصولیابی کے کاموں میں اصلاح لانے کے لئے پیشگی کارروائی کی جائے گی۔

ڈی آر ڈی اے پر رشوت لینے کا الزام
مکھیا کے بچاؤ میں فرضی رپورٹ تیار کیا

عوامی نیوز

ڈی آر ڈی اے میڈم اور بلاک فلاح افسر نے منصوبہ کی نہیں کی جانچ، ڈی سی سے دوبارہ ترقیاتی منصوبوں کی جانچ کیلئے دی گئی درخواست۔

بڑکاگاؤں: بلاک کے مشرقی پنچایت کے دیہی اروند کمار نے ڈی سی دفتر میں شکایت کی ہے۔ لیٹر نمبر 277 کی بنیاد پر عوامی خدمتگار نیز بلاک فلاح افسر بھاسکر ریاست اور ڈی آر ڈی اے اوما مہتو کے ذریعہ فرضی جانچ میں مشرقی پنچایت کے مکھیا کیلاش رانا کے بچاؤ میں غلط رپورٹ مہیا کرائے جانے اور دوبارہ غیر جانبدارانہ اور اعلیٰ سطحی جانچ کرانے کے سلسلے میں ہزاریباغ ڈی سی آدتیہ آنند کو لیٹر سونپا گیا۔ لیٹر میں کہا گیا ہے کہ 2019-10-21 کو ڈی سی دفتر میں شکایت کی گئی تھی کہ بڑکاگاؤں مشرقی پنچایت کے مکھیا کیلاش کمار رانا 14 ویں اور 15 ویں مالی کمیشن کی رقم کو من مانے ڈھنگ سے خرچ کرنے اور زیادہ رقم غبن کئے جانے اور وارڈ ارکان کے فرضی دستخط کر رقم کی نکاسی کر لیتے ہیں۔ لیکن جب اس موضوع پر جانچ کے لئے ضلع سے ڈی آر ڈی اے اوما مہتو اور بلاک سے بلاک فلاح افسر بھاسکر راج نے مکھیا کے غبن کاری پالیسی میں شامل ہو کر مکھیا کے بچاؤ میں فرضی رپورٹ تیار کیا، جو غلط ہے۔ اس کو دوبارہ جانچ میں ڈی آر ڈی اے نے مکھیا سے رشوت لے کر غلط جانچ کی۔ ساتھ ہی بھاسکر راج کے اوپر کوئی کارروائی نہیں کئے جانے اور منصوبہ کی جگہ پر جانچ کے دوران کچھ بھی ایل ای ڈی لگا ہوا نہیں پایا گیا۔ دن کے اجالے میں ایل ای ڈی کی جانچ سہی سے نہیں ہو پائی، جس کی وجہ سے بلاک پروگرام افسر بلاک کوآرڈینٹر اور گرام روزگار سیوک کی ایک کمیٹی بنا کر ایل ای ڈی لائٹ کی گنتی کرانے کے لئے بی ڈی او کو ہدایت دی گئی تھی۔ جس میں مذکورہ کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر 14 ویں مالی کمیشن سے الگ الگ طریقے اور الگ الگ مالی سال میں لگائے گئے ایل ای ڈی میں سے کل 348 ایل ای ڈی پر پایا گیا۔ جس میں چھوٹا ایل ای ڈی 251 اور بڑا ایل ای ڈی 151 چھوٹا ایل ای ڈی جلتا پایا گیا اور 100 ایل ای ڈی لائٹ خراب پایا گیا۔ وہیں بڑا ایل ای ڈی 64 جلتا پایا گیا اور 35 ایل ای ڈی خراب پایا گیا۔ درخواست میں بتایا گیا ہے کہ بلاک کوآرڈینٹر اور گرام روزگار سیوک کی ایک کمیٹی بنا کر ایل ای ڈی لائٹ کمبھا میں گنتی کی گئی، جس میں 348 ایل ای ڈی لائٹ بتایا گیا اور بل ووچر میں 574 ایل ای ڈی کی گنتی دکھائی گئی ہے، جو دونوں اعداد وشمار الگ الگ ہے۔ اس معاملے میں ڈی سی سے جلد از جلد جانچ کرانے کی بات کہی گئی ہے۔

بھالوباسہ میں دو حریف میں جم کر مارپیٹ نصف درجن زخمی

جمشید پور (عوامی نمائندہ: جمشید پور کے سیتا رام ڈیرا تھانہ کے ماتحت بھالوباسہ مسلم بستی میں بدھ کی دیر شام دو فریقوں میں جم کر مارپیٹ ہوئی، اس واردات میں دونوں حریفوں کے آدھا درجن سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں خاتون بھی شامل ہے۔ ادھر واردات کے بعد تمام سیتا رام ڈیرا تھانہ پہنچے جہاں تمام کو علاج کے لئے ایم جی ایم اسپتال بھیجا گیا ہے۔ واردات کے سلسلہ میں ایک حریف عبدالسعود خاں نے بتایا کہ 16 جنوری کو بستی کے کریمیہ مسلم اسکول کمیٹی کا انتخاب ہوا تھا، جس میں وہ صدر چنے گئے تھے۔ صدر چنے کے بعد انہوں نے گزشتہ کمیٹی کو لیکر جو بھی کام ہوئے ہیں، ان کا اوڈٹ کروانے کی بات کہی، اسی بات کو لیکر گزشتہ کمیٹی کے سابق صدر خادم، اشرف، منو پرویز، عرف بڑا بابو، کمال، شبیر عرف چھوٹا بابو، اور دوسرے 15 سے 20 لوگوں کے ساتھ آئے اور مارپیٹ شروع کر دی۔ سبھی کے پاس سبل، بیٹ اور لاٹھی ڈنڈا تھے۔ سبھی نے مارپیٹ شروع کر دی، اس واردات نے ایک حریف کے ان کے بیٹے صوفیان، بیوی بلقیس، سونی،، فرحان، منّا، چاند اور سونو کو چوٹین آئی ہے، وہیں دوسرے حریف کے لوگوں کو بھی چوٹیں آئی ہیں، سبھی نے ایم جی ایم اسپتال میں اپنا اعلاج کروایا۔ فی الحال دونوں حریف تھانہ میں تحریری شکایت کرنے پہنچے ہیں۔

رمضان کے مہینے میں بجلی کا تار درست کرلیا جائے گا: انصار خان

جمشید پور (عوامی نمائندہ): جھارکھنڈ ریاست کے وزیر صحت بنا گپتا کی ہدایت کے مطابق مغربی اسمبلی کے نمائندہ، ضلع نائب صدر، ریاستی کانگریس پارٹی کے نمائندہ اور کوویڈ۔ 19 نگرانی کمیٹی کے رکن انصار خاں کی قیادت میں رمضان المبارک کے مہینے کو دیکھتے ہوئے کروس روڈ نمبر۔ 14 اور روڈ نمبر 14 جواہر نگر،، مدنی کالونی میں اسٹریٹ لائٹ لگانے کے لئے مانگو نگر نگم کے سٹی منظر نشاط جی نے مستری رنکو اور معاون چندن کو بھیجا گیا، انصار خاں نے کہا ہے کہ ہفتہ لگاتار مانگو علاقہ میں اسٹریٹ لائٹ لگانے اور مرمت کرنے کا کام چلتا رہے گا۔ کیوں کہ ایک ہفتہ کے بعد رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو جائے گا۔ یہی وزیر صحت شری بنا گپتا جی چاہتے ہیں کہ رمضان مہینے سے پہلے تمام اسٹریٹ لائٹ ٹھیک ہو جائے، اور رمضان کے مہینے میں اندھیرے سے کسی کو تکلیف نا ہو۔

پرندوں کی پیاس بجھانے کیلئے رضا کار ادارہ کا قابل تحسین قدم



عوامی نیوز

جمشید پور: موسم گرما چل رہا ہے اور گرمی تقریباً اپنے شباب پر آ چکی ہے۔ ایسے میں انسان کیا عام لوگ بھی پیاس کے لئے پریشان ہو جاتے ہیں۔ جنہیں شدید گرمی میں پانی کی سخت ضرورت پڑتی ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ گزشتہ روز عالمی یوم صحت کے موقع پر تکنیکی تعلیمی ادارہ ایم ایس آئی ٹی آئی نے بے زبان پیاسے پرندوں کی پیاس بجھانے کے لئے ایک کارگر قدم اٹھاتے ہوئے لوگوں کے درمیان مٹی کا پیالہ تقسیم کیا، تاکہ کوئی پرندہ پیاسا نہ رہ جائے۔ ادارہ کے سربراہ خالد اقبال نے لوگوں سے اپیل کی کہ اللہ کی بے زبان مخلوق کی خاموش فریاد پر آگے آئیں، کیوں کہ یہ ایک نیک عمل ہوگا جو رب العالمین کی خوشنودی کا سبب بنے گا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے باغیچہ، اپنے صحن میں یا پھر گھر کی چھت میں کٹورے میں پانی ضرور رکھیں، تاکہ پیاسے پرندوں کی پیاس بجھائی جا سکے ادارہ کے کانفرنس ہال میں منعقد اس پروگرام ر تحریک میں موجود تمام لوگوں نے اس نیک کام کو عملی جامہ پہنانے کا عہد کیا- واضح رہے کہ ایم- ایس -آئی-ٹی آئی اور جھارکھنڈ ہیومنٹی فاؤنڈیشن کے آپسی تعاون سے گزشتہ پانچ برسوں سے مذکورہ قابل ستائش اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ریاض شریف، خالد اقبال، ندیم احمد، محمد ارشد، محمد مناف، کیف، ویروسورو، فیاض احمد، راحت حسین مونا اور عظمیٰ ناز اس تحریک کے روح رواں ہیں جو ایک تحریک کی صورت میں اس پیغام کو عام عوام تک پہنچا رہے ہیں۔

مولانا سید محمد ولی رحمانی کی وفات ملت اسلامیہ ہند کا بڑا خسارہ

جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں جھارکھنڈ کے زیر اہتمام تعزیتی و دعائیہ پروگرام میں علما کا اظہار رنج وغم

عوامی نیوز نمائندہ

سرائے کیلا کھرساواں: تعزیتی نشست بعد نماز عشاء احاطہ جامع مسجد کدم ڈیہا کھرساواں میں جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں کی جانب سے مفکر ملت، امیر شریعت خانقاہ سجادہ نشین مونگیر، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی علیہ الرحمہ کے لیے خصوصی دعائیہ مجلس اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا، جس میں گاؤں کے معزز علمائے کرام اور لوگ شریک تھے۔ جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں حضرت امیر شریعت کی وفات کو ملت اسلامیہ ہند کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتی ہے، جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں جھارکھنڈ کے نوجوان عالم دین فعال و متحرک جنرل سکریٹری مولانا و مفتی محمد شاہد اختر قاسمی نے حضرت امیر شریعت کی علمی خدمات،، خصوصیات، خاندانی تذکرے، خوبیاں، علمی استعداد، قابلیت ولیاقت، تصانیف، قرآنی بصیرت اور حالات پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے بیان فرمایا کہ حضرت امیر شریعت ایک کہنہ مشق منتظم، بہترین مدبر ومبصر، حالات حاضرہ سے واقفیت، بارعب عالم دین، قومی وملی خدمات کا جذبہ وکڑھن، قائدانہ صلاحیت، شریعت مطہرہ کے پابند، حق گوئی و بے بیباکی، اصابت رائے، ہمت وجرات، عزم وحوصلہ، قوانین پر گہری نگاہ، استقامت، مزاج شناس، زمانہ شناش، رجال ساز، دوررس نگاہ، علمی رسوخ، بلند پایہ شخصیت، خلوص وللہیت کے ساتھ کام کرنے والے آدمی تھے، ام المدارس دارالعلوم دیوبند کے ممتاز و چنیدہ فرزند اور فضلا میں سے تھے، مفتی صاحب نے مزید فرمایا کہ آپ کے دادا حضرت مولانا محمد علی مونگیری اور آپ کے والد ماجد حضرت مولانا سید منت اللہ صاحب رحمانی رحمہما اللہ کی خدمات محتاج تعارف نہیں ہے، طبقہ علماء میں حضرت مولانا کو خصوصی مقام حاصل تھا، حضرت مولانا و مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحی سابق مفتی دارالعلوم دیوبند سے آپ کو بے انتہا محبت تھی، حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی دامت برکاتہم العالیہ جیسے زمانہ شناس عالم دین حضرت امیر شریعت کے شاگردوں میں سے ہیں، یقیناً ملت کے لیے بہت بڑا خسارہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے، اللہ حضرت والا کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، جملہ خدمات کو قبول فرمائے، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء، امارت شرعیہ پٹنہ اور ملت اسلامیہ ہند کو بے باک وجری قائد عطا فرمائے، اللہ انہیں اپنے سایۂ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی خدمات کو قبول فرائے اور ان کی قبر کو نور سے بھر دے، آمین۔ آخر میں جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں کے نائب صدر حضرت مولانا قاری محمد شاکر صاحب مظاہری دامت برکاتہم العالیہ امام وخطیب جامع مسجد کدم ڈیہا کھرساواں کی رقت آمیز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا، مجلس میں حضرت مولانا قاری محمد شاکر صاحب مظاہری دامت برکاتہم العالیہ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں، ماسٹر ہارون رشید صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں، مولانا علاؤالدین صاحب مظاہری دامت برکاتہم العالیہ، مولانا و مفتی محمد شاہد اختر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں، مفتی محمد ابراہیم صاحب امام وخطیب جامع مسجد کدم ڈیہا کھرساواں کے علاوہ ناظم الدین انصاری، شبیر صاحب، سنور صاحب، خالد سیف اللہ صاحب، محمد خالد (مؤذن) صاحب، صلاح الدین صاحب، احتشام صاحب، شکیل صاحب ودیگر حضرات شریک تھے، اس موقع پر مدارس اسلامیہ، ائمہ مساجد، علماء کرام اور جمعیۃ کے احباب سے درخواست ہے کہ حضرت امیر شریعت کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔ مذکورہ باتیں جمعیۃ علماء ضلع سرائے کیلا کھرساواں جھارکھنڈ کے ذریعہ جاری کردہ پریس ریلیز میں کہی گئیں۔

غیر قانونی شراب کے خلاف برکٹا پولس نے چلائی مہم

عوامی نیوز

برکٹا: برکٹا تھانہ پولس نے علاقے میں غیر قانونی شراب کے خلاف مہم چلائی۔ اس دوران پولس نے بھاری مقدار میں غیر قانونی طور پر کاروبار کی جا رہی انگریزی شراب کو ضبط کیا۔ برکٹا تھانہ انچارج راجندر کمار مہتو نے لوگوں سے لگاتار مل رہی اطلاع پر کارروائی کی۔ پولس نے گاؤں ترکباد کے کندواتھری اڈوار واقع مہندر یادو، باپ کا نام کیلا یادو کے جنرل اسٹورس، گمٹی سے تین پیٹی غیر قانونی انگریزی شراب برآمد کیا۔ اس کے علاوہ پولس نے گاؤں کلہاباد ڈمر چوک واقع بھاگیرتھ پرساد اور مہیش پرساد کی دکانوں سے بڑے مقدار میں غیر قانونی انگریزی شراب۔ جس میں مختلف کمپنیوں کے ریپر لگے ہوئے ضبط کیا ہے۔ اس بابت برکٹا تھانہ میں کیس نمبر 85 / 21 دفعہ 290,272,270 تعزیرات ہند اور 47A آبکاری ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ وہیں پولس نے موقع پر سے دکاندار کو حراست میں لیا ہے، جن پوچھ تاچھ چل رہی ہے۔

بڑی مدت میں ساقی بھیجتا ہے ایسا مستانہ
کہ بدل دیتا ہے بگڑا ہوا دستور میخانہ

اسرار الحق مظاہری خادم جمعیۃ علماء جھارکھنڈ

حضرت مولانا ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ اچانک تین اپریل کو رخصت ہو گئے، سننے کے بعد ایک بجلی سی گری، حضرت مولانا کی ذات ایک جامع شخصیت تھی اور اسم با مسمٰی تھے، 1968 سے میں ان کو جانتا ہوں، جب میں جامعہ رحمانیہ مونگیر میں پڑھتا تھا، اور وہ میرے استاذ تھے، میں نے تیسیر القرآن ان سے پڑھی، حضرت مولانا بے شمار صفات حمیدہ سے متصف تھے۔ آپ کو علمی قابلیت کے ساتھ ساتھ خداداد قبولیت حاصل تھی۔ آپ نے بین الاقوامی سطح پر امت اسلامیہ کی نمائندگی کی اور اسلام، شعائر اسلام اور اسلامی قوانین کی تحفظ کے لئے بے مثال خدمات پیش کیں اور مسلم امہ کے بے باک حق گو اور حلم وتدبر، حکمت و دانائی سے پر رنما تھے، بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرما جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور امت اسلامیہ کو نعم البدل عطا فرمائے، آمین۔ ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

چھٹی میں گھر آیا جوان بچوں کو دے رہا ہے ٹریننگ

میرے والد سے خدمت کی ترغیب ملی ہے، لوگوں کی خدمت کر کئی مثال قائم کی ہے



عوامی نیوز

صاحب گنج: اپنے فرض، ایمانداری اور خدمت کے لئے نہ تو کوئی وقت ہوتا ہے اور نہ ہی پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔ من میں خدمت کا جذبہ ہو تو شخص کہیں بھی کسی بھی خدمت میں لگ جاتا ہے۔ کچھ ایسی ہی سوچ امت شاہ کی بھی ہے۔ ضلع کے آزاد نگر باشندہ امت شاہ سی آر پی ایف میں انسپکٹر کے عہدہ پر کام کرتے ہیں۔ 178 بٹالین کے امت شاہ جموں کشمیر میں تعینات ہیں۔ ان دنوں وہ چھٹی میں اپنے گھر آئے ہوئے ہیں، لیکن لوگوں کی خدمت کی چاہت کی وجہ سے وہ مقامی سدھو کانہو اسٹیڈیم میں فوج میں بھرتی کے لئے دوڑ لگانے آئے بچوں کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔ یہی نہیں وہ بچوں کو سہی اور غلط میں تمیز بتا کر حب الوطنی کا درس بھی دے رہے ہیں۔ دراصل امت کو ملک سے محبت اور لوگوں کی خدمت کرنے کی ترغیب اپنے والد بھیمنیو پرساد ساہ سے ملی ہے۔ بنیادی طور سے بہار کے منگیر میں پیدا ہوئے امت کے والد بھی سی آر پی ایف میں تھے، جو انسپکٹر کے عہدہ سے ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ امت کہتے ہیں کہ انہوں نے بچپن سے اپنے والد کی وردی پہنتے اور اپنا کام خود کرتے دیکھتے آئے ہیں۔ جس سے انہیں ترغیب ملی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ سماج نے انہیں کافی کچھ دیا ہے، اب سماج کو دینے کا وقت آیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ کووڈ 19 انفیکشن کے دوران لگے لاک ڈاون میں بھی انہوں نے کئی لوگوں کی مدد کر مثال قائم کی ہے۔ امت بتاتے ہیں کہ انہوں نے 2004 میں کانسٹبل کے عہدہ پر سی آر پی ایف میں خدمت دے چکے ہیں۔ محکمہ جاتی امتحان کے بعد پرموشن ہوا اور وہ پہلے سب انسپکٹر پھر انسپکٹر بنے۔ اب ان کا پرموشن ڈی ایس پی کے عہدہ پر ہونے والا ہے۔ خدمت کی ترغیب کا صلہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ پہلے تو پیسے کے لئے انہوں نے نوکری کی تھی، لیکن ملک بھر کی مختلف جگہوں پر جاتے وقت چھوٹے بچوں سے لے کر بزرگ تک نے انہیں جو عزت، احترام اور بھروسہ دکھایا اس نے وردی کی ذمہ داری اور لوگوں کی خدمت سکھ دی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ فوج اور پولس میں کافی فرق ہے۔ فوج میں بدعنوانی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوتی ہے، جب کہ پولس محکمہ میں بدعنوانی کے لئے کئی دروازے کھلے رہتے ہیں۔

جمشید پور میں سی بی آئی کی بڑی کاروائی، انکم ٹیکس افسر کی املاک ضبط

عوامی نمائندہ

جمشید پور: جمشید پور میں مرکزی جانچ ایجنسی (سی بی آئی) نے گزشتہ دوپہر بڑی کاروائی کی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم نے جھارکھنڈ کی عدالت سے جاری ایک ہدایت کی مطابق ایک پرانے معاملے میں فرار چل رہے انکم ٹیکس افسر سبیر کمار گنگولی کے جمشید پور کے منی بابا مندر کے پاس واقع رہائش ٹاور کے ایک پلیٹ کو سیل کر دیا۔ اس کے علاوہ فیلٹ میں رکھے گھروں کے دستاویز سمیت کافی تعداد میں زیوررات بھی ضبط کئے گئے ہیں، جس کو سی بی آئی بے نامی املاک مان رہی ہے۔ سبیر کمار گنگولی کے خلاف جھارکھنڈ کی سی بی آئی تین خصوصی عدالت سے کافی دنوں سے وارنٹ جاری ہے، لیکن وہ فرار چل رہے ہیں۔ یہ معاملہ 2017 کا ہے، سی بی آئی کے بدعنوانی کی شکایت ملنے کے بعد جھارکھنڈ کے رخصت پذیر چیف انکم ٹیکس کمشنر تپش کمار دتہ کے رانچی اور کلکتہ میں واقع کل 23 ٹھیکانوں پر چھاپا ماری کی تھی اور ان کو گرفتار بھی کیا تھا، سی بی آئی نے ان کے پاس سے ساڑھ تین کروڑ روپیے نقد اور پانچ کیلو سونا بھی ضبط کیا تھا۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے انکم ٹیکس شعبہ کے رانچی میں ماموراضافی کمشنر دھرمندر کمار، انکم ٹیکس افسر ٹکنیکلی رنجیت کمار داس، انکم ٹیکس افسر سبیر کمار گنگولی، اور چارٹیڈ اکاؤنٹنٹ، پون کمار موریا کے خلاف معاملہ درج کیا تھا۔

عدنان خاں نے امتیازی نمبر حاصل کیا، رشتہ داروں میں خوشی کی لہر

عوامی نمائندہ

جمشید پور: شہر کے معروف سینئر صحافی شاکر عظیم آبادی کے نواسے عدنان خاں ولد خورشید خاں نوادہ نے بہار اسکول اکزامیشن بورڈ پٹنہ کے سکنڈری سالانہ امتحان میں 88 امتیازی نمبر حاصل کر کے اپنے اسکول ڈی سلیم پبلک اسکول ضلع گیا روڈ نوادہ کا نہ صرف نام ہی روشن کیا ہے، بلکہ اپنے اسکول کے ڈائریکٹر محمد داؤد عالم اور پرنسپل اودے پرساد سنگھ سمیت تمام اساتذہ کا بھی نام روشن کیا ہے۔ اس کی اس شاندار کامیابی پر انکے عزیز واقارب نے انہیں دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔

رانچی سول سرجن استعفیٰ دے کر چلے کیوں نہیں جاتے؟

کورونا سیمپل کی جانچ میں تاخیر پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ برہم



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ریمس کے انتظام سے متعلق ایک پی آئی ایل پر سماعت کے دوران رانچی کے سول سرجن کی طرف سے دیئے گئے ردعمل پر برہمی کا اظہار کیا، جب ہائی کورٹ سے وابستہ افراد کے ساتھ اس طرح سلوک کیا جارہا ہے کہ انہیں نمونہ گذشتہ 4 روز سے جانچ کے لئے نہیں بھیجا جارہا ہے، سول سرجن عام لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہوں گے۔ صرف اتنا ہی نہیں، عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ سول سرجن کے اندر انسانیت کا احساس ختم ہوگیا ہے۔ اگر وہ کام نہیں کر پا رہے ہیں تو استعفیٰ دے کر چلے کیوں نہیں جاتے؟ سماعت کے دوران عدالت میں سول سرجن سے پوچھا کہ، نمونہ رکھ کر آپ کیا کر رہے ہیں؟ 5 کو ایک نمونہ لیا گیا تھا اور اب تک اس کی جانچ کیوں نہیں کی گئی؟ ان تمام نکات پر عدالت نے جوابات کے حصول کے لئے رانچی کے سول سرجن سے تفصیلی حلف نامہ داخل کر جواب مانگا ہے اور کیس کی اگلی سماعت کے لئے پیر کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ اگلی سماعت پر، ریاست کے ریاستی صحت کے سکریٹری ریمس اور صدر اسپتال کے سول سرجن کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران موجود ریاستی سکریٹری صحت سے آگاہ کیا کہ سول سرجن کی لاپرواہی کی وجہ سے تمام نمونے سڑ رہے ہیں۔ نمونے کا 80 فیصد چیک نہیں کیا جاسکا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ سول سرجن کا اس طرح کا رویہ تمام لوگوں کے لئے مہلک ہوسکتا ہے۔ ریاست کی جانب سے ایڈووکیٹ جنرل اور ریمس کی جانب سے ایڈووکیٹ آکاش دیپ نے بات رکھی۔

جھارکھنڈ کی بیٹی کی بخیریت واپسی یقینی کریں: سی ایم



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی ویمن کمیشن سے رابطہ کریں اور قرول باغ، دہلی سے بازیاب ہوئی جھارکھنڈ کی نابالغ بچی کی ریاست واپسی سے متعلقہ محکمہ کو آگاہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے ریسکیو کے لئے دہلی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن، سواتی مالیوال سے اظہار تشکر کیا ہے۔

یہ معاملہ ہے

وزیراعلیٰ جناب سورین کو بتایا گیا کہ جھارکھنڈ سے دہلی سے لائی جانے والی ایک نابالغ لڑکی کی بازیابی دہلی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم نے کی ہے۔ بچی کا جعلی آدھار کارڈ بنوا کر کام کے لئے دہلی بھیج دیا گیا تھا۔

جھارکھنڈ میں دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

رانچی، 09 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ کے کئی مقامات پر، مشرقی مدھیہ پردیش میں کچھ مقامات پر، مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقے، ویدربھ، سوراشٹر، کچھ کے الگ الگ مقامات پر دن کا درجہ حرارت معمول سے 3.1 ڈگری سیلسیس سے 5.0 ڈگری سیلسیس اوپر رہا۔ اتراکھنڈ کے بیشتر حصوں میں، مشرقی اتر پردیش اور مغربی مدھیہ پردیش کے کئی مقامات پر، مغربی اتر پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات اور ساحلی کرناٹک کے کچھ مقامات پر، ہماچل پردیش، بہار، مغربی بنگال کے پہاڑی علاقے، سکم، اوڈیشہ، کونکن، گوا، تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائکل کے الگ الگ مقامات پر درجہ حرارت معمول سے 1.6 سے 3.0 ڈگری سیلسیس اوپر درج کیا گیا۔ شمالی اندرونی کرناٹک، مراٹھواڑہ اور لکشدویپ، اور انڈمان نکوبار جزیرے، وسطی مہاراشٹر، ساحلی آندھرا پردیش اور یانم میں دن کے درجہ حرارت معمول سے کم 1.6 سے 3.0 ڈگری سیلسیس نیچے رہا۔ چندر پور (ودربھ) میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ جمعرات کے روز صبح 8:30 بجے سے صبح 08 بجے تک طوفان کے ساتھ مشرقی اتر پردیش، ودربھ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مغربی بنگال، سکم، آسام، میگھالیہ، تری پورہ اور شمالی اندرونی کرناٹک میں مختلف مقامات پر طوفان نے متاثر کیا۔ ویدربھ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور سکم کے پہاڑی علاقوں میں مختلف مقامات پر اولے گرے تھے۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران، مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں اور سکم میں زیادہ تر مقامات، مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقوں اور کچھ جگہوں پر اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تری پورہ کے متعدد مقامات پر اور کچھ جگہوں پر۔ اوڈیشہ، جھارکھنڈ، بہار، مشرقی اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مشرقی مدھیہ پردیش، ویدربھ، چھتیس گڑھ، ساحلی آندھرا پردیش، تلنگانہ، تمل ناڈو، داخلہ کرناٹک، کیرالہ اور انڈمان نیکوبر جزیروں میں میں الگ الگ مقامات پر بارش ہوئی یا گرج کے ساتھ چھینٹیں پڑے۔ مغربی اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، جموں وکشمیر، راجستھان، مغربی مدھیہ پردیش، گجرات، کونکن اور گوا، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، مراٹھواڑا، رائل سیما، ساحلی کرناٹک اور لکشدیپ میں موسم خشک رہا۔

دمکا ٹریژری معاملہ: سی بی آئی کو مزید وقت درکار
آئندہ سماعت 16 اپریل کو

رانچی، 09 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے مشہور چارہ گھوٹالہ کے ایک معاملے میں راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) صدر لالو پرساد یادو کی جانب سے داخل ضمانت عرضی پر آئندہ سماعت کیلئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ جسٹس اپریش کمار سنگھ کی عدالت میں جمعہ کو سماعت کے دوران مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) نے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت کا مطالبہ کیا۔ عدالت نے سی بی آئی کے مطالبے کو قبول کرتے ہوئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ غور طلب ہے کہ چارہ گھوٹالہ کے پانچ معاملوں میں سے چار میں مسٹر لالو پرساد یادو کو سزا مل چکی ہے۔ جبکہ ڈورانڈا ٹریزری کے ایک معاملے میں زیریں عدالت میں سماعت ابھی چل رہی ہے۔ سزا پائے تین معاملوں میں جھارکھنڈ کورٹ نے مسٹر یادو کو نصف سزا کاٹ لینے کی بنیاد پر ضمانت دے دی ہے۔ اسی بنیاد پر مسٹر یادو نے دمکا ٹریزری سے غیر قانونی نکاسی معاملے میں ضمانت کیلئے عرضی داخل کی ہے۔

جھارکھنڈ میں زراعت کے برانڈ امبیسڈر بنیں گے دھونی



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: آئی پی ایل کی ٹیم سی ایس کے کپتان ایم ایس دھونی کو، حکومت جھارکھنڈ ایک بڑی ذمہ داری دینے جارہی ہے۔ دراصل، ریاستی حکومت انہیں جھارکھنڈ زراعت میں بطور برانڈ امبیسڈر بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ محکمہ زراعت کے جائزہ اجلاس کے بعد، وزیر زراعت بادل پترالیکھ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان، جو ملک میں نام روشن کرتے ہیں مہیندر سنگھ دھونی نے بھی زراعت کو تیار کیا ہے زراعت، جانور پالنے اور پولٹری فارمنگ میں اقدامات کرکے دنیا کو فخر ہے۔ لہذا، محکمہ زراعت کے عہدیدار دھونی سے ملیں گے اور اس سے محکمہ زراعت کا برانڈ امبیسڈر بننے کی درخواست کریں گے۔ واضح ہو کہ، ایم ایس دھونی لاک ڈاون میں اپنے 43 ایکڑ فارم ہاؤس میں پھلوں اور سبزیاں، جو گذشتہ سال رانچی میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کے زمین میں اگنے والے پھلوں اور سبزیوں میں گوبھی، ٹماٹر، اسٹرابیری، مٹر شامل ہیں۔ اسی وقت، یہ بھی کہا گیا تھا کہ رانچی کے مقامی بازار میں ان کے کھیتوں میں گوبھی اور ٹماٹر اگنے کی ایک بہت بڑی مانگ ہے۔ اسی دوران، تقریبا 16 سال کے کامیاب کرکٹ کیریئر کے بعد، ایم ایس دھونی نے پچھلے سال 15 اگست کو انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس کے بعد انہیں آئی پی ایل میں چنئی سپر کنگز کی کپتانی کرتے دیکھا گیا تھا۔ تب وہ رانچی میں واقع اپنے فارم ہاؤس میں وقت گزار رہا تھا۔

ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست

مدھوپور میں حفیظ الحسن کے حق میں انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: جمعہ کو رانچی ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست پنداگ میں کانفرنس کے صدر شمیم اختر آزاد کی زیر صدارت ہوئی۔ کور کمیٹی کی نشست میں مومن کانفرنس کے ذریعہ اب تک کئے گئے کاموں اور ممبروں کے سماجی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ سماجی کام اور کمیٹی سے وفاداری کے پیش نظر تین ممبروں کی نامزدگی ضلع کمیٹی میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کور کمیٹی کی نشست میں عمار الہدیٰ نگڑی کو متفقہ طور پر ضلعی نائب صدر، تاج الدین انصاری کھلاری اور یوسف انصاری رمضان کالونی کانٹاٹولی کو ضلعی سکریٹری نامزد کیا گیا۔ نشست میں مدھوپور ضمنی انتخاب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ضلع مومن کانفرنس رانچی کی ایک ٹیم عظیم اتحاد کے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار حفیظ الحسن انصاری کی فتح کو یقینی بنانے کے لئے مدھوپور جائے گی اور انتخابی مہم چلائے گی اور حفیظ الحسن انصاری کے حق میں ووٹ کرنے کی عوام سے اپیل کرے گی۔ اس کے علاوہ تنظیم کی مضبوطی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مزید ایکشن پلان بھی تیار کیا گیا۔ اس میٹنگ میں نائب صدر عبداللہ حبیب، عمار الہدیٰ، فیروز عالم، پرنسپل جنرل سکریٹری مختار انصاری، جنرل سکریٹری نیز ترجمان ظفر امام انصاری، سکریٹری عبدالامام انصاری، یوسف انصاری، تاج الدین انصاری، خزانچی اختر حسین، مسیح اللہ انصاری اور حسین انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

جمعیت العراقین کے سابق سکریٹری
محمد شمیم کے انتقال پر اظہار تعزیت



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: جمعیت العراقین رانچی کے سابق سکریٹری محمد شمیم کے انتقال پر جمعیت العراقین میں اظہار تعزیت کیا گیا۔ سبھی نے کہا کہ محمد شمیم کے انتقال کی خبر جیسے ہی ملی برادری کے لوگوں کے بیچ غم کی لہر دوڑ گئی۔ وہ خوش اخلاق، نرم گفتار اور خوش مزاج انسان تھے۔ جمعیت کے لوگوں نے انکی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے انکے موت پر افسوس کا اظہار کیا۔ سبھی لوگوں نے کہا کہ جمعیت کے لیے انہوں نے بہت کام کیا ہے۔ انہیں کے زمانہ میں جمعیت العراقین رانچی کی گلشن میرج ہال کی بنیاد رکھی۔ وہ 14 سال تک سکریٹری کے عہدہ پر فائز رہے اور کام کرتے رہے۔ پچھلے کمیٹی میں بھی نگراں کمیٹی کے وہ کنوینر تھے۔ وہ کسی نہ کسی طور پر جمعیت العراقین سے جڑے رہے۔ عراقیہ ہائی اسکول انکے زمانہ میں اپنے عروج پر پہونچا۔ جمعیت انکے خدمت کو فراموش نہیں کرسکتی۔ اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات پر فائز کرے۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں جمعیت کے صدر عبدالمنان، جاوید نہال، سابق سکریٹری سیف الحق، غیاث الدین، محمد شاذلی، سلطان زبیر، شہاب الحق، پرویز عالم، جاوید شہزاد، ابرار الحق، شاہد ببلو، محمد متین، محمد سلیم، انیس الرحمان، ساجد انجم ارشد شمیم، صحافی عادل رشید، صحافی غلام شاہد سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

کانگریس لیڈروں نے حفیظ الحسن کے لئے ووٹ مانگے



عوامی نیوز، نمائندہ

رانچی: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر رامیشور اراؤں، ایگزیکٹو صدر کیشو مہتو کملیش، راجیش ٹھاکر، ترجمان شمشیر عالم زونل کوآرڈینیٹر سلطان احمد سینئر رہنما پردیپ تلسیان ضلعی صدر سنجے منتم، شکیل اختر انصاری، فیاض قیصر، کیدار پاسوان اور سنی ٹوپو نے مدھوپور اسمبلی حلقہ میں مہاگٹھ بندھن امیدوار حفیظ الحسن کے لئے ووٹ مانگنے کے لئے ریاست کے مختلف بلاکس اور پنچایتوں کا دورہ کیا۔ ریاستی صدر ڈاکٹر رامیشور اراؤں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت عوامی تشویش کا کام مستقل طور پر کر رہی ہے اور ہم نے پچاس ہزار روپے تک کاشتکاروں کو معاف کرنے کا کام کیا ہے۔ ہم نے منریگا کارکنوں کی اجرت میں اضافہ کرنے کے لئے کام کیا ہے۔ ہم نے 15 لاکھ لوگوں کو راشن کارڈ دینے کا کام شروع کیا ہے، جن میں اب تک 11 لاکھ افراد کو راشن کارڈ دیئے جاچکے ہیں۔ ہماری حکومت کے سربراہ، ہیمنت سورین، نے کورونا دور کے دوران، اپنی ریاست میں ہوائی جہاز کے ذریعے ہوائی چپل پہننے والوں کو بلانے کا کام کیا، جس کی نہ صرف ملک بلکہ دنیا بھر میں بھی تعریف کی گئی۔

کامیڈکے یو جی ای ٹی اور یونی گیج امتحان 20 جون سے

رانچی 09 اپریل (نمائندہ) کامیڈکے یو جی ای ٹی اور یونی گیج داخلہ امتحان 20 جون 2021 کو ایک مشترکہ امتحان کے شکل میں منعقد کی جارہی ہے۔ یہ داخلہ امتحان کرناٹکہ کانجیسیس فاؤنڈیشن ٹرسٹ اور یونی گیج کے ممبر یونیورسٹیوں سے متعلق کالجوں میں بی ای بی ٹیک میں داخلہ کے لئے منعقد کی جائے گی۔ مکمل بھارت کے 150 سے بھی زیادہ شہروں میں 400 سے بھی زیادہ ٹیسٹ سینٹروں میں ان داخلہ امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سال اس امتحان میں 000,80 سے زیادہ امیدواروں کے بیٹھنے کا امکان ہے۔ امتحان کے لئے درخواستوں کو www.comedk.org یا www.unigauge.com پر رجسٹریشن کرنا ہوگا۔ درخواست کی عمل 22 مارچ 2021 سے 20 مئی 2021 تک جاری رہے گی۔ اس بارے میں زیادہ جانکاری دیتے ہوئے ڈاکٹر کمار ایگزیکیوٹو سکریٹری کامڈکے نے کہا، انجینئرنگ کی تعلیم کے شعبہ میں کرناٹک ہمیشہ سے ایک اہم مقام رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ ملک بھر کے انجینئرنگ اسٹوڈنٹس کے لئے ایک خاص جگہ کے طور پر مشہور رہا ہے۔

سماجی کارکن حاجی عیدو بھائی راتو روڈ کا قبرستان میں سپرد خاک



عوامی نیوز، عادل رشید

رانچی: چاندنی مسجد رانچی کے صدر محمد علی اکھاڑا کے سرپرست، سماجی کارکن کے ساتھ آر جے ڈی کے سینئر لیڈر حاجی عیدو بھائی گدری چوک، جن کا گزشتہ روز انتقال ہوگیا تھا، 9 اپریل 2021 کو، بعد نماز جمعہ راتو روڈ قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی گئی، اور وہیں سپرد خاک کیا گیا۔ نماز جنازہ چاندنی مسجد کے خطیب مولانا عمر فاروق نے پڑھائی۔ معلوم ہو کہ حاجی عیدو بھائی گذشتہ ایک ہفتہ سے علیل تھے۔ جمعرات کو تین بجے انہوں نے آخری سانس لی۔ جنازے میں شامل ہونے والوں میں صحافی عادل رشید، عقیل الرحمن، شاہد ایوبی، اعظم احمد، محمد انور راجہ، پپوگدی، کونسلر رنکو، صلاح الدین عرف سنجو، محمد اسلام، ڈاکٹر ایم حسنین، محمد گڈو، سید نہال احمد، محمد نعیم، افروز عالم، کاظم قریشی، محمد ربانی، دانش ایاز، جئے سنگھ یادو، للت اوجھا، کونسلر محمد اسلم، محمد نعیم، جمشید علی عرف پپوگدی، درجنوں پنچایت عہدیدار، محلہ کے لوگوں سمیت سینکڑوں معززین شریک تھے۔ جنازے میں ہجوم کو دیکھ کران کے بیٹے راجو نے 300 سے زیادہ ماسک، سینیٹائزر، پانی کی بوتلیں تقسیم کیں۔ سب نے ماسک پہن کر لوگوں کو جنازہ میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ بزرگوں کے لئے گاڑیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔

”جھارکھنڈ رتن“ (بعد از مرگ) سے نوازے گئے سید انور حسین

7 لوگوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ، 5 لوگوں کو اعزازی ایوارڈ سے نوازہ گیا





عوامی نیوز، عادل رشید

رانچی: بہار کے وقت چھوٹاناگپور حلقہ کے جانے مانے سماجی کارکن اور مقبول ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے۔ سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ذریعہ یہ اعزاز (مرنے کے بعد) انہیں 9 اپریل 2021 کو جھارکھنڈ اسمبلی ہال فرسٹ فلور سیکٹر 2 دھروا میں دیا گیا۔ یہ ایوارڈ لوک سیوا سمیتی کے 30 واں برسی پر انکے سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔ وہ بہار کے بھاگلپور پٹنہ نواسی مرحوم خان کے والد مرحوم سید اظہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت تھے۔ انکا تعلق امیر گھرانے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ چندی گڑھ کے مغل گارڈین ان کے آباؤ اجداد کا تحفہ ہے۔ صرف یہی نہیں ان کے آباواجداد مغل سلطنت کے دور میں انگریزی سلطنت میں کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ سید انور حسین خان کا جنم سن 1907 میں پٹنہ میں ہوا۔ ابتدائی تعلیم پٹنہ میں ہوئی۔ انہوں نے بھاگل پور سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ پٹنہ لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ سن 1932 میں وہ رانچی آگئے۔ یہاں اس نے قانونی پیشے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اسے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں جج بننے کا موقع ملا، لیکن انہوں نے وکالت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ متاثرین اور غریبوں کی خدمت کو سب سے بڑا انسانی مذہب سمجھتے ہوئے، انہوں نے تمام مذاہب کے اصولوں کو ضم کرتے ہوئے وکالت کے پیشے کے وقار کو برقرار رکھا۔ مرحوم سید انور خان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال تھے۔ شہر میں کوئی بھی مذہبی تہوار ہو، وہ اس میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے۔ ایک دوسرے کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ خود خان کے بارے میں، ان کے پوتے اور شہر کے سماجی کارکن سید فراز عباس بتاتے ہیں کہ شیعہ مسلم کمیونٹی کے مذہبی مقام (مسجد جعفریہ) کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ ان کے دوستوں کی فہرست میں سماجی کارکن مینو مسانی، سماجی کارکن عبدالقیوم انصاری، سماجی کارکن پروفیسر عبدالباری، سابق وزیراعلیٰ بہار کے بی سہائے، جسٹس ایم فضل علی، ایم ایل اے ظہور علی محمد، سماجی کارکن جمیل مظہری سمیت دیگر شامل تھے۔ وہ راجدھانی رانچی کے مین روڈ پر واقع پبلک اردو لائبریری کے بانی ممبر تھے۔ انہوں نے شہر میں قائم مولانا آزاد ہائی اسکول اور مولانا آزاد ڈگری کالج کی مینیجنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے رانچی میں ملی تعلیمی میشن کے قیام میں انکا اہم رول رہا۔ سن 1967 میں، جب فسادات میں رانچی شہر آگ کی لپیٹ میں تھا، اس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال قائم کی اور تمام مذاہب کے مابین ہم آہنگی پیدا کرکے امن اور ہم آہنگی کا آغاز کیا۔ انہوں نے شہر میں مرکزی ریلیف کمیٹی، ریلیف کیمپ چلاتے ہوئے انسانی خدمات کے میدان میں ایک زبردست کام کیا۔ اس کی سرگرمی اور معاشرتی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے، شہر کے کئی سماجی کارکنوں نے بھی ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔ راجدھانی رانچی میں انجمن اسپتال کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار تھا۔ انہوں نے نہ صرف اسپتال کے قیام کے لئے زمین کی خریداری میں مالی مدد فراہم کی بلکہ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں انجمن اسپتال کو بہتر بنانے میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ مرحوم، سید انور حسین خان کو (مرنے کے بعد) جھارکھنڈ رتن سے سمانت کیا جانا پورے جھارکھنڈ کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔

یہ اعزاز جسٹس وکرمادتیہ پرساد کے لئے وقف ہوگا۔ اس کے لئے ریاست سے سات افراد کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سماجی بیداری پر کام کرنے والے پانچ افراد کو اعزازی ایوارڈ سے بھی نوازا جائے گا۔ کمیٹی کے چیئرمین مونو شاد نے بتایا کہ تقریب کے دوران ایسے انسٹی ٹیوٹ، ادارہ جو لاک ڈاؤن میں بے لوث کام کیا ایسے 19 سے زیادہ انسٹی ٹیوٹ اور این جی اوز کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جنہیں 'جھارکھنڈ رتن ایوارڈ 2021' دیا گیا ان میں مجاہد آزادی شہید ویر بدھو بھگت (بعد از مرگ)، ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) سلی کے وشنو اجیر، بوکارو کے گوپال مورارکا، مہادیو ٹپو، مہاویر نائک، ساہنی اپیندر پال گوملہ۔ انہیں اعزازیہ ایوارڈ 2021' دیا گیا۔ اروند کمار مہتو، سیما دیوی، بالمیکی ساہو، راجکمار ناگوشی اور چکردھرپور کے سین انور شامل ہیں۔

لالو بھائی میڈیکل والے کے والد انعام الحق کا انتقال



عوامی نیوز، عادل رشید

رانچی: لالو بھائی میڈیکل والے کے والد انعام الحق 80 کا انتقال ہوگیا۔ (اناللہ و انا الیہ راجعون)۔ مٹی منزل 8 اپریل 2021 کو ڈورنڈا عیدگاہ قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور وہیں سپرد خاک کیا گیا۔ معلوم ہو کہ انعام الحق پچھلے 3 مہینوں سے بیمار چل رہے تھے۔ وہ اپنے تیسرے بیٹے مختار خان عرف لالو بھائی کے گھر ڈورانڈا منی ٹولا میں ساتھ میں رہ رہے تھے یہی سے انکا علاج چل رہا تھا۔ بدھ کی رات ایک بجے کے قریب انہوں نے آخری سانس لی۔ انعام الحق خان اپنے پیچھے بیٹا فیروز خان، آفتاب عالم، مختار عالم عرف لالو، مشتاق عالم، شمشیر عالم، 7 بیٹی، ناتی، پوتا، سمیت بھرا پورا پریوار چھوڑ گئے۔ ان کے بیٹے مختار عالم عرف لالو نے بتایا کہ آج ہمارے سروں سے باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ میری والدہ کے انتقال کے بعد یہ میرے والدہ اور والد دونوں تھے۔ لیکن آج وہ بھی ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔ جنازہ میں شامل ہونے والوں میں صحافی عادل رشید، سینٹرل محرم کمیٹی کے جنرل سکریٹری عقیل الرحمان، مشہور ڈاکٹر ایم حسنین، فیضان خان، سلمان خان، سیف علی خان، رفیق خان، سید نہال احمد، سمیت سینکڑوں لوگ تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
رانچی || سنیچر، ۱۰؍اپریل ۲۰۲۱ء

مایوسی میں آئی پی ایل کا جوش

کورونا کی دوسری لہر نے لوگوں کو بے حد ڈرا دیا ہے۔ جس طرح سے فعال کیسیز میں بے تحاشہ اضافہ روز بروز ہو رہا ہے اور اموات کی شرح بڑھ رہی ہے اس سے مایوسیوں نے لوگوں کے اندر ڈیرہ ڈال دیا ہے۔ ایسے حالات میں آئی پی ایل کا شروع ہونا سنجیونی کا کام کریگا، لوگوں کے اندر جوش بڑھیگا اور مایوسیوں کا چین ٹوٹیگا۔ اب جبکہ پورے بھارت میں، بلکہ پوری دنیا میں کورونا کا قہر برس رہا ہے، لوگ اسی سے توجہ ہٹانے کے راستے تلاش رہے ہیں، ایسے میں کھیل راحت کا ایک بڑا سامان ثابت ہوسکتا ہے اور کرکٹ دنیا میں آئی پی ایل مایوسیوں کے خلاف رام بان ثابت ہوسکتا ہے۔ 9 اپریل سے 30 مئی تک چلنے والا یہ کرکٹ میلہ کورونا کو دور بھگانے میں انسانی خدمت گار کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ کوئی جیتے، کوئی ہارے، لیکن تفریح کا کپ عوام کے ہاتھ ہی آئیگا۔ اس بار آئی پی ایل کافی دلچسپ اور دھماکہ خیز ہونے والا ہے، کئی کھلاڑی افق پر چھانے کو تیار ہیں تو کئی کا سفر اختتام کو بھی پہنچے گا اور کئی کھلاڑیوں کے کیریئر پر گرہن بھی لگے گا۔ عروج اور غروب کے کھیل میں بھی لاکھوں لوگوں کی زندگی میں یہ آئی پی ایل امید کی کرن دے جائے گا۔ پیسے کے اس کھیل میں مفلوک الحال کیلئے بھی یہ کھیل میلہ جینے کا سبب بنے گا۔ اس آئی پی ایل میں درجنوں کھلاڑیوں کا مستقبل روشن ہونے کا امکان ہے اور خاص کر ہندوستانی کرکٹ کو کئی چمکتے ستارے ملیں گے۔ محمد سیراج، شاہ رخ خان، محمد اظہر الدین، کرشنپا گوتم، پرسدھ کرشنا، دیودت پڈیکل، ریتو راج گائیکواڑ، راہل تیوتیا، شبھمن گل جیسے کھلاڑیوں پر سب کی نظر ہے اور ان میں بے پناہ صلاحیت پنہاں ہیں۔ یہ بھارتی ٹیم کے مستقبل ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی کھلاڑی ٹیم انڈیا میں جگہ بنانے کی اہل ہیں۔ وہیں ارجن تینڈولکر کیلئے یہ آئی پی ایل ایسڈ ٹیسٹ ہے۔ اگر اس ٹورنامنٹ میں کامیاب نہیں ہوئے تو انکے لئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے دروازے ہمیشہ کیلئے بند ہوجائینگے اور سچن کا نام انکے لئے کوئی کام نہ آئیگا۔ اسی طرح جھارکھنڈ کے شہباز ندیم، خلیل احمد جنیدیو اناد کٹ کیلئے بھی ایک موقع ہے، ورنہ انکی واپسی کی راہیں اور دشوار کن ہو جائیں گی۔ سب کی نگاہیں رشبھ پنت پر بھی ہونگی، کیونکہ وہ دھونی کے متبادل کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ رواں آئی پی ایل کئی کھلاڑیوں کا آخری سیزن بھی ہوسکتا ہے۔ ان میں کرس گیل، ڈیوڈ وارنر، اے بی ڈی ویلیئرس، ایم ایس دھونی، کیونٹم ڈی کاک، ہربھجن سنگھ، عمران طاہر، ڈیون بریوو، سنیل نارائن، آندرے رسل اور شیکھر دھون، معین علی ایسے کھلاڑی جو اپنے کیریئر کے ڈھلان پر ہیں، جو شاید آئندہ آئی پی ایل میں نظر نہ آئیں۔ 9 اپریل سے شروع ہونے والے اس آئی پی ایل سیزن سے کئی کھلاڑیوں کو آکسیجن ملے گا تو کئی کھلاڑی سنیاس کی جانب بڑھیں گے۔ اس چکا چوندھ کے کھیل سے ہمیں کورونا سے لڑنے کی طاقت بھی ملے گی۔ اسکے ڈسپلن، جذبہ، ڈیوشن، مواقع کو لپکنے کی صلاحیت اور مضبوط ذہنی قوت ہمیں بھی عام زندگی تقویت پہنچائے گی اور مشکل حالات میں مایوسیوں سے نکلنے کی راہ ہموار کریگی آئی پی ایل۔

سیاست اور امامت

عبدالعزیز

عبادت، سماجیات، معاشرت، معیشت و سیاست سب دین حق کے اجزاء ہیں مگر ان سب کا ایک دوسرے سے گہرا لگاؤ ہے۔ ان سب کی بنیاد توحید، رسالت اور آخرت پر ہے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز ایک دوسرے سے الگ ہوجاتی ہے تو وہ بے اثر اور بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ علامہ اقبال نے اسی حقیقت کو اتنے پر اثر اور بامعنی انداز میں کہا ہے کہ اسے ایک کتاب میں مشکل سے پیش کیا جاسکتا ہے۔

جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی
جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا

سید قطب شہیدؒ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح و کامرانی کے تین مرحلہ بیان فرماتے ہیں آخری مرحلے کے بارے میں کہتے ہیں کہ ''حضرت محمدؐ بن عبداللہ کی آخری کامیابی یہ تھی کہ شریعت اسلامیہ کو زندگی کا بنیادی مرکز اور لوگوں کے معاملات کو حقیقی طور پر منظم بنادیا۔ اسلام ایک عقیدہ ہے جس کی بیج سے شریعت کی کونپل پھوٹتی ہے۔ اس شریعت پر ایک نظام قائم ہوتا ہے۔ اگر ہم اسلام کو ایک درخت سے تشبیہ دیں تو عقیدہ اس کا بیج شریعت اس کا تنا اور نظام شرعی اس کا پھل ہے۔ تنا بیج کے بغیر جڑ نہیں پکڑ سکتا۔ اور اس بیج کی کوئی قیمت نہیں جس سے تنا نہ ملے۔ اس تنے کا کوئی فائدہ نہیں جو پھل نہ دے۔ اس لئے اسلام نے ضروری قرار دیا کہ اس کی شریعت ہی زندگی کی حاکم ہو۔ اس وقت سے اسلام ایک اجتماعی نظام ہوگیا۔ یہ مسلمانوں کے تعلقات کا مرکز سر رشتہ تھا وہ ان کیلئے ایسا نظام حکومت بن گیا جس کی بنیاد پر غیروں سے معاملات کرتے تھے''۔ اسی حقیقت کو مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نہایت مدلل انداز میں اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ شاید ہی کسی کو اس سے انکار ہو: ''اسلام محض ایک عقیدہ نہیں ہے نہ وہ محض چند 'مذہبی' اعمال اور رسموں کا مجموعہ ہے، بلکہ وہ انسان کی پوری زندگی کے لئے ایک مفصل اسکیم ہے۔ اس میں عقائد، عبادات اور عملی زندگی کے اصول و قوائد الگ الگ چیزیں نہیں ہیں بلکہ سب ملکر ایک ناقابل تقسیم مجموعہ بناتے ہیں جس کے اجزاء کا باہمی ربط بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ ایک زندہ جسم کے اعضاء میں ہوتا ہے۔ آپ کسی زندہ آدمی کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیں، آنکھیں اور کان اور زبان جدا کردیں، معدہ اور جگر نکال دیں پھیپڑے اور گردے الگ کردیں۔ دماغ بھی پورا یا کم و بیش کاسئہ سر سے خالی کردیں اور بس ایک دل اس کے سینے میں رہنے دیں۔ کیا یہ باقی ماندہ حصہ جسم زندہ رہ سکے گا؟ اور اگر زندہ بھی رہے تو کیا وہ کسی کام کا ہوگا؟ ایسا ہی حال اسلام کا بھی ہے۔ عقائد اس کا قلب ہیں۔ وہ طریق فکر (Attitude of Mind) نظریہ حیات (view of life) مقصد زندگی اور معیار قدر (standard of values) جو ان عقائد سے پیدا ہوتا ہے اس کا دماغ ہے۔ عبادات اس کے جوارح اور قوائم ہیں جن کے بل پر وہ کھڑا ہوتا ہے اور کام کرتا ہے۔

آر ایس ایس میں تنظیمی اصلاحات اور ہماری ملی تنظیمیں!!

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد

ملکی اقتدار کی باگ ڈور گذشتہ کئی سالوں سے جس تنظیم کے ہاتھوں میں ہے، یہ کوئی اور نہیں بلکہ آر ایس ایس ہے، اسی تنظیم سے وابستہ لوگ بھارت اور یہاں کی ایک سو بیس کروڑ عوام کیلئے بڑے بڑے فیصلے کرتے ہیں، گویا کہ ان دنوں بھارتی عوام کے سیاہ و سفید کی مالک یہی تنظیم ہے، ملک کے تمام اہم اداروں میں انکے لوگ فائز ہیں، جھوٹ، فریب، مکاری اور عیاری کے ذریعے یہ لوگ اقتدار کا مزہ چکھ رہے ہیں، 2014 سے پہلے بھی اس تنظیم کو اقتدار کی کرسی اٹل بہاری واجپئی کے زمانے میں ملی تھی لیکن یہ لوگ اسوقت اتنے طاقت ور نہیں تھے، اور نہ ہی انکا اتنا اثر و رسوخ اسوقت تھا جتنا آج ہے، لیکن 2014 کے بعد پوری طاقت کے ساتھ ان لوگوں نے ملک کی باگ ڈور سنبھال لی اور پوری قوت کے ساتھ اقتدار کی کرسیوں پر قابض ہوگئے، یہ سب اس تنظیم کیلئے کیسے ممکن ہوا؟ انھیں یہ مقام کیسے ملا؟ اسکے اسباب وجوہات ہیں کیا ہیں؟ ہماری ملی تنظیمیں اور قومی ادارے جامد کیوں ہوتے جا رہے ہیں اسکے اسباب وجوہات کیا ہیں؟ یہ اور اس جیسے کئی ایک سوالات ہیں، جسکا جاننا ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے، آئیے پہلے یہ جاننے کی کوشش کرتےہیں کہ اس تنظیم کا وجود کب اور کیسے ہوا؟ وکی پیڈیا کے مطابق "آر ایس ایس یعنی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ، بھارت کی ایک ہندو تنظیم ہے، یہ خود کو قوم پرست تنظیم قرار دیتی ہے، لیکن یہ بھی دیکھا گیا ہیکہ کئی دہشت گردانہ معاملوں اور فرقہ وارانہ فسادات میں اس تنظیم کا ہاتھ رہا ہے، اسکی بنیاد 27 ستمبر 1925ء میں ناگپور میں رکھی گئی، 2014 تک اسکی رکنیت 50 لاکھ سے 60 لاکھ تھی، اسکا بانی کیشو ابلی رام ہیڈ گیوار ہے، یہ ہندو سیوم سیوک سنگھ کے نام سے بیرون ممالک میں سرگرم ہے، وہاں سے خطیر رقم چندہ لایا جاتا ہے، یہ بھارت کو ہندو ملک گردانتا ہے اور یہ اس تنظیم کا اہم مقصد بھی ہے، بھارت میں برطانوی حکومت نے ایک بار اور آزادی کے بعد حکومت ہند نے تین بار اس تنظیم کو ممنوع قرار دیا تھا اور اس پر پابندی لگائی تھی، اس تنظیم کا مقصد اکھنڈ بھارت میں ہندو راشٹر قائم کرنا، ہندو قوم پرستی، ہندوتوا اور ہندو تہذیب کو فروغ دینا ہے، اس تنظیم کا طریقہ کار ورزش، میٹنگ اور نجی نشستوں کے ذریعے ذہن سازی اور جسمانی تربیت ہے، اسکا ایک چیف ہوتا ہے، یہ تنظیم دایاں بازو رضا کاری اور نیم فوجی دستہ تیار کرتی ہے" یہ تفصیلات وکی پیڈیا پر موجود ہے، لیکن "دی وائر" کے مطابق معروف قلم کار اور قانون داں اے جی نورانی نے پانچ سو صفحات پر مشتمل ایک ضخیم کتاب انگریزی میں لکھی ہے، جس میں اس تنظیم کے حوالے سے کئی اہم انکشاف کئے گئے ہیں، اس میں لکھا ہے کہ بی جے پی کے لیڈران روزمرہ کے فیصلے کرنے میں آزاد ہوتے ہیں، مگر اہم فیصلوں کیلئے انکو آر ایس ایس سے اجازت لینی پڑتی ہے، بی جے پی میں سب سے طاقتور آرگنائزنگ جنرل سکریٹری آر ایس ایس کا ہی نمائندہ ہوتا ہے، آر ایس ایس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ ایک خاص پوزیشن کے بعد صرف غیر شادی شدہ کارکنان کو ہی اعلی عہدوں پر فائز کیا جاتا ہے، آر ایس ایس میں شامل ہونے اور پوزیشن حاصل کرنے کیلئے ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی اہلیہ جسودھا بین کو شادی کے چند سال بعد ہی چھوڑ دیا تھا، اسلئے آر ایس ایس کی پوری لیڈر شپ غیر شادی شدہ لوگوں پر مشتمل ہے، آر ایس ایس کے سب سے نچلے یونٹ کو شاکھا کہتےہیں، ایک شہر یا قصبہ میں کئی شاکھائیں ہوسکتی ہیں، اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حکمراں پارٹی بی جے پی کی اصل طاقت کا سر چشمہ، اور اسکی نکیل ہندو قوم پرستوں کی مربی تنظیم سیوم سیوک کے پاس ہے جو بلاشبہ فی الوقت دنیا کی سب سے بڑی، منظم، اور خفیہ تنظیم ہے، جسکے مالی وانتظامی معاملات کے بارے میں بہت ہی کم معلومات ابھی تک منظر عام پر آئی ہیں، سینئر صحافی افتخار گیلانی صاحب لکھتےہیں کہ "گوکہ آر ایس ایس خود کو ایک ثقافتی تنظیم کے طور پر متعارف کرواتی ہے، مگر حال ہی میں اسکے سربراہ موہن بھاگوت نے یہ کہہ کر چونکا دیا تھا کہ ہنگامی صورتحال میں انکی تنظیم صرف تین دن سے بھی کم وقفے میں، 20 لاکھ سیوم سیوکوں (کارکنوں) کو جمع کرکے میدان میں لاسکتی ہے، جبکہ فوج کو صف بندی اور تیاری میں کئی ماہ درکار ہوتے ہیں، شاید وہ یہ بتانے کی کوشش کر رہے تھے کہ آر ایس ایس کی تنظیمی صلاحیت اور نظم وضبط فوج سے بدرجہا بہتر ہے" اے جی نورانی نے اپنی کتاب "The RSS: A Menace to india" میں لکھتے ہیں کہ ہفتے میں کئی روز دہلی کی پارکوں میں یہ شاکھائیں ڈرل کے ساتھ ساتھ لاٹھی، جوڈو، کراٹے اور یوگا کی مشق کا اہتمام کرتے ہوئے نظر آتی ہیں، ورزش کے ساتھ ساتھ یونٹ کا انچارج ذہن سازی کا کام بھی کرتا ہے، آر ایس ایس کے سربراہ کو سرسنگھ چالک کہتےہیں، اور اسکی مدد کیلئے چار راشٹریہ ساہ کرواہ یعنی معتمد ہوتےہیں، اسکے بعد اسکے چھ تنظیمی ڈھانچے ہیں، جن میں کیندریہ کاریہ کاری منڈل، اکھل بھارتیہ پرتینیدھی سبھا، پرانت یا ضلع سنگھ چالک، پرچارک، پرانت یا ضلع کاریہ کاری منڈل اور پرانت پرتینیدھی سبھا شامل ہیں، پرانت پرچارک جو کسی علاقے یا ضلع کا منتظم ہوتا ہے، اسکا غیر شادی شدہ یا خانگی مصروفیات سے آزاد ہونا لازمی ہوتا ہے، بی جے پی کی اعلی لیڈر شپ میں فی الوقت وزیر اعظم مودی اور امت شاہ آر ایس ایس کے کارکنان رہےہیں، اسکے باوجود آر ایس ایس نے اپنے دو سینئر پرانت پرچارک رام مادھو اور رام لال کو بی جے پی میں بطور جنرل سکریٹری تعینات کیا ہوا ہے، تاکہ پل پل کی خبر موصول ہوتی رہے، نورانی کے بقول اس تنظیم کی فلاسفی ہی فرقہ واریت، جمہوریت مخالف اور فاشزم پر ٹکی ہے، سیاست میں چونکہ کئی بار سمجھوتوں اور مصالحت سے کام لینا پڑتا ہے اسلئے اس میدان میں براہ راست کودنے کے بجائے اس نے 1951 میں جن سنگھ اور پھر 1980 میں بی جے پی تشکیل دی، بی جے پی پر اسکی گرفت کے حوالے سے نورانی کا کہنا ہے کہ آر ایس ایس کی ایماء پر اسکے تین نہایت طاقت ور صدور ماؤلی چندرا شرما، بلراج مدھوک اور ایل کے اڈوانی کو برخواست کیا گیا، اڈوانی کا قصور یہ تھا کہ اس نے 2005 میں کراچی میں بانی پاکستان محمد علی جناح کو ایک عظیم شخصیت قرار دیا تھا، آر ایس ایس کی تقریباً 100 سے زائد شاخیں ہیں جو الگ الگ میدانوں میں سرگرم ہیں، جیسا کہ سیاسی میدان میں بھارتیہ جنتا پارٹی، حفاظت یا سکیورٹی کیلئے (دوسرے لفظوں میں غنڈہ گردی کیلئے) بجرنگ دل، مزدوروں یا ورکروں کیلئے بھارتیہ مزدور سنگھ، دانشوروں کیلئے وچار منچ، غرض سوسائٹی کے ہر طبقے کی رہنمائی کیلئے کوئی نہ کوئی تنظیم موجود ہے، حتی کہ پچھلے کچھ عرصے سے آر ایس ایس نے مسلم راشٹریہ منچ اور جماعت علماء نامی دو تنظیمیں قائم کرکے انھیں مسلمانوں میں کام کرنے کیلئے مختص کر رکھا ہے، پچھلے انتخابات کے دوران یہ تنظیمیں کشمیر میں خاصی سرگرم تھیں، ان سبھی تنظیموں کیلئے آر ایس ایس کیڈر بنانے کا کام کرتی ہے اور انکیلئے اسکولوں اور کالجوں سے ہی طالب علموں کی مقامی شاکھاؤں کے ذریعے ذہن سازی کی جاتی ہے، آج اسکی کل شاکھاؤں کی تعداد 84877 ہے، جو ملک اور بیرون ملک کے مختلف مقامات پر ہندوؤں کو انتہاء پسندانہ نظریاتی بنیاد پر جوڑنے کا کام کر رہی ہیں، 20 سے 35 سال کی عمر کے تقریباً ایک لاکھ نوجوانوں نے پچھلے ایک سال میں آر ایس ایس میں شمولیت اختیار کی ہے، اسکے ساتھ ہی یہ تنظیم ہندوستان کے 88 فیصد بلاک میں اپنی شاکھاؤں کے ذریعے رسائی حاصل کرچکی ہے، قابل ذکر بات یہ ہے کہ گذشتہ ایک سال میں آر ایس ایس نے 113421 تربیت یافتہ سویم سیوک سنگھ تیار کئے ہیں، ہندوستان سے باہر انکی کل 39 ممالک میں شاخائیں ہیں، یہ شاخائیں ہندو سویم سیوک سنگھ کے نام سے کام کر رہی ہیں، ہندوستان سے باہر اس کی سب سے زیادہ شاخیں نیپال میں ہیں، اسکے بعد امریکہ میں اسکی شاخوں کی تعداد 146 ہے، برطانیہ میں 84 ہے، آر ایس ایس کینیا کے اندر بھی کافی مضبوط حالت میں ہے، کینیا کی شاخوں کا دائرہ کار پڑوسی ممالک تنزانیہ، یوگانڈا، ماریشش اور جنوبی افریقہ تک پھیلا ہوا ہے اور وہ ان ممالک کے ہندوؤں پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انکی تقریباً دس شاخیں مشرق وسطی کے مسلم ممالک میں بھی ہے، عرب ممالک میں چونکہ جماعتی اور گروہی سرگرمیوں کی کھلی اجازت نہیں ہے، اسلئے وہاں کی شاخیں خفیہ طریقے سے گھروں تک محدود ہیں، بتایا جاتا ہے کہ بابری مسجد کی مسماری اور رام مندر کی تعمیر کیلئے سب سے زیادہ چندہ انھیں ممالک سے آیا تھا، فن لینڈ میں آر ایس ایس کی ایک الیکٹرانک شاکھا ہے، جہاں ویڈیو کیمرے کے ذریعے 20 ممالک کے افراد جمع ہوتےہیں، یہ ممالک وہ ہیں جہاں پر آر ایس ایس کی باضابطہ شاکھا موجود نہیں ہے، بیرون ملک آر ایس ایس کی سرگرمیوں کے انچارج رام مادھو ہیں، جو اس وقت بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بھی ہیں، کشمیر امور کو بھی دیکھتےہیں اور وزیر اعظم مودی کے بیرونی دوروں کے دوران، بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کی تقاریب منعقد کراتے ہیں، یہ وہ تفصیلات ہیں جو اے جی نورانی نے اپنی ضخیم کتاب میں درج کی ہیں، گذشتہ ماہ اخبار میں ایک رپورٹ آئی تھی جسکا عنوان تھا" آر ایس ایس میں ایک دہائی بعد تنظیمی تبدیلیاں " آئیے دیکھتے ہیں اس رپورٹ میں کیا ہے؟ اخبار کے مطابق "راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ نے تقریباً ایک دہے بعد اپنے تنظیمی ڈھانچے میں قابل لحاظ تبدیلی لائی ہے، آر ایس ایس میں بھیاجی جوشی کو عہدہ سے ہٹاتے ہوئے انکی جگہ دتاتریہ ہوسبولے کو متفقہ طور پر جنرل سکریٹری منتخب کرلیا گیا ہے، جوشی گذشتہ 12 برسوں سے آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہےتھے، بنگلور میں جاری آر ایس ایس کی اعلی فیصلہ ساز کمیٹی کے جمعہ سے شروع ہونے والے دوروزہ اجلاس کے دوران ہفتہ کو یہ فیصلہ کیا گیا، ہر سال ملک بھر کے آر ایس ایس نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوتا ہے اور ہر تین سال میں ایک مرتبہ سرکار یاواہ (جنرل سکریٹری) کو منتخب کیا جاتا ہے، بھیاجی جوشی 2009 سے جنرل سکریٹری کا عہدہ سنبھالے ہوئے تھے، انکو تین مرتبہ اسی عہدے کیلئے منتخب کیا گیا، انکا گزشتہ انتخاب 2018 میں ہوا تھا، دتاتریہ ہوسبولے آر ایس ایس کے شریک معتمد عمومی تھے، وہ آئندہ تین برسوں تک معتمد عمومی کے عہدے پر فائز رہیں گے، قابل ذکر ہے کہ جنرل سکریٹری کا عہدہ آر ایس ایس میں نمبر دو تصور کیا جاتا ہے، آر ایس ایس میں سرسنگھ چالک سب سے اعلی عہدہ ہوتا ہے اور اسی کی رہنمائی میں سارے کام ہوتے ہیں، بہر حال ہوسبولے نے سنگھ پریوار کی طلبہ شاخ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کیلئے اتر پردیش میں کام کرتے ہوئے کئی سال گزارے، انکا ریاست میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے کئی سینئر عہدے داروں کے ساتھ ذاتی تال میل ہے، ریاست میں اگلے سال الیکشن ہونے والے ہیں اور اس تعلق سے انکا کردار اہم ثابت ہوسکتا ہے، ہوسبولے اپنے کھلے نظریات کیلئے جانے جاتےہیں، انکی پیدائش کرناٹک کے شیموگہ ضلع میں یکم دسمبر 1955 میں ہوئی تھی، وہ انگریزی میں گریجویٹ ہیں، وہ 1968 میں محض 13 سال کی عمر میں ہی آر ایس ایس سے جڑ گئے تھے، 1972 میں آر ایس ایس کی طلباء تنظیم اے بی وی پی میں شامل ہوگئے، 77-1975 کی جے پی تحریک میں بھی وہ سرگرم رہے اور ایمر جنسی کے دوران وہ جیل میں بھی گئے، ہوسبولے اپنی مادری زبان، کنٹر کے علاوہ انگریزی، ہندی، سنسکرت، تمل اور مراٹھی زبان کے ماہر ہیں" یہ ہے اخباری رپورٹ جو گذشتہ ماہ 21 مارچ کو شائع ہوئی تھی، یہ رپورٹ اور اوپر کی تفصیل ہم نے اسلئے ذکر کی تاکہ معلوم ہوکہ آر ایس ایس کیا ہے؟ اسکا بیک گراؤنڈ کیا ہے، اسکی حقیقت اور اسکے اثر و رسوخ کیا ہیں، اور اسکے مقاصد کیا ہیں؟ یہ معلوم ہوگیا اب آیئے چلتے ہیں اپنی ملی تنظیموں اور ملی اداروں کی جانب، ایک اچٹتی نگاہ آپ ملی تنظیموں پر دوڑائیں تو ہماری ملی تنظیموں کی حقیقت سے بھی آپ آشنا ہوجائیں گے، اس سلسلے میں ہم سب سے پہلے مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں، ملی تنظیموں کا ایک وفاقی ادارہ" آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت " کو ایک عرصے سے یہ تنظیم بالکل اپاہج ہوچکی ہے، ایسا لگتا ہے اس میں شامل لوگ سب ٹائم پاس کیلئے ہیں، اس وفاق کو اس وقت جو ملکی حالات ہیں اس میں کلیدی رول ادا کرنا چاہئے تھا، مسلمانان ہند کی نئے سرے سے رہنمائی کرنی چاہیے تھی، منظم حکمت عملی اور لائحہ عمل طے کرنا چاہئے تھا لیکن اسکے بجائے یہ تنظیم کیا کام کر رہی ہے، آیئے سنتے ہیں ایک معروف صحافی اشرف علی بستوی کی زبانی، وہ لکھتے ہیں کہ " گذشتہ ہفتے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی مجلس عاملہ کی اطلاع بذریعہ پریس ریلیز موصول ہوئی، جسے ہم نے ایشیاء ٹائمز میں اہتمام سے شائع کیا، لیکن پریس ریلیز کے سلسلے میں چند باتیں جو میں نے نوٹ کی ہیں اسے آپ قارئین تک پہونچانا ضروری سمجھتا ہوں، طویل عرصے بعد آنے والی اس اپڈیٹ میں، ملکی و بین الاقوامی واقعات پر اظہار تشویش، اظہار افسوس، اظہار اطمینان، اظہار حیرانی، اپیل، مذمت وغیرہ، موجودہ حالات میں مشاورت اپنا کوئی ایجنڈا پیش کرنے میں ناکام رہی ہے، پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں ملک کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو اور اہم تجاویز پاس ہوئی ہیں، لیکن پاس کی گئی تجاویز کیا ہیں اسکا کوئی ذکر نہیں ملا، اگلے روز یہ جاننے کیلئے جب میں نے صدر مشاورت سے ملاقات کی تو اس سوال کو پہلے تو وہ ٹالتے رہے، پھر کہنے لگے آپ جو لکھنا چاہیں لکھیں، میں نے انکے لہجے میں بیچارگی اور مایوسی نوٹ کی ہے، اس مایوسی کی وجہ کیا ہے اس پر تو کوئی تبصرہ میں اپنی طرف سے نہیں کرسکتا، لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں صدر مشاورت کے سامنے داخلی اور خارجی چیلنج جو بھی ہوں انکو انھیں حالات میں کام کرنا ہے، یہی مشاورت کے دستور کا تقاضہ بھی ہے، قارئین کو شاید یاد ہوکہ نوید حامد صاحب کی پہلی میقات کے پندرہ ماہ ہونے پر ایشیاء ٹائمز نے ایک سروے اسٹوری کی تھی، جس میں ہم نے متعدد ریاستوں کے ذمہ داران سے بات کی، مشاورت کے کام کے تعلق سے کافی مثبت رائیں موصول ہوئی تھیں، وہ لوگ بھی کام کی تعریف کرتے دیکھے گئے، جن سے نوید صاحب نے الیکشن لڑا تھا، چارج سنبھالنے کے بعد سرگرمیاں جب شروع ہوئیں تو لوگوں میں نئی امید پیدا ہوئی تھی، لیکن وقت کے ساتھ یہ اعتماد بری طرح مجروح ہوا، اسکے اسباب جو بھی ہوں اسے مشاورت کی ناکامی ہی کہی جائیگی، آگے بستوی صاحب لکھتےہیں کہ ابھی بھی وقت ہے، رواں میقات میں ابھی پندرہ ماہ باقی ہیں، مشاورت کے صدر دستور کی روشنی میں عملی ایجنڈا ترتیب دیں، اور کام شروع کریں، یہاں میں صدر مشاورت کا ایک جملہ دہرانا چاہوں گا جو انھوں نے چارج سنبھالنے کے پہلے دن منعقد تقریب میں کہا تھا کہ "مشاورت مختلف الخیال لوگوں کی جماعت تھی، جو وقت کے ساتھ ہم خیالوں کی جماعت میں تبدیل ہوگئی، اسے دوبارہ واپس اپنی بنیادوں پر لانا میری اولین ترجیح ہوگی "موصولہ خبر کے مطابق مشاورت میں 16 تنظیمیں تھیں اب 14 رہ گئی ہیں، دو تنظیموں کو الگ کردیا گیا ہے، ایک تنظیم کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ اس نے کئی برسوں سے اپنی سالانہ فیس ادا نہیں کی تھی، دوسری تنظیم کو اسلئے باہر کیا گیا ہے کہ اس نے اپنے یہاں غیر مسلم ممبر شامل کئے ہیں، ان کا یہ عمل مشاورت کے دستور سے میل نہیں کھاتا، صدر مشاورت نے انگریزی ویب سائٹ کلیریان انڈیا ڈاٹ نیٹ کے ایگزیکٹیو ایڈیٹر شاہین نظر کو دیئے ایک انٹرویو میں یہ اعتراف کیا کہ مشاورت کے راستے میں رکن تنظیمیں ہی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، انھوں نے کہا کہ مشاورت 65 سے زیادہ عمر کے لوگوں کی جماعت ہے، 80 فیصد سے زائد اراکین 65 سال سے زیادہ عمر کے ہیں، اس عمر میں میٹنگ کیلئے سفر کرنا مشکل ہوتا ہے، انھوں نے پرزور انداز میں واضح کیا کہ مشاورت از خود کوئی تنظیم نہیں ہے، بلکہ یہ مسلم تنظیموں کا ایک وفاق ہے، یہ عوام کی سمجھ میں اب تک نہیں آسکا ہے، مشاورت کا کام وہ نہیں ہے جو وہ سمجھتے ہیں"

اس تحریر سے آپ نے کیا اندازہ لگایا؟ کم و بیش ساری مسلم تنظیموں کا یہی حال ہے، بلکہ اس سے زیادہ عجیب و غریب صورتحال یہ ہے کہ کام کم ہے اور کریڈیٹ خوری کا چلن زیادہ ہے، مطلب کام کریں گے نہیں لیکن کریڈٹ لینے کی ہوڑ لگی ہے، آخر کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کے پاس بھی سو سالہ تنظیم ہے اور آر ایس ایس بھی سو سالہ قدیم تنظیم ہے لیکن آر ایس ایس کہاں ہے؟ اور مسلم تنظیمیں کہاں ہیں؟ پریس نوٹ جاری کرنا، فسادات، سیلاب اور ناگہانی آفات کے موقع پر ریلیف فنڈ جمع کرنا، اسکو تقسیم کرنا، اصلاح معاشرہ کے عنوان سے بڑے بڑے جلسے کرنا، اور لاکھوں کروڑوں روپے اس پر خرچ کرنا یہی مسلم تنظیموں کا کام رہ گیا ہے، بس اسی سے ذمہ داری پوری ہو رہی ہے اسلئے مزید کچھ کرنے کی شاید ضرورت نہیں، مسلم تنظیمیں جس شدومد کے ساتھ لاکھوں روپے کا ایڈ اخباروں میں شائع کراتی ہیں کبھی آپ نے آر ایس ایس کا اسطرح کا ایڈ بھی دیکھا ہے؟ کبھی آپ نے دیکھا ہے کہ اپنے اجلاس کیلئے آر ایس ایس لاکھوں روپے خرچ کر رہی ہے؟ جس تسلسل کے ساتھ مسلم تنظیمیں پریس ریلیز جاری کرتی ہیں کیا آر ایس ایس بھی اسی طرح اپنا پریس ریلیز جاری کرتی ہے؟ مسلم تنظیمیں اپنا پروگرام کرنے سے پہلے اسکی تشہیر میں مصروف ہوجاتی ہیں، جبکہ آر ایس ایس کے بڑے بڑے پروگرام بغیر کسی تشہیر کے خفیہ طور پر ہوتے ہیں اور اسکی خبر بھی لوگوں کو نہیں ہوتی، آر ایس ایس کا اتنا بڑا نیٹورک ہونے کے باوجود انکا ہر کام خفیہ طریقے سے کیوں ہوتا ہے؟ کبھی آپ نے سوچا؟ مسلم تنظیم سے اگر کسی عہدے دار کو الگ کردیا جائے، معزول کردیا جائے یا وہ خود سے الگ ہوجائے تو پھر وہ ایک متوازی تنظیم بنا کر تیار ہوجاتا ہے، یہ بھی ایک حقیقت ہے بہت سی مسلم تنظیمیں تو صرف کاغذ کے ٹکڑوں تک ہی محدود ہیں، لیکن کچھ تنظیمیں جو زمینی سطح کی ہیں انکے اندر بھی افراتفری ہے، اقرباء پروری، خود غرضی، مفاد پرستی، مال و دولت اور جاہ و منصب کا حرص یہ سب آپکو مسلمان اور مسلم تنظیموں میں ہی ملیں گے، آر ایس ایس نے اڈوانی، منوہر جوشی، یشونت سنہا، شتروگھن سنہا، پروین توگڑیا اور نہ جانے کتنے لوگوں کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر آر ایس ایس سے باہر کردیا لیکن کیا مجال ہیکہ کوئی اور تنظیم یہ لوگ بنالیں، اگر یہی صورت کسی مسلم تنظیم اور اداروں میں پیش آجائے، اور لوگوں کو علیحدہ کردیا جائے تب دیکھئے کیسے دوسرے ادارے اور نو مولود تنظیمیں وجود میں آتی ہیں، سو سالہ مسلم تنظیم کے اراکین کا حال یہ ہیکہ اگر ایک بار وہ کسی عہدے اور منصب پر پہونچ گئے تو پھر کیا مجال ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اس عہدے کو چھوڑ دیں گے؟ سو سالہ مسلم تنظیم جواب دو ہوچکی ہیں، ملک کے تقریباً ہر اسٹیٹ اور ہر شہر میں دو دو یونٹیں ہیں لیکن ان یونٹوں کا حال یہ ہیکہ کہیں باپ بیٹا عہدے پر قابض ہے، کہیں سسر اور داماد قابض ہے تو کہیں بھائی بھائی اہم عہدوں پر براجمان ہیں، اگر انکی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو نتیجہ بالکل صفر آئیگا، جو لوگ عہدوں اور منصبوں پر قابض ہیں انکا محاسبہ نہیں کیا جاسکتا، انکی کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا جاسکتا، کیوں کہ یہ سب جرم ہے، زیادہ تر تنظیموں کا حال یہ ہے کہ وہاں جی حضوری کرنیوالے، چاپلوسی کرنے والے لوگوں کو جگہ دی جاتی ہے، آپ کے پاس صلاحیت ہونہ ہو اس سے کوئی مطلب نہیں، جی حضوری آتی ہے، چاپلوسی آتی ہے تو پھر کسی بھی ادارے میں کوئی بھی منصب آپ کیلئے ممکن ہے، لیکن اگر آپ باصلاحیت ہیں جی حضوری نہیں کرتے اپنے کام سے کام رکھتے ہیں، چاپلوسی نہیں کرتے تو پھر آپ کیلئے چانس بہت کم ہے، یہی سب مسلم تنظیموں اور اداروں میں چل رہا ہے، کیا یہی سب آر ایس ایس میں بھی ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو اسکی وجہ کیا ہے؟ مولانا عبدالحمید نعمانی لکھتے ہیں کہ " آر ایس ایس سے یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے کہ قیادت کیلئے قابلیت کی بنیاد پر دوسری سے لیکر تیسری صف تک کی تیاری، اسی طرح اصولاً ذمہ داروں سے احتساب ومواخذہ، اور چھوٹوں سے عفوو درگذر، مگر افسوس کہ آج جہاں ہمارا احتساب ہونا تھا، وہاں تقدس وتنزیہ اور جہاں عفوو درگذر سے کام لینا تھا وہاں تحقیر وتجہیل نے وہ ہڑبونگ مچایا ہے کہ الامان الحفیظ، ہماری ملی تنظیموں اور ملی اداروں کا المیہ یہ بھی ہے کہ جب کسی باصلاحیت ذمہ دار کا انتقال ہوجاتا ہے، تو عجیب بحرانی کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، وہ اسلئے کہ ہمارے یہاں دوسری اور تیسری صف کی تیاری، اور افراد سازی کا کوئی نظام نہیں ہے، جب ایسا نظام ہمارے پاس نہیں ہے تو پہلی صف خالی ہونے پر اسکی جگہ پر کیسے ہوگی؟ ہمارے اندر اس طرح کی احساس کمتری آخر کیوں ہے اور ہم عدم تحفظ کا شکار کیوں ہیں؟ اور اپنی زندگی میں نوجوان نسل کو آگے بڑھانے اور انکی تربیت کرنے سے کیوں خوفزدہ رہتے ہیں؟ جبکہ سرکار دوعالم ؟ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہمارے بعد صدیق؟ و فاروق؟ کی طرف رجوع کرنا، ہم ایسا کیوں نہیں کرتے؟ صف اول والے دوسری، تیسری صف والوں کو سامنے نہیں آنے دیتے اور مستزاد یہ کہ انکی راہ میں دیوار بن کر کھڑے ہوجاتے ہیں، جیسے لگتا ہے وہ حیات خضر اور آب حیات پی کر آئے ہوں"، مسلم تنظیموں میں اگر کوئی بڑے عہدے پر پہونچ جاتا ہے تو پھر وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اب میں سیاہ سفید کا تن تنہا مالک ہوں، کوئی مجھ سے احتساب نہیں کرسکتا، میری کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا جاسکتا، اور اب میں لائف ٹائم کیلئے اس عہدے پر ہوں، اب کوئی مجھ سے یہ منصب چھین نہیں سکتا، پھر اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب انکا انتقال ہوجاتا ہے تو انکے پیچھے خلفشار اور تنازعات کی بھیڑ ہوتی ہے، کسی شخصیت پر اتفاق بھی تب ہی ہوپاتا ہے جبکہ اسکے پیر قبر میں لٹک چکے ہوں، اور بعض مرتبہ تو وہ کسی کام کا نہیں رہ پاتا، کیونکہ وہ اپنا نائب کسی کو بنا کر نہیں جاتا، مسلمانوں کی سیاسی تاریخ پر اگر ایک نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوگا کہ مسند اقتدار تک پہونچنے کیلئے کی جانے والی جوڑ توڑ کی ایک دلچسپ مگر افسوسناک روایت رہی ہے، جو بدقسمتی سے مسلمانوں کے مذہبی اور ملی اداروں میں بھی عرصہ پہلے منتقل ہوئی، اور پھر مذہبی، تعلیمی اداروں اور ملی تنظیموں پر قبضہ وتسلط، اجارہ داری کا ایک سیلاب رونما ہوگیا، جو اب تک جاری ہے، برسوں سے ملی تنظیموں میں ایک سلسلہ چل پڑا ہے کہ اداروں اور تنظیموں کی ذمہ داری نحیف و ناتواں اور عمر دراز لوگوں کے کاندھے رکھدی جاتی ہے یا وہ اس عمر کو پہونچنے تک اس پر قابض رہتے ہیں، لیکن یہ کتنی اچھی بات ہوتی کہ صلاحیت مند نوجوانوں کے ہاتھوں میں یہ ذمہ داریاں اس طور پر سپرد کی جاتی کہ عمر دراز اکابر کی رہبری و رہنمائی ہوتی اور کام نوجوانوں سے لیا جاتا، اسکا فائدہ یہ ہوتا کہ مضبوط، منظم اور بے باک قیادت ملت اسلامیہ ہندیہ کو حاصل رہتی، ہمارے یہاں جب کوئی آدمی ایسی جگہ ہوتا ہے، جہاں مال و دولت کے علاوہ شہرت و ناموری کی بھرمار ہو، اسباب و وسائل کی کثرت ہو، ایسی جگہوں پر اکثر لوگ اپنے بعد جانشین نہیں چھوڑتے لیکن اگر کوئی خود سے انکی جگہ لینے کی تیاری میں مصروف ہو، اسکیلئے جدوجہد کر رہا ہو کہ فلاں کے بعد میں اس کام میں اخلاص کے ساتھ لگوں گا اور اپنی صلاحیت کو اس پر خرچ کروں گا تو ایسے لوگوں کے راستے میں روڑے اٹکا دیئے جاتے ہیں کہ وہ آگے ہی نہ بڑھ سکے، جب سے ایک قدیم دو ٹکڑوں میں بٹی ہے ہر جگہ اور ہر یونٹ میں عہدوں اور مناصب پر قبضہ کرنے والے حریص ولالچی لوگوں کی عید ہوگئی ہے، انکیلئے ایک بڑا موقع ہاتھ آ گیا ہے، اب وہ کسی طور ان عہدوں کو چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہوتے، الیکشن اور انتخاب کے نام پر ہر دو سال میں اپنے حواریوں کو جمع کیا جاتا ہے، جہاں کوئی دوسرا اس عہدے کیلئے امیدوار بھی نہیں ہوتا، اور نہ کسی متبادل پر غور کیا جاتا ہے، پھر اعلان کردیا جاتا ہے، پریس ریلیز جاری کردی جاتی ہیکہ "فلاں صاحب دوسری میعاد کیلئے منتخب ہوگئے" یہ ہوتا ہے ہماری تنظیموں کا انتخابی اجلاس، جہاں مدمقابل کوئی نہیں ہوتا، ایک المیہ یہ بھی ہے ہر مسلم تنظیم کے ارکان اپنی ایک الگ شناخت رکھتےہیں، کسی دوسری جماعت کے اراکین کیلئے وہ قابل قبول نہیں ہوتے، جتنی بڑی بڑی مسلم تنظیمیں ہیں سب کا یہی حال ہے، ان تنظیموں کی تجاویز کا حال بھی کسی وائٹ پیپر سے کم نہیں ہوتا ہر سال اور ہر اجلاس میں تجاویز پاس کی جاتی ہیں، لیکن اکثر تجاویز پر عمل تک نہیں ہوپاتا، ایسا اسلئے ہوتا ہے کہ انکے پاس زمینی سطح کا کام نہیں ہوتا، باتیں اور بھی بہت ساری ہیں، سوچئے اور غور کیجئے کیا اسطرح کیا مسلم تنظیمیں کوئی انقلاب برپا کرنے کی پوزیشن میں ہیں؟ کیا ان سے کوئی امید رکھی جاسکتی ہے؟ کیا مسلم تنظیموں اور اداروں میں اصلاح اور رد و بدل کی ضرورت نہیں؟ کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟ (مضمون نگار کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)۔

☆☆☆

آر ایس ایس میں تنظیمی اصلاحات اور ہماری ملی تنظیمیں!!

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد

ملکی اقتدار کی باگ ڈور گذشتہ کئی سالوں سے جس تنظیم کے ہاتھوں میں ہے، یہ کوئی اور نہیں بلکہ آر ایس ایس ہے، اسی تنظیم سے وابستہ لوگ بھارت اور یہاں کی ایک سو بیس کروڑ عوام کے لئے بڑے بڑے فیصلے کرتے ہیں، گویا کہ ان دنوں بھارتی عوام کے سیاہ وسفید کی مالک یہی تنظیم ہے، ملک کے تمام اہم اداروں میں انکے لوگ فائز ہیں، جھوٹ، فریب، مکاری اور عیاری کے ذریعے یہ لوگ اقتدار کا مزہ چکھ رہے ہیں، 2014 سے پہلے بھی اس تنظیم کو اقتدار کی کرسی اٹل بہاری واجپئی کے زمانے میں ملی تھی لیکن یہ لوگ اسوقت اتنے طاقت ور نہیں تھے، اور نہ ہی انکا اتنا اثر ورسوخ اسوقت تھا جتنا آج ہے، لیکن 2014 کے بعد پوری طاقت کے ساتھ ان لوگوں نے ملک کی باگ ڈور سنبھال لی اور پوری قوت کے ساتھ اقتدار کی کرسیوں پر قابض ہوگئے، یہ سب اس تنظیم کے لئے کیسے ممکن ہوا؟ انھیں یہ مقام کیسے ملا؟ اسکے اسباب وجوہات ہیں کیا ہیں؟ ہماری ملی تنظیمیں اور قومی ادارے جامد کیوں ہوتے جارہے ہیں اسکے اسباب وجوہات کیا ہیں؟ یہ اور اس جیسے کئی ایک سوالات ہیں، جسکا جاننا ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے، آئیے پہلے یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس تنظیم کا وجود کب اور کیسے ہوا؟ وکی پیڈیا کے مطابق آر ایس ایس یعنی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ، بھارت کی ایک ہندو تنظیم ہے، یہ خود کو قوم پرست تنظیم قرار دیتی ہے، لیکن یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کئی دہشت گردانہ معاملوں اور فرقہ وارانہ فسادات میں اس تنظیم کا ہاتھ رہا ہے، اسکی بنیاد 27 ستمبر 1925ء میں ناگپور میں رکھی گئی، 2014 تک اسکی رکنیت 50 لاکھ سے 60 لاکھ تھی، اسکا بانی کیشو ابلی رام ہیڈگیوار ہے، یہ ہندو سیوم سیوک سنگھ کے نام سے بیرون ممالک میں سرگرم ہے، وہاں سے خطیر رقم چندہ لایا جاتا ہے، یہ بھارت کو ہندو ملک گردانتا ہے اور یہ اس تنظیم کا اہم مقصد بھی ہے، بھارت میں برطانوی حکومت نے ایک بار اور آزادی کے بعد حکومت ہند نے تین بار اس تنظیم کو ممنوع قرار دیا تھا اور اس پر پابندی لگائی تھی، اس تنظیم کا مقصد اکھنڈ بھارت میں ہندو راشٹر قائم کرنا، ہندو قوم پرستی، ہندوتوا اور ہندو تہذیب کو فروغ دینا ہے، اس تنظیم کا طریقہ کار ورزش، میٹنگ اور نجی نشستوں کے ذریعے ذہن سازی اور جسمانی تربیت ہے، اسکا ایک چیف ہوتا ہے، یہ تنظیم دایاباز ورضاکاری اور نیم فوجی دستہ تیار کرتی ہے

یہ تفصیلات وکی پیڈیا پر موجود ہے، لیکن دی وائر کے مطابق معروف قلم کار اور قانون داں اے جی نورانی نے پانچ سو صفحات پر مشتمل ایک ضخیم کتاب انگریزی میں لکھی ہے، جس میں اس تنظیم کے حوالے سے کئی اہم انکشاف کئے گئے ہیں، اس میں لکھا ہے کہ بی جے پی کے لیڈران روزمرہ کے فیصلے کرنے میں آزاد ہوتے ہیں، مگر اہم فیصلوں کے لئے انکو آر ایس ایس سے اجازت لینی پڑتی ہے، بی جے پی میں سب سے طاقتور آرگنائزنگ جنرل سکریٹری آر ایس ایس کا ہی نمائندہ ہوتا ہے، آر ایس ایس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ ایک خاص پوزیشن کے بعد صرف غیر شادی شدہ کارکنان کو ہی اعلی عہدوں پر فائز کیا جاتا ہے، آر ایس ایس میں شامل ہونے اور پوزیشن حاصل کرنے کے لئے ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی اہلیہ جسودھا بین کو شادی کے چند سال بعد ہی چھوڑ دیا تھا، اسلئے آر ایس ایس کی پوری لیڈرشپ غیر شادی شدہ لوگوں پر مشتمل ہے، آر ایس ایس کے سب سے نچلے یونٹ کو شاکھا کہتے ہیں، ایک شہر یا قصبے میں کئی شاکھائیں ہوسکتی ہیں، اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حکمراں پارٹی بی جے پی کی اصل طاقت کا سرچشمہ، اور اسکی تکمیل ہندو قوم پرستوں کی مربی تنظیم سیوم سیوک کے پاس ہے جو بلاشبہ فی الوقت دنیا کی سب سے بڑی، منظم، اور خفیہ تنظیم ہے، جسکے مالی وانتظامی معاملات کے بارے میں بہت ہی کم معلومات ابھی تک منظرعام پر آئی ہیں، سینئر صحافی افتخار گیلانی صاحب لکھتے ہیں کہ گوکہ آر ایس ایس خود کو ایک ثقافتی تنظیم کے طور پر متعارف کرواتی ہے، مگر حال ہی میں اسکے سربراہ موہن بھاگوت نے یہ کہہ کر چونکا دیا تھا کہ ہنگامی صورتحال میں انکی تنظیم صرف تین دن سے بھی کم وقفے میں، 20 لاکھ سیوم سیوکوں (کارکنوں) کو جمع کرکے میدان میں لاسکتی ہے، جبکہ فوج کو صف بندی اور تیاری میں کئی ماہ درکار ہوتے ہیں، شاید وہ یہ بتانے کی کوشش کررہے تھے کہ آر ایس ایس کی تنظیمی صلاحیت اور نظم وضبط فوج سے بدرجہا بہتر ہے

اے جی نورانی نے اپنی کتاب The RSS :A Menace to india" میں لکھتے ہیں کہ ہفتے میں کئی روز دہلی کی پارکوں میں یہ شاکھائیں ڈرل کے ساتھ ساتھ لاٹھی، جوڈو، کراٹے اور یوگا کی مشق کا اہتمام کرتے ہوئے نظر آتی ہیں، ورزش کے ساتھ ساتھ یونٹ کا انچارج ذہن سازی کا کام بھی کرتا ہے، آر ایس ایس کے سربراہ کو سرسنگھ چالک کہتے ہیں، اور اسکی مدد کے لئے چار راشٹریہ ساہ کرواہ یعنی معتمد ہوتے ہیں، اسکے بعد اسکے چھ تنظیمی ڈھانچے ہیں، جن میں کیندریہ کاریہ کاری منڈل، اکھل بھارتیہ پرتینیدھی سبھا، پرانت یا ضلع سنگھ چالک، پرچارک، پرانت یا ضلع کاریہ کاری منڈل اور پرانت پرتینیدھی سبھا شامل ہیں، پرانت پرچارک جو کسی علاقے یا ضلع کا منتظم ہوتا ہے، اسکا غیر شادی شدہ یا خانگی مصروفیات سے آزاد ہونا لازمی ہوتا ہے، بی جے پی کی اعلی لیڈر شپ میں فی الوقت وزیر اعظم مودی اور امت شاہ آر ایس ایس کے کارکنان رہے ہیں، اسکے باوجود آر ایس ایس نے اپنے دو سینئر پرانت پرچارک رام مادھو اور رام لال کو بی جے پی میں بطور جنرل سکریٹری تعینات کیا ہوا ہے، تاکہ پل پل کی خبر موصول ہوتی رہے، نورانی کے بقول اس تنظیم کی فلاسفی ہی فرقہ واریت، جمہوریت مخالف اور فاشزم پر ٹکی ہے، سیاست میں چونکہ کئی بار سمجھوتوں اور مصالحت سے کام لینا پڑتا ہے اسلئے اس میدان میں براہ راست کودنے کے بجائے اس نے 1951 میں جن سنگھ اور پھر 1980 میں بی جے پی تشکیل دی، بی جے پی پر اسکی گرفت کے حوالے سے نورانی کا کہنا ہے کہ آر ایس ایس کی ایماء پر اسکے تین نہایت طاقت ور صدور ماؤلی چندرا شرما، بلراج مدھوک اور ایل کے اڈوانی کو برخواست کیا گیا، اڈوانی کا قصور یہ تھا کہ اس نے 2005 میں کراچی میں بانئ پاکستان محمد علی جناح کو ایک عظیم شخصیت قرار دیا تھا،

آر ایس ایس کی تقریبا 100 سے زائد شاخیں ہیں جو الگ الگ میدانوں میں سرگرم ہیں، جیسا کہ سیاسی میدان میں بھارتیہ جنتا پارٹی، حفاظت یا سکیورٹی کے لئے (دوسرے لفظوں میں غنڈہ گردی کے لئے) بجرنگ دل، مزدوروں یا ورکروں کے لئے بھارتیہ مزدور سنگھ، دانشوروں کے لئے وچار منچ، غرض سوسائٹی کے ہر طبقے کی رہنمائی کے لئے کوئی نہ کوئی تنظیم موجود ہے، حتی کہ پچھلے کچھ عرصے سے آر ایس ایس نے مسلم راشٹریہ منچ اور جماعت علماء نامی دو تنظیمیں قائم کرکے انھیں مسلمانوں میں کام کرنے کے لئے مختص کر رکھا ہے، پچھلے انتخابات کے دوران یہ تنظیمیں کشمیر میں خاصی سرگرم تھیں، ان سبھی تنظیموں کے لئے آر ایس ایس کیڈر بنانے کا کام کرتی ہے اور انکے لئے اسکولوں اور کالجوں سے ہی طالب علموں کی مقامی شاکھاؤں کے ذریعے ذہن سازی کی جاتی ہے، آج اسکی کل شاکھاؤں کی تعداد 84877 ہے، جو ملک اور بیرون ملک کے مختلف مقامات پر ہندوؤں کو انتہاء پسندانہ نظریاتی بنیاد پر جوڑنے کا کام کررہی ہیں، 20 سے 35 سال کی عمر کے تقریبا ایک لاکھ نوجوانوں نے پچھلے ایک سال میں آر ایس ایس میں شمولیت اختیار کی ہے، اسکے ساتھ ہی یہ تنظیم ہندوستان کے 88 فیصد بلاک میں اپنی شاکھاؤں کے ذریعے رسائی حاصل کرچکی ہے، قابل ذکر بات یہ ہے کہ گذشتہ ایک سال میں آر ایس ایس نے 113421 تربیت یافتہ سویم سیوک سنگھ تیار کئے ہیں، ہندوستان سے باہر انکی کل 39 ممالک میں شاخائیں ہیں، یہ شاخائیں ہندو سویم سیوک سنگھ کے نام سے کام کررہی ہیں، ہندوستان سے باہر اس کی سب سے زیادہ شاخیں نیپال میں ہیں، اسکے بعد امریکہ میں اسکی شاخوں کی تعداد 146 ہے، برطانیہ میں 84 ہے، آر ایس ایس کینیا کے اندر بھی کافی مضبوط حالت میں ہے، کینیا کی شاخوں کا دائرہ کار پڑوسی ممالک تنزانیہ، یوگانڈا، ماریشش اور جنوبی افریقہ تک پھیلا ہوا ہے اور وہ ان ممالک کے ہندوؤں پر بھی اثر انداز ہورہے ہیں، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انکی تقریبا دس شاخیں مشرق وسطی کے مسلم ممالک میں بھی ہے، عرب ممالک میں چونکہ جماعتی اور گروہی سرگرمیوں کی کھلی اجازت نہیں ہے، اسلئے وہاں کی شاخیں خفیہ طریقے سے گھروں تک محدود ہیں، بتایا جاتا ہے کہ بابری مسجد کی مسماری اور رام مندر کی تعمیر کے لئے سب سے زیادہ چندہ انھیں ممالک سے آیا تھا، فن لینڈ میں آر ایس ایس کی ایک الیکٹرانک شاکھا ہے، جہاں ویڈیو کیمرے کے ذریعے 20 ممالک کے افراد جمع ہوتے ہیں، یہ ممالک وہ ہیں جہاں پر آر ایس ایس کی باضابطہ شاکھا موجود نہیں ہے، بیرون ملک آر ایس ایس کی سرگرمیوں کے انچارج رام مادھو ہیں، جو اس وقت بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بھی ہیں، کشمیر امور کو بھی دیکھتے ہیں اور وزیر اعظم مودی کے بیرونی دوروں کے دوران، بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کی تقاریب منعقد کراتے ہیں،

یہ وہ تفصیلات ہیں جو اے جی نورانی نے اپنی ضخیم کتاب میں درج کی ہیں، گذشتہ ماہ اخبار میں ایک رپورٹ آئی تھی جسکا عنوان تھا آر ایس ایس میں ایک دہائی بعد تنظیمی تبدیلیاں آئیے دیکھتے ہیں اس رپورٹ میں کیا ہے؟ اخبار کے مطابق راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ نے تقریبا ایک دہے بعد اپنے تنظیمی ڈھانچے میں قابل لحاظ تبدیلی لائی ہے، آر ایس ایس میں بھیاجی جوشی کو عہدہ سے ہٹاتے ہوئے انکی جگہ دتاتریہ ہوسبولے کو متفقہ طور پر جنرل سکریٹری منتخب کرلیا گیا ہے، جوشی گذشتہ 12 برسوں سے آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے، بنگلور میں جاری آر ایس ایس کی اعلی فیصلہ ساز کمیٹی کے جمعہ سے شروع ہونے والے دو روزہ اجلاس کے دوران ہفتہ کو یہ فیصلہ کیا گیا، ہر سال ملک بھر کے آر ایس ایس نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوتا ہے اور ہر تین سال میں ایک مرتبہ سرکار یاواہ (جنرل سکریٹری) کو منتخب کیا جاتا ہے، بھیاجی جوشی 2009 سے جنرل سکریٹری کا عہدہ سنبھالے ہوئے تھے، انکو تین مرتبہ اسی عہدے کے لئے منتخب کیا گیا، انکا گزشتہ انتخاب 2018 میں ہوا تھا، دتاتریہ ہوسبولے آر ایس ایس کے شریک معتمد عمومی تھے، وہ آئندہ تین برسوں تک معتمد عمومی کے عہدے پر فائز رہیں گے، قابل ذکر ہے کہ جنرل سکریٹری کا عہدہ آر ایس ایس میں نمبر دو تصور کیا جاتا ہے، آر ایس ایس میں سرسنگھ چالک سب سے اعلی عہدہ ہوتا ہے اور اسی کی رہنمائی میں سارے کام ہوتے ہیں، بہرحال ہوسبولے نے سنگھ پریوار کی طلبہ شاخ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے لئے اترپردیش میں کام کرتے ہوئے کئی سال گزارے، انکا ریاست میں بی جے پی اور آر ایس ایس کے کئی سینئر عہدے داروں کے ساتھ ذاتی تال میل ہے، ریاست میں اگلے سال الیکشن ہونے والے ہیں اور اس تعلق سے انکا کردار اہم ثابت ہوسکتا ہے، ہوسبولے اپنے کھلے نظریات کے لئے جانے جاتے ہیں، انکی پیدائش کرناٹک کے شیموگہ ضلع میں یکم دسمبر 1955 میں ہوئی تھی، وہ انگریزی میں گریجویٹ ہیں، وہ 1968 میں محض 13 سال کی عمر میں ہی آر ایس ایس سے جڑ گئے تھے، 1972 میں آر ایس ایس کی طلباء تنظیم اے بی وی پی میں شامل ہوگئے، 1975-77 کی جے پی تحریک میں بھی وہ سرگرم رہے اور ایمرجنسی کے دوران وہ جیل بھی گئے، ہوسبولے اپنی مادری زبان، کنڑ کے علاوہ انگریزی، ہندی، سنسکرت، تمل اور مراٹھی زبان کے ماہر ہیں

یہ ہے اخباری رپورٹ جو گذشتہ ماہ 21 مارچ کو شائع ہوئی تھی، یہ رپورٹ اور اوپر کی تفصیل ہم نے اسلئے ذکر کی تاکہ معلوم ہو کہ آر ایس ایس کیا ہے؟ اسکا بیک گراؤنڈ کیا ہے، اسکی حقیقت اور اسکے اثرو رسوخ کیا ہیں، اور اسکے مقاصد کیا ہیں؟ یہ معلوم ہوگیا اب آئیے چلتے ہیں اپنی ملی تنظیموں اور ملی اداروں کی جانب، ایک اچٹتی نگاہ آپ ملی تنظیموں پر دوڑائیں تو ہماری ملی تنظیموں کی حقیقت سے بھی آپ آشنا ہوجائیں گے، اس سلسلے میں، ہم سب سے پہلے مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں، ملی تنظیموں کا ایک وفاقی ادارہ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کو ایک عرصے سے یہ تنظیم بالکل اپاہج ہوچکی ہے، ایسا لگتا ہے اس میں شامل لوگ سب ٹائم پاس کے لئے ہیں، اس وفاق کو اس وقت جو ملکی حالات ہیں اس میں کلیدی رول ادا کرنا چاہئے تھا، مسلمانان ہند کی نئے سرے سے رہنمائی کرنی چاہئے تھی، منظم حکمت عملی اور لائحہ عمل طے کرنا چاہئے تھا لیکن اسکے بجائے یہ تنظیم کیا کام کررہی ہے، آئیے سنتے ہیں ایک معروف صحافی اشرف علی بستوی کی زبانی، وہ لکھتے ہیں کہ

گذشتہ ہفتے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی مجلس عاملہ کی اطلاع بذریعہ پریس ریلیز موصول ہوئی، جسے ہم نے ایشیاء ٹائمز میں اہتمام سے شائع کیا، لیکن پریس ریلیز کے سلسلے میں چند باتیں جو میں نے نوٹ کی ہیں اسے آپ قارئین تک پہونچانا ضروری سمجھتا ہوں، طویل عرصے بعد آنے والی اس اپڈیٹ میں، ملکی وبین الاقوامی واقعات پر اظہار تشویش، اظہار افسوس، اظہار الطمینان، اظہار حیرانی، اپیل، مذمت وغیرہ، موجودہ حالات میں مشاورت اپنا کوئی ایجنڈا پیش کرنے میں ناکام رہی ہے، پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں ملک کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو اور اہم تجاویز پاس ہوئی ہیں، لیکن پاس کی گئی تجاویز کیا ہیں اسکا کوئی ذکر نہیں ملا، اگلے روز یہ جاننے کے لئے جب میں نے صدر مشاورت سے ملاقات کی تو اس سوال کو پہلے تو وہ ٹالتے رہے، پھر کہنے لگے آپ جو لکھنا چاہیں لکھیں، میں نے انکے لہجے میں بے چارگی اور مایوسی نوٹ کی ہے، اس مایوسی کی وجہ کیا ہے اس پر تو کوئی تبصرہ میں اپنی طرف سے نہیں کرسکتا، لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں صدر مشاورت کے سامنے داخلی اور خارجی چیلنج جو بھی ہوں انکو انھیں حالات میں کام کرنا ہے یہی مشاورت کے دستور کا تقاضہ بھی ہے، قارئین کو شاید یاد ہو کہ نوید حامد صاحب کی پہلی میقات کے پندرہ ماہ ہونے پر ایشیاء ٹائمز نے ایک سروے اسٹوری کی تھی، جس میں ہم نے متعدد ریاستوں کے ذمہ داران سے بات کی، مشاورت کے کام کے تعلق سے کافی مثبت رائیں موصول ہوئی تھیں، وہ لوگ بھی کام کی تعریف کرتے دیکھے گئے، جن سے نوید صاحب نے الیکشن لڑا تھا، چارج سنبھالنے کے بعد سرگرمیاں جب شروع ہوئیں تو لوگوں میں نئی امید پیدا ہوئی تھی، لیکن وقت کے ساتھ یہ اعتماد بری طرح مجروح ہوا، اسکے اسباب جو بھی ہوں اسے مشاورت کی ناکامی ہی کہی جائے گی، آگے بستوی صاحب لکھتے ہیں کہ ابھی بھی وقت ہے، رواں میقات میں ابھی پندرہ ماہ باقی ہیں، مشاورت کے صدر دستور کی روشنی میں عملی ایجنڈا ترتیب دیں، اور کام شروع کریں، یہاں میں صدر مشاورت کا ایک جملہ دہرانا چاہوں گا جو انھوں نے چارج سنبھالنے کے پہلے دن منعقد تقریب میں کہا تھا کہ مشاورت مختلف الخیال لوگوں کی جماعت تھی، جو وقت کے ساتھ ہم خیالوں کی جماعت میں تبدیل ہوگئی، اسے دوبارہ واپس اپنی بنیادوں پر لانا میری اولین ترجیح ہوگی موصولہ خبر کے مطابق مشاورت میں 16 تنظیمیں تھیں اب 14 رہ گئی ہیں، دو تنظیموں کو الگ کردیا گیا ہے، ایک تنظیم کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ اس نے کئی برسوں سے اپنی سالانہ فیس ادا نہیں کی تھی، دوسری تنظیم کو اسلئے باہر کیا گیا ہے کہ اس نے اپنے یہاں غیر مسلم ممبر شامل کئے ہیں، ان کا یہ عمل مشاورت کے دستور سے میل نہیں کھاتا، صدر مشاورت نے انگریزی ویب سائٹ کلیریان انڈیا ڈاٹ نیٹ کے ایگزیکیٹو ایڈیٹر شاہین نظر کو دیئے ایک انٹرویو میں یہ اعتراف کیا کہ مشاورت کے راستے میں رکن تنظیمیں ہی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، انھوں نے کہا کہ مشاورت 65 سے زیادہ عمر کے لوگوں کی جماعت ہے، 80 فیصد سے زائد اراکین 65 سال سے زیادہ عمر کے ہیں، اس عمر میں میٹنگ کے لئے سفر کرنا مشکل ہوتا ہے، انھوں نے پرزور انداز میں واضح کیا کہ مشاورت ازخود کوئی تنظیم نہیں ہے، بلکہ یہ مسلم تنظیموں کا ایک وفاق ہے، یہ عوام کی سمجھ میں اب تک نہیں آسکا ہے، مشاورت کا کام وہ نہیں ہے جو وہ سمجھتے ہیں

اس تحریر سے آپ نے کیا اندازہ لگایا؟

کم وبیش ساری مسلم تنظیموں کا یہی حال ہے، بلکہ اس سے زیادہ عجیب وغریب صورتحال یہ ہے کہ کام کم ہے اور کریڈیٹ خوری کا چلن زیادہ ہے، مطلب کام کریں گے نہیں لیکن کریڈٹ لینے کی ہوڑ لگی ہے، آخر کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کے پاس بھی سو سالہ تنظیم ہے اور آر ایس ایس بھی سو سالہ قدیم تنظیم ہے لیکن آر ایس ایس کہاں ہے؟ اور مسلم تنظیمیں کہاں ہیں؟ پریس نوٹ جاری کرنا، فسادات، سیلاب اور ناگہانی آفات کے موقع پر ریلیف فنڈ جمع کرنا، اسکو تقسیم کرنا، اصلاح معاشرہ کے عنوان سے بڑے بڑے جلسے کرنا، اور لاکھوں کروڑوں روپے اس پر خرچ کرنا یہی مسلم تنظیموں کا کام رہ گیا ہے، بس اسی سے ذمہ داری پوری ہورہی ہے اسلئے مزید کچھ کرنے کی شاید ضرورت نہیں، مسلم تنظیمیں جس شدومد کے ساتھ لاکھوں روپے کا ایڈ اخباروں میں شائع کراتی ہیں کبھی آپ نے آر ایس ایس کا اسطرح کا ایڈ بھی دیکھا ہے؟ کبھی آپ نے دیکھا ہے کہ اپنے اجلاس کے لئے آر ایس ایس لاکھوں روپے خرچ کررہی ہے؟ جس تسلسل کے ساتھ مسلم تنظیمیں پریس ریلیز جاری کرتی ہیں کیا آر ایس ایس بھی اسی طرح اپنا پریس ریلیز جاری کرتی ہے؟ مسلم تنظیمیں اپنا پروگرام کرنے سے پہلے اسکی تشہیر میں مصروف ہوجاتی ہیں، جبکہ آر ایس ایس کے بڑے بڑے پروگرام بغیر کسی تشہیر کے خفیہ طور پر ہوتے ہیں اور اسکی خبر بھی لوگوں کو نہیں ہوتی، آر ایس ایس کا اتنا بڑا نیٹورک ہونے کے باوجود انکا ہر کام خفیہ طریقے سے کیوں ہوتا ہے؟ کبھی آپ نے سوچا؟ مسلم تنظیم سے اگر کسی عہدے دار کو الگ کردیا جائے، معزول کردیا جائے یا وہ خود سے الگ ہوجائے تو پھر وہ ایک متوازی تنظیم بنا کر تیار ہوجاتا ہے، یہ بھی ایک حقیقت ہے بہت سی مسلم تنظیمیں تو صرف کاغذ کے ٹکڑوں تک ہی محدود ہیں، لیکن کچھ تنظیمیں جو زمینی سطح کی ہیں انکے اندر بھی افراتفری ہے، اقرباء پروری، خود غرضی، مفاد پرستی، مال ودولت اور جاہ ومنصب کا حرص یہ سب آپکو مسلمان اور مسلم تنظیموں میں ہی ملیں گے، آر ایس ایس نے اڈوانی، منوہر جوشی، یشونت سنہا، شتروگھن سنہا، پروین توگڑیا اور نہ جانے کتنے لوگوں کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر آر ایس ایس سے باہر کردیا لیکن کیا مجال ہے کہ کوئی اور تنظیم یہ لوگ بنالیں، اگر یہی صورت کسی مسلم تنظیم اور اداروں میں پیش آجائے، اور لوگوں کو علیحدہ کردیا جائے تب دیکھئے کیسے دوسرے ادارے اور نومولود تنظیمیں وجود میں آتی ہیں، سو سالہ مسلم تنظیم کے اراکین کا حال یہ ہے کہ اگر ایک بار وہ کسی عہدے اور منصب پر پہونچ گئے تو پھر کیا مجال ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اس عہدے کو چھوڑ دیں گے؟ سو سالہ مسلم تنظیم جواب دے چکی ہیں، ملک کے تقریبا ہر اسٹیٹ اور ہر شہر میں دو دو یونٹیں ہیں لیکن ان یونٹوں کا حال یہ ہے کہ کہیں باپ بیٹا عہدے پر قابض ہے، کہیں سسر اور داماد قابض ہے تو کہیں بھائی اہم عہدوں پر براجمان ہیں، اگر انکی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو نتیجہ بالکل صفر آئے گا، جو لوگ عہدوں اور منصبوں پر قابض ہیں انکا محاسبہ نہیں کیا جاسکتا، انکی کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا جاسکتا، کیوں کہ یہ سب جرم ہے، زیادہ تر تنظیموں کا حال یہ ہے کہ وہاں جی حضوری کرنے والے، چاپلوسی کرنے والے لوگوں کو جگہ دی جاتی ہے، آپ کے پاس صلاحیت ہو نہ ہو اس سے کوئی مطلب نہیں، جی حضوری آتی ہے، چاپلوسی آتی ہے تو پھر کسی بھی ادارے میں کوئی بھی منصب آپ کے لئے ممکن ہے، لیکن اگر آپ باصلاحیت ہیں جی حضوری نہیں کرتے اپنے کام سے کام رکھتے ہیں، چاپلوسی نہیں کرتے تو پھر آپ کے لئے چانس بہت کم ہے، یہی سب مسلم تنظیموں اور اداروں میں چل رہا ہے، کیا یہی سب آر ایس ایس میں بھی ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو اسکی وجہ کیا ہے؟ مولانا ہمیں عبدالحمید نعمانی لکھتے ہیں کہ آر ایس ایس سے یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے کہ قیادت کے لئے قابلیت کی بنیاد پر دوسری سے لیکر تیسری صف تک کی تیاری، اسی طرح اصولاً ذمہ داروں سے احتساب ومواخذہ، اور چھوٹوں سے عفو ودرگذر، مگر افسوس کہ آج جہاں ہمارا احتساب ہونا تھا، وہاں تقدس وتنزیہ اور جہاں عفو ودرگذر سے کام لینا تھا وہاں تحقیر وتجہیل نے وہ ہڑبونگ مچایا ہے کہ الامان الحفیظ، ہماری ملی تنظیموں اور ملی اداروں کا المیہ یہ بھی ہے کہ جب کسی باصلاحیت ذمہ دار کا انتقال ہوجاتا ہے، تو عجیب بحرانی کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، وہ اسلئے کہ ہمارے یہاں دوسری اور تیسری صف کی تیاری، اور افراد سازی کا کوئی نظام نہیں ہے، جب ایسا نظام ہمارے پاس نہیں ہے تو پہلی صف خالی ہونے پر انکی جگہ پر کیسے ہوگی؟ ہمارے اندر اس طرح کی احساس کمتری آخر کیوں ہے اور ہم عدم تحفظ کا شکار کیوں ہیں؟ اور اپنی زندگی میں نوجوان نسل کو آگے بڑھانے اور انکی تربیت کرنے سے کیوں خوفزدہ رہتے ہیں؟ جبکہ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہمارے بعد صدیق ؓ وفاروق ؓ کی طرف رجوع کرنا، ہم ایسا کیوں نہیں کرتے؟ صف اول والے دوسری، تیسری صف والوں کو سامنے نہیں آنے دیتے اور مستزاد یہ کہ انکی راہ میں دیوار بن کر کھڑے ہوجاتے ہیں، جیسے لگتا ہے وہ حیات خضر اور آب حیات پی کر آئے ہوں، مسلم تنظیموں میں اگر کوئی بڑے عہدے پر پہونچ جاتا ہے تو پھر وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اب میں سیاہ سفید کا تن تنہا مالک ہوں، کوئی مجھ سے احتساب نہیں کرسکتا، میری کارکردگی کا جائزہ نہیں لیا جاسکتا، اور اب میں لائف ٹائم کے لئے اس عہدے پر ہوں، اب کوئی مجھ سے یہ منصب چھین نہیں سکتا، پھر اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب انکا انتقال ہوجاتا ہے تو انکے پیچھے خلفشار اور تنازعات کی بھیڑ ہوتی ہے، کسی شخصیت پر اتفاق بھی تب ہی ہو پاتا ہے جبکہ اسکے پیر قبر میں لٹک چکے ہوں، اور بعض مرتبہ تو وہ کسی کام کا نہیں رہ پاتا، کیونکہ وہ اپنا نائب کسی کو بنا کر نہیں جاتا، مسلمانوں کی سیاسی تاریخ پر اگر ایک نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوگا کہ مسند اقتدار تک پہونچنے کے لئے کی جانے والی جوڑ توڑ کی ایک دلچسپ مگر افسوسناک روایت رہی ہے، جو بدقسمتی سے مسلمانوں کے مذہبی اور ملی اداروں میں بھی عرصہ پہلے منتقل ہوئی، اور پھر مذہبی، تعلیمی اداروں اور ملی تنظیموں پر قبضہ وتسلط، اجارہ داری کا ایک سیلاب رونما ہوگیا، جو اب تک جاری ہے، برسوں سے ملی تنظیموں میں ایک سلسلہ چل پڑا ہے کہ اداروں اور تنظیموں کی ذمہ داری نحیف وناتواں اور عمر دراز لوگوں کے کاندھے رکھدی جاتی ہے یا وہ اس عمر کو پہونچنے تک اس پر قابض رہتے ہیں، لیکن یہ کتنی اچھی بات ہوتی کہ صلاحیت مند نوجوانوں کے ہاتھوں میں یہ ذمہ داریاں اس طور پر سپرد کی جاتی کہ عمر دراز اکابر کی رہبری ورہنمائی ہوتی اور کام نوجوانوں سے لیا جاتا، اسکا فائدہ یہ ہوتا کہ مضبوط، منظم اور بے باک قیادت ملت اسلامیہ ہندیہ کو حاصل رہتی، ہمارے یہاں جب کوئی آدمی ایسی جگہ ہوتا ہے، جہاں مال ودولت کے علاوہ شہرت وناموری کی بھرمار ہو، اسباب ووسائل کی کثرت ہو، ایسی جگہوں پر اکثر لوگ اپنے بعد جانشین نہیں چھوڑتے، لیکن اگر کوئی خود سے انکی جگہ لینے کی تیاری میں مصروف ہو، اسکے لئے جدوجہد کررہا ہو کہ فلاں کے بعد میں اس کام میں اخلاص کے ساتھ لگوں گا اور اپنی صلاحیت کو اس پر خرچ کروں گا تو ایسے لوگوں کے راستے میں روڑے اٹکا دیئے جاتے ہیں کہ وہ آگے ہی نہ بڑھ سکے، جب سے ایک قدیم دو ٹکڑوں میں بٹی ہے ہر جگہ اور ہر یونٹ میں عہدوں اور مناصب پر قبضہ کرنے والے حریص ولالچی لوگوں کی عید ہوگئی ہے، انکے لئے ایک بڑا موقع ہاتھ آگیا ہے، اب وہ کسی طور ان عہدوں کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے، الیکشن اور انتخاب کے نام پر ہر دو سال میں اپنے حواریوں کو جمع کیا جاتا ہے، جہاں کوئی دوسرا اس عہدے کے لئے امیدوار بھی نہیں ہوتا، اور نہ کسی متبادل پر غور کیا جاتا ہے، پھر اعلان کردیا جاتا ہے، پریس ریلیز جاری کردی جاتی ہے کہ فلاں صاحب دوسری میعاد کے لئے منتخب ہوگئے یہ ہوتا ہے ہماری تنظیموں کا انتخابی اجلاس، جہاں مدمقابل کوئی نہیں ہوتا، ایک المیہ یہ بھی ہے ہر مسلم تنظیم کے ارکان اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں، کسی دوسری جماعت کے اراکین کے لئے وہ قابل قبول نہیں ہوتے، جتنی بڑی بڑی مسلم تنظیمیں ہیں سب کا یہی حال ہے، ان تنظیموں کی تجاویز کا حال بھی کسی وائٹ پیپر سے کم نہیں ہوتا ہر سال اور ہر اجلاس میں تجاویز پاس کی جاتی ہیں، لیکن اکثر تجاویز پر عمل تک نہیں ہو پاتا، ایسا اسلئے ہوتا ہے کہ انکے پاس زمینی سطح کا کام نہیں ہوتا، باتیں اور بھی بہت ساری ہیں، سوچئے اور غور کیجئے کیا اسطرح کیا مسلم تنظیمیں کوئی انقلاب برپا کرنے کی پوزیشن میں ہیں؟ کیا ان سے کوئی امید رکھی جاسکتی ہے؟ کیا مسلم تنظیموں اور اداروں میں اصلاح اور ردوبدل کی ضرورت نہیں؟

امریکہ میں محمد شاداب کا جلوہ

میکانک کا لال نئی نسل کیلئے مثال

عبدالواحد رحمانی

معمولی موٹر میکانک کا لعل محمد شاداب نئی نسل، خاص کر مسلم بچوں کیلئے آئیڈیل بن کر سامنے آیا ہے۔ انہوں نے امریکہ کے ہائی اسکول امتحان میں ٹاپ کرکے ہندوستان کا نام روشن کیا ہے، وہ انسانیت کی خدمت گار کی حیثیت سے ملک وقوم کی سیوا کرنا چاہتا ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایس ٹی اسکول کے اس طالب علم کو صدر نے یوم جمہوریہ کے موقع پر 'راشٹریہ بال پرسکار' 2021 سے نوازا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے شاداب سے ورچوئل ٹاک کیا، جس سے وہ بے حد خوش اور پر اعتماد ہے۔ وزیر اعظم نے صلاحیت اور تعلیمی کارنامے کی وجہ سے ان کو امریکہ میں 'ہندوستانی طلبا کا نمائندہ' کے اعزاز سے نوازا۔

محمد شاداب نے "Girls, Say Yes" نامی این جی او بنا کر 'خواتین اختیار کاری' کو بڑھاوا دیا ہے۔ امریکہ میں اپنی رہائش کے دوران ہندوستانی تہذیب اور اقدار کا ثبوت دیتے ہوئے 50 سے زائد پرزینٹیشن دیا۔ ہندوستان لوٹنے سے پہلے اس نے امریکہ میں Kennedy Lugar Youth Exchange and Study' 'Programme کے تحت اپنی ہائی اسکول کی تعلیم بھی مکمل کی۔ اس ورچوئل ٹاک کے دوران جب وزیر اعظم نے شاداب سے اس کی خواہش کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ ہندوستان کے 11 ویں صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی زندگی میں آنے والی مشکلات اور پریشانیوں بھری کہانی نے اس کے دل کو چھو لیا تھا۔ ڈاکٹر کلام کی طرح وہ بھی اپنی زندگی میں کچھ



انوکھا کرنا چاہتا ہے اور ملک کے لئے اپنا سب سے عمدہ رول ادا کرنا چاہتا ہے۔ شاداب اپنے آپ کو ایسے انسان میں دیکھنا چاہتا ہے جو انسانیت کی خدمت کرسکے۔ شاداب نے کہا کہ وہ سول سروسیز کا امتحان پاس کرنا چاہتا ہے، ملک کے لئے ایک مصلح اور بدلاؤ لانے والا انسان بننا چاہتا ہے۔ وہ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی نمائندگی کرنا چاہتا ہے۔ وزیر اعظم نے شاداب کے عزائم اور اس میں حب الوطنی سے لبریز مثبت اقدار کو بھرنے کے لئے اس کے والدین کی تعریف کی۔ شاداب کو اس کے اسکول نے بھی یوم جمہوریہ تقریب میں اعزاز سے نوازا اور مومنٹو دی۔ ان کی اس حصولیابی پر ہم سبھی فخر کرتے ہیں جو اپنے ساتھیوں کیلئے رول ماڈل ہے۔

ایڈورڈ جی براؤن 1890 میں ہندوستان میں دیئے گئے خطبہ میں کہا تھا 'جب بغداد کے خلیفہ اپنی رعایا کے درمیان تعلیم پر زور دے رہے تھے، تاکہ 12 سال تک کے سبھی لڑکے اور لڑکیاں لکھنا پڑھنا سیکھ جائیں، تو ٹھیک اسی وقت یوروپ میں ان کی خواتین کسی بھی طرح سے صرف اپنا نام لکھ پاتی تھیں' البتہ مسلمانوں نے اپنے کو پندرھویں صدی کے بعد تک تعلیم سے دور رکھا، جس کے نتیجے میں عالمی ہلچل میں ان کا دبدبہ ختم ہوگیا، اسلامی دنیا کے سبھی حصوں میں تعلیم نظر انداز ہوگئی، یہاں تک کہ 20 ویں صدی کے وسط تک حالت اطمینان بخش بھی نہیں تھی۔ مصر، ترکی اور ایران جیسے کچھ ممالک میں ہی خواندگی 30 فیصد سے زیادہ تھی۔

مسلمانوں نے شاعری، موسیقی وغیرہ کے شعبوں میں عمدہ کام کیا ہے، یوروپ سے ترقی پارہی جدید تعلیم میں ان کی دلچسپی بہت ہی کم تھی۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کی سمجھ میں آگیا ہے کہ بغیر جدید علم اور زیادہ تعلیم حاصل کئے ان کا استحصال نہیں رک سکتا۔ اب اسلامی دنیا نے بھی تعلیم کی اہمیت کو سمجھا ہے، ان کا ماننا ہے کہ اس سمت میں تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک بہت بڑی ستم ظریفی ہے کہ جس مذہب کے پیغمبر پر 'اقرا' (پڑھ) کی شکل میں پہلی آیت نازل ہوئی، اس کے پیروکار ہی سب سے زیادہ ناخواندہ ہیں۔ اسلامی دنیا میں علم کے سبھی شعبوں کی اعلی تعلیم پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ عالمی شرح خواندگی (82 (2017 فیصد (مرد 87 اور عورت 77 فیصد) ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی شرح تعلیم میں بہت زیادہ گراوٹ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں میں برابر طور سے 3-35 برس عمر کے نوجوانوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ آئین ہند میں سبھی کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔ کسی بھی تعلیمی ادارہ سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے مسلم اور ہندو بچے کے درمیان کوئی بھی تفریق نہیں ہے۔ کسی بھی سماج کی ترقی کے لئے تعلیم ایک بنیادی ضرورت ہے۔ غریبی کا خاتمہ نیز چیلنج بھرا وقت سے پار پانے اور ایک مستحکم سماج بنانے کے لئے اعلی تعلیم ایک مضبوط آلہ ہے۔

مائیک سے اذان پر پابندی: مذہبی رواداری کے خلاف

مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ

اذان اللہ تعالی کی بڑائی، عظمت وکبریائی، رسالت محمدی اور فلاح انسانی کی کامل اور مکمل دعوت کا اعلان ہے، یہ اعلان ہر کسی کے کان میں پہونچ جائے اس کے لئے ہر دور میں اذان بلند آواز سے دی جاتی رہی ہے، بعض کلمات پر دائیں بائیں گھوما جاتا رہا ہے، تاکہ یہ آواز ہر سمت میں گونجے، جو مسجد آنے والا ہے اسے نماز کے وقت کا احساس وادراک ہوجائے اور وہ کاروبار زندگی اور مسائل حیات کو چھوڑ کر اللہ کے گھر کا رخ کر لے، لیکن جو مسجد نہیں آرہا ہے، اس کے کانوں تک بھی یہ آواز پہونچ جائے اور اس کا دل ودماغ بھی اللہ کی کبریائی کے تصور سے معمور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ذکر سے اس کے کان آشنا اور فلاح وکامیابی کے حقیقی خیالات سے اس کا ذہن شاد کام ہو۔

دنیا نے ترقی کی اور تیز آواز کی مشین ایجاد ہوئی تو اب اونچی جگہ سے اذان دینے کے بجائے لاؤڈ اسپیکر سے اذان دیا جانے لگا، تاکہ دور تک اس کی آواز پہونچے، مسلمانوں نے اس کا استعمال شروع کیا اور دوسرے مذاہب والوں میں بھی بھجن کیرتن اور دوسرے کاموں کے لئے اس مشین کا چلن عام ہوا، سب کا مقصد یہی تھا کہ آواز دور تک پہونچائی جاسکے، اس کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے ہارن کا دوسرے مذاہب والوں نے اس کثرت سے استعمال کیا کہ جب تک ان کے پوجا کا زمانہ ہوتا ہے، کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی اور بہت سارے کاموں میں یہ آواز خلل ڈالتی ہے، اس کے لئے سرکاری طور پر پابندی لگائی گئی اور دس بجے رات کے بعد اس کا استعمال کرنا بعض مخصوص حالتوں میں دی جانے والی اجازت کو چھوڑ کر ممنوع ہے، تاکہ لوگوں کے معمولات میں خلل نہ پڑے۔

اذان جن اوقات میں دی جاتی ہے، ان اوقات میں لوگوں کے معمولات میں خلل کا سوال نہیں پیدا ہوتا، پھر یہ اذان مختصر ہوتی ہے اور پانچ منٹ سے کم میں ہی مکمل ہوجاتی ہے۔ اذان کے کلمات میں صوتی ہم آہنگی اس قدر ہے کہ فضا میں گونج رہی یہ آواز دل کے اندر ارتعاش پیدا کرتی ہے اور انسان ان کلمات میں کھو کر رہ جاتا ہے، یہ حال ان لوگوں کا ہوتا ہے جو اس کے معنی نہیں سمجھتے، جو معنی سمجھتے ہیں، وہ ان کلمات سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور ان کے پاؤں خود بخود مسجد کی طرف رواں ہوجاتے ہیں، وہ خوب جانتے ہیں کہ اذان کے بعد ایک ہی دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہ اللہ کے گھر کا دروازہ ہے۔

سینکڑوں سال سے یہ سلسلہ جاری ہے، سماج اس کا عادی ہو چکا ہے، بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس کی قدر کرتے ہیں، خصوصا فجر کی اذان اس لئے زیادہ مفید ہوتی ہے کہ لوگ بغیر گھڑی اور موبائل دیکھے ہوئے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ صبح ہوگئی، سونے کا وقت ختم ہوا اور اب اللہ ایشور کو یاد کرنے کا وقت ہے، اور اس کام سے فراغت کے بعد حصول معاش کی تلاش میں لگ جانا ہے، جو لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی ہیں اور اس کو صحت کے لئے مفید سمجھتے ہیں، ان کے لیے اذان کی آواز بغیر خرچہ کے الارم کا کام کرتی ہے اور وہ اس کو سن کر بیدار ہو جاتے ہیں اور اپنی مشغولیات میں لگ جاتے ہیں، لیکن برا ہو اس ملک کی عدم رواداری کے اس ماحول کا جو گذشتہ چند سالوں میں اس ملک میں پروان چڑھا ہے، اس ماحول کے نتیجے میں اسلام اور مسلمانوں سے جڑی ساری چیزوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ہر کام میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ ان دنوں اذان کے بارے میں چل رہا ہے، الہ آباد مرکزی یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا سریواستو نے ضلعی انتظامیہ کو تحریری شکایت دی ہے کہ لاؤڈ اسپیکر پر فجر میں اذان کی وجہ سے ان کی نیند میں خلل پڑتا ہے اور سردرد کی شکایت ہوتی ہے، اسے بند کرنا چاہیے، تاریخی لال مسجد کی انتظامیہ کو خبر ملی تو اس نے مائیک کی آواز کم کردیا اور ان کے گھر کی طرف سے ہارن کو بھی ہٹا دیا، لیکن اس موضوع پر بحث اب بھی جاری ہے، اسی طرح کی بات چند سال قبل بالی وڈ کے گائیکار سونو نگم نے بھی کہی تھی، حالاں کہ یہ ایسی نادانی کی بات ہے کہ جسے کوئی عقل مند آدمی زبان پر لانا پسند نہیں کرے گا، کیوں کہ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ میرے گھر کے پیچھے سے ٹرین گذرتی ہے اور اس کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے؛ اس لیے ٹرین کی آمد ورفت اور اس کی آواز کو بند کر دینا چاہیے، سڑکوں پر چل رہی گاڑی کو ہارن نہیں دینا چاہیے کیوں کہ اس سے نیند میں خلل پڑتا ہے، ظاہر ہے کوئی عقل مند آدمی اس قسم کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔

الہ آباد یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا شری واستو ہوں، یا سونو نگم انہیں ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو برباد کرنا ہے، ایک ایسی تہذیب جس میں اذان کی آواز بھی گونجتی ہے، بھجن کیرتن بھی ہوتا ہے، سنکھ بھی پھونکے جاتے ہیں اور کئی کئی روز تک مائک پر تیز آواز میں ہرے کرشنا، ہرے راما اور سیتا رام کا جاپ کیا جاتا ہے، یہ ہندوستانی تہذیب کی شناخت اور پہچان ہے، جس کے حوالہ سے پوری دنیا میں یہ ملک جانا جاتا ہے، وائس چانسلر صاحبہ نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ میں کسی خاص مذہب کی مخالف نہیں ہوں، لیکن اذان کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے، جب کہ یہ آواز تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک بلند ہوتی ہے، لیکن بھجن کیرتن اور گھنٹیوں کی آواز مسلسل جاری رہتی ہے، لیکن اس سے سنگیتا شری واستو کی نیند میں خلل نہیں پڑتا، خاص کر الہ آباد بنارس وغیرہ شہر جہاں یہ عمل دوسرے شہروں سے کچھ زیادہ ہی کیا جاتا ہے، سنگیتا شری واستو نے اگر اپنی عرضی میں صبح کی آرتی اور کیرتن کا بھی ذکر کیا ہوتا تو بات تھوڑی بہت سمجھ میں آسکتی تھی، لیکن جب وہ صرف اذان کا ذکر کرتی ہیں تو ان کی وضاحت کہ میں کسی خاص مذہب کے خلاف نہیں ہوں بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ سنگیتا سری واستو اور سونو نگم کا تعلق دوسرے مذہب سے ہے، تعجب کی بات تو یہ ہے کہ نغمہ نگار جاوید اختر بھی اس سے پہلے انہیں حضرات کے ساتھ نظر آتے رہے ہیں اور ان کا موقف بھی وہی ہے جو ان دونوں کا ہے، معلوم ہوا کہ نام مسلمان کا رکھ لینا کافی نہیں ہے، ذہنی تربیت بھی اسلامی انداز کی ہونی چاہیے ورنہ سنگیتا سری واستو، سونو نگم اور جاوید اختر کے فکر وخیال یکساں ہو جاتے ہیں۔ تازہ اطلاع یہ ہے کہ الہ آباد بینچ کے آئی جی نے پولوشن ایکٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی بعض ہدایات کا سہارا لے کر رات دس بجے سے صبح چھ بجے تک لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے اور مختلف اضلاع کے ڈی ام اور ایس پی کو اس پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی ہے۔

کورونا سے 70 سالہ خاتون کی موت

پریوار کے دیگر ممبران بھی ہیں کورونا پوزیٹیو

عوامی نیوز (نمائندہ)

میدنی نگر: شہر کے شری رام پتھ کی رہنے والی 70 سالہ خاتون کی جمعہ کی دوپہر کورونا سے موت ہوگئی۔ اس کی تصدیق کرتے ہوئے سول سرجن ڈاکٹر جان ایف کنیڈی نے کہا کہ چھ اپریل کو کورونا کی جانچ کی گئی تھی، اس میں وہ پوزیٹو پائی گئی تھی۔ اسے ہوم آئسولیشن میں رکھا گیا تھا۔ جمعہ دوپہر کو طبعیت بگڑ گئی تو اسے ایمبولنس میں لایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے براڈ ڈیڈ قرار دے دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ گھر کے کئی دیگر ممبران بھی کورونا پوزیٹو ملے ہیں، جن میں سے دو کا علاج رانچی میں چل رہا ہے۔ پلاموں میں کورونا سے مرنے والوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے۔ جمعہ کو شہر کے 17 مقامات پر کورونا کی جانچ کی گئی۔ دو ہزار ہدف کے تحت ایک ہزار لوگوں کو اینٹیجن سے جانچ کی گئی ہے۔ جانچ میں بھی پانچ۔ چھ افراد کورونا پوزیٹیو پائے گئے ہیں۔ حالانکہ خبر لکھے جانے تک جانچ میں پوزیٹیو پائے گئے لوگوں کی آفیشل تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر جان ایف کنیڈی نے کہا کہ کورونا سے جان بچانا ہے تو ویکسین ضرور لیں۔ اہل حضرات لازمی طور سے ویکسین لیں۔ ساتھ ہی ماسک کا استعمال کریں، کورونا کو ہلکے میں نہ لیں۔ کیوں کہ گھنی آبادی والے علاقوں میں یہ تیزی سے پھیلتا ہے۔ فی الحال میدنی نگر شہر میں کورنوا تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ایسی صورت میں لوگ ساوِدھان رہیں اور حکومت کے گائڈ لائن پر عمل کریں۔ انہوں نے صد فیصد لوگوں سے ماسک لگانے اور سماجی دوری پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ اسی طرح اب پلاموں ضلع میں کورونا پوزیٹیو مریضوں کی کل تعداد 35 ہوگئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران بارہ نئے پوزیٹیو معاملے سامنے آئے ہیں۔ شہر کے سترہ مقامات پر کورونا کی جانچ کی گئی، دو ہزار ہدف کے تحت ایک ہزار لوگوں کی جانچ کی گئی ہے۔

پلاموں: 14 مقامات پر لگایا گیا کورونا جانچ کیمپ

میدنی نگر: سابقہ مقررہ پروگرام کے مطابق خصوصی مہم کے تحت آج شہر کے مختلف 14 مقامات پر کورونا جانچ کیمپ لگایا گیا۔ کیمپ میں جانچ اینٹیجن کیٹ کے ذریعہ کیا گیا، جس میں رپورٹ بھی جلد مل رہے تھے۔ جانچ کے بعد کئی لوں کو موقع پر ہی رپورٹ بھی دی گئی۔ اس دوران سول سرجن ڈاکٹر جان ایف کنیڈی نے بھی کئی کیمپوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کو لیکر پلاموں کے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر یہ کیمپ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے بتیاا کہ کیمپ شہر کے چھ مہان چوک، بس اسٹینڈ، کچہری، ریلوے اسٹیشن، کنی رام چوک، بوریا چوک سمیت دیگر علاقوں میں کیمپ منعقد کیا گیا ہے۔

ٹاسرا پروجیکٹ میں مقامی لوگوں کا حملہ، درجنوں مزدور زخمی

عوامی نیوز (نمائندہ)

دھنباد: سندری سرکل کے گوشالا او پی تھانہ حلقہ کے سیل کے ٹاسرا پروجیکٹ پر سینکڑوں مقامی لوگوں نے حملہ کر دیا۔ دیہی باشندوں کے حملے میں جھارکھنڈ بجلی محکمہ میں کام کر رہے ٹھیکہ ملازمین اور اے آئی دیو پربھا کے درجنوں مزدور زخمی بتائے جا رہے ہیں یہی نہیں دیہی باشندوں نے مزدوروں کے دو موٹر سائکل کو بھی منہدم کر دیا ہے۔ فی الحال موقع پر سیل کے افسران اور کثیر تعداد میں پولس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ واردات کے سلسلے میں ملازمین نے بتایا کہ ہر روز کی طرح جمعہ کو بھی پروجیکٹ میں کام چل رہا تھا۔ اس درمیان اچانک



پروجیکٹ کے چاروجانب سے مقامی لوگ پروجیکٹ میں داخل ہو گئے اور لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ دیہی باشندوں نے بھاگ رہے ملازمین کی بائک کو بھی پوری طرح سے مندہم رک دیا۔ دیہی باشندوں کے حملے میں درجنوں مزدور زخمی ہو گئے۔ جس کے بعد واردات کی جانکاری پاس کے تھانہ اور سیل کے افسران کو دی گئی۔ واردات کی جانکاری ملتے ہی پولس اور سیل کے افسران موقع پر پہونچ گئے۔ وہیں اس واردات کو لیکر سیل انتظامیہ نے حملہ آوروں کے خلاف موٹر سائیکل توڑ پھوڑ کرنے اور سرکاری کام میں رخنہ ڈالنے کا معاملہ درج کرایا ہے۔ وہیں اس واردات کو لیکر تھانہ انچارج دامودر رام نے کہا کہ ٹاسرا پروجیکٹ کے افسران کے ذریعہ تحریری درخواست ملتے ہی ملزمین کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ ٹاسرا پروجیکٹ میں کچھ دن قبل بھی دیہی باشندوں نے ڈائنامائٹ سے حملہ کیا تھا اور پروجیکٹ میں داخل ہو کر اسلحہ بھی لہرائے تھے۔

جھارکھنڈ کے ساتھ سوتیلا سلوک کر رہی ہے مرکزی حکومت: بنا گپتا

عوامی نیوز (نمائندہ)

گریڈیہہ: مہاگٹھ بندھن کے امیدوار نیز وزیر حاجی حفیظ الحسن کے حمایت میں تشہیر کرنے جا رہے وزیر صحت بنا گپتا گریڈیہہ پہنچے۔ اس دوران شہر کے سرکٹ ہاؤس میں بنا گپتا کا استقبال صدر ممبر اسمبلی سودویہ کمار سونو، سول سرجن ڈاکٹر سدھارتھ، کانگریس کے ضلع صدر نریش ورما اور کانگریس لیڈر نوین آنند، ڈاکٹر آشیش موہن سنہا نے گلدستہ دیکر کیا۔ سیاسی غور وخوض کے بعد سرکٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران وزیر نے مرکز کی مودی حکومت پر جم کر حملہ کیا۔ انہوں ل ے کہا کہ کورونا کے دور میں مرکز کی جانب سے ریاست کو مدد نہیں مل رہا ہے۔ حکومت تعصب سے کام لے رہی ہے۔ وہیں کورونا کو لیکر کئی سوالوں کے وزیر صحت بنا گپتا بچتے نظر آئے۔ ریاست میں آئی سی یو کے کتنے بیڈ بڑھائے گئے اسے لیکر بھی وزیر کے پاس کوئی جانکاری نہیں تھی۔ موقع پر وزیر نے کہا کہ کورونا کے دور میں 560 وینٹی لیٹر خریدا گیا۔ لیکن گریڈیہہ میں ٹھپ پڑے آئی سی یو کی سہولت بحال کئے جان سے منسلک سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ وائرس کی دوسری لہر خطرناک ضرور ہے۔ لہٰذا



کوشش بھی ہو رہی ہے، جلد ہی گریڈیہہ میں آئی سی یو کی سہولت درست ہوگی۔ بڑھتے کورونا کے معاملوں اور مائکرو کنٹین منٹ زون بنانے کو لیکر وزیر نے کہا کہ حالات کچھ خراب ضرور ہیں لیکن لوگ ہیمنت سرکار پر بھروسہ رکھیں حالات کو عام کر لیا جائے گا۔

سی ایس دوبے بنے نیلامبر پیتامبر یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ ممبر

میدنی نگر: بھاجپا لیڈر انجینئر چندر شیکھر دوبے (سی ایس دوبے) کو نیلامبر پیتامبر یونیورسٹی کا سنڈیکیٹ ممبر نامزد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں گورنر سکریٹریٹ سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ وشرام پور تھانہ حلقہ کے تیسی بار گاؤں باشندہ مسٹر دوبے سماجی سروکاروں کو لیکر مسلسل جدو جہد کرتے رہے ہیں۔ تعلیم سے بھی ان کا کافی لگاؤ رہا ہے۔ کئی اداروں کو مضبوط کرنے کے علاوہ میدنی نگر شہر کے ساہتیہ سماج چوک واقع سنٹرل لائبریری کو اپگریڈ اور منظم کرانے میں ان کا اہم رول رہا ہے۔ وہ سیاست میں بھی کافی سرگرم رہے ہیں۔ 2005 سے 2013 تک جدیو کے پلاموں ضلع سدر، 2009 میں ہوئے جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب میں وشرام پور اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے کے امیدوار بھی رہے تھے۔ 2014 سے بی جے پی میں بطور کارکن لووں کے مسائل کو لیکر آواز بلند کر رہے ہیں۔

سکھ ندیا آبپاشی منصوبہ کا ٹیم نے جائزہ لیا، گڑبڑی کرنے والے ٹھیکہ دار پر ہوگی کاروائی: پشپا

عوامی نیوز (نمائندہ)

چھترپور پلاموں: ممبر اسمبلی پشپا دیوی اور چھوٹی آب پاشی محکمہ کی ٹیم جمعہ کو سکھ ندیا آبی ذخائر منصوبہ میں تعمیر اور مرمت کے نام پر ہوئی مبینہ لیپا پوتی کی جانچ کرنے موقع پر پہونچی۔ علاقہ کی بڑی اور اہم آب پاشی منصوبہ ثابت ہوگی اگر ڈیم کا گیٹ اور کینال ٹھیک رہتا۔ ٹیم نے ڈیم کے مین گیٹ، کینال اور آس پاس کا جائزہ لیا۔ سال 2018 اور 20 میں دو الگ الگ ٹنڈر کے ذریعہ سلوئیس گیٹ اور کینال کی مرمت اور صفائی کے نام پر کام ہوا تھا۔ یہ دونوں منصوبے کاغذ پر ادھورے ہیں۔ مقام پر کینال کئی جگہ سے ٹوٹا ہوا ہے اور سلوئس گیٹ خراب ہے جس سے بارش کا پانی کسان کے کھیتوں میں پہونچنے کے بجائے ادھر ادھر بہہ جاتا ہے۔ ممبر اسمبلی پشپا دیوی نے کہا کہ ڈیم میں تعمیر اور مرمت کے نام پر لیپا پوتی ہوئی ہے۔ جانچ ہوگی۔



سابق ممبر پارلیمنٹ اور بی جے پی لیڈر منوج کمار نے کہا کہ کچھ دن قبل ہی ممبر اسمبلی کا سکھ ندیا آنے کا جب پروگرام بنا تو اس کی جانکاری کے بعد خانہ پوری کے لئے ڈیم کے سلوئیس گیٹ میں اوپر سے سیمنٹ لگا کر لیپا پوتی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سوچا تھا کہ تھوڑی بہت گڑبڑی ہوئی ہوگی۔ لیکن یہاں تو صرف گڑبڑی ہی دیکھنے کو ملی۔ ہزاروں کسانوں کی روزی۔ روٹی سے کھیلنا با جرم ہے، جسے قطعی برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ دیہی باشندوں اور آس پاس کے لوگوں نے بھی کہا کہ کینال اور سلوئیس گیٹ کی مرمت کے نام پر صرف خانہ پروی کی گئی ہے۔ ممبر اسمبلی نے موعق پر موجود چھوٹی آب پاشی محکمہ کے ایگزیکیوٹو انجینئر وجے منج کو کہا کہ متعلقہ ٹیکہ دار پر بلا تاخیر کاروائی کریں۔ ترقیاتی کاموں میں گڑبڑی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر معاملے کو پھر سے ایوان میں اٹھایا جائے گا۔ گزشتہ دنوں علاقائی ممبر اسمبلی پشپا دیوی نے اس منصوبہ کے منہدم ہونے اور منصوبہ کے مرمت کے نام پر گزشتہ کچھ سالوں میں ہوئے لوٹ اور بندر بانٹ کا مدہ اسمبلی میں اٹھایا تھا۔ وزیر نے ڈیم اور نہر کی تعمیر اور مرمت کے نام پر ہوئی لیپا پوتی کی جانچ کروانے کی بات کہی تھی۔ جانچ کی خبر لگتے ہی متعلقہ ٹھیکہ دار اور محکمہ نے دو دن قبل مقام پر لیپا پوتی شروع کی تھی۔ موقع پر محکمہ کے ایگزیکیوٹو انجینئر، اسٹنٹ انجینئر اور جے ای سمیت نریش یادو، سرتاج خان، اروند سنگھ، سنتوش گپتا، بھیم سنگھ، عاشق انصاری، وارث انصاری، للن بھوئیاں، ستیندر بھوئیاں، سداما چندرونشی، سنیل اوراؤں، اجے رام، جتیندر گپتا، نریش یادو، وغیرہ موجود تھے۔

زمین سے متعلق کاموں میں تیزی لائیں افسران: ڈی سی

عوامی نیوز (نمائندہ)

گریڈیہہ: ڈپٹی کمشنر راہل کمار سنہا نے جمعہ کو کلکٹریٹ واقع آڈیٹوریم میں افسران کے ساتھ نشست کی۔ س دوران زمین سے متعلق کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ اس دوران ڈی سی نے تمام سرکل افسران کو ان کے ذمہ داریوں سے واقف کرایا اور کام میں شفافیت برتنے کی صلاح دی۔ ڈی سی نے کہا کہ فلاحی منصوبوں سے لووں کو جوڑ اور انہیں مستفید کرنے کی کوشش ہونی چاہئے۔ ڈپٹی کمشنر نے سرکاری زمین اور ٹرانسفر سرکاری زمین پر مختلف محکموں سے حاصل رپورٹوں اور ان میں زیر التوا معاملوں کا محکمہ وار جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایت دی۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل کلکٹر نے بتایا کہ مالی سال 2020-21 میں ڈومری سرکل کے ٹینگرا اکھرد میں پاور سب اسٹیشن بنایا جان اہے۔ اسی طرح بینگ آباد، جموا سرکل کے نوڈیہا، گریڈیہہ کے سرکل کے بڈیہا اور بگودر سرکل کے اٹکا منڈرو کے 200X200 مربع فٹ زمین میں پاور اسٹیشن کا قیام کیا جانا ہے۔ نشست میں ایڈیشنل کلکٹر ولسن بھینگرا، ضلع فلاح افسر رامیشور چودھری، ضلع تحویل اراضی افسر ہیما پرساد، تمام متعلقہ سب ڈویژنل افسران اور سرکل افسران، گریڈیہہ ضلع، آئی ٹی مینجر و دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

نکسلیوں پر کاروائی کیلئے بنائی گئی کیو اے ٹی، جدید ترین سہولیات سے ہوگی لیس

عوامی نیوز (نمائندہ)

میدنی نگر: پلاموں ضلع میں نکسلی اور جرائم پیشوں کے خلاف کاروائی کرنے کے لئے کوئک ایکشن ٹیم (کیو اے ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ اس ٹیم میں شامل 20 پولس جوانوں کو ہر طرح کی سہولیات مہیا کرائی گئی ہیں۔ ٹیم کے ممبران کو آج مقامی پولس لائن میں منعقد پروگرام میں کٹ دستیاب کرائے گئے۔ کٹ کا تقسیم ایس پی سنجیو کمار اور اے ایس پی کے وجے شنکر نے کیا۔ یہ ٹیم اے ایس پی مہم کی ہدایت پر کام کریگی۔ فی الحال اس کا ہیڈکوارٹر میدنی نگر رکھا گیا ہے۔ پلاموں کے ایس پی سنجیو کمار نے ٹیم کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ وقت کے مطابق ان کا ہیڈکوارٹر



تبدیل بھی کیا جائے گا۔ اس ٹیم سے جرائم اور نکسل ازم کے خلاف کاروائی میں پولس کو کافی مدد ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم میں چنندہ جوانوں کو رکھا گیا ہے اور تمام کو سی آر پی ایف کے ساتھ ٹریننگ دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ جوان کہیں بھی مہم کے دوران دس دن جنگل میں رہ سکتے ہیں۔ جوانوں کو اسلحہ، کمیونیکیشن کے ساتھ ساتھ کئی سہولیات مہیا کرائے گئے ہیں۔

بھوک ہڑتال کے بجائے مفاد عامہ کے کاموں پر دھیان دیں وارڈ کونسلر: میئر

عوامی نیوز (نمائندہ)

میدنی نگر: میدنی نگر نگم دفتر میں کل سے غیر معینہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے وارڈ کونسلروں کی تحریک دوسرے دن بھی جاری رہی۔ اس درمیان پلاموں کے سول سرجن ڈاکٹر جان ایف کنیڈی کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے بھوک ہڑتال پر بیٹھی وارڈ کونسلر کویتا دیوی اور حسب النسا کے صحت کی جانچ کی۔ اس درمیان نگم کی میئر ارونا شنکر نے بھوک ہڑتال اور حمایت میں بیٹھی کونسلروں سے کہا ہے کہ آپ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ آپ کے علاقہ میں بھی پائپ لائن کا کام ہوگا۔ محترمہ شنکر نے کہا کہ اگر آپ اپنے علاقہ کے تئیں اتنا بیدار رہتے تو دیگر وارڈ کونسلروں کی طرح اپنا ایسٹی میٹ بنوا کر تیار رکھتے۔ اگر آپ کو آپ کے علاقہ کے منصوبوں کے لئے رقم نہیں ملتا تب آپ ہمیں کہتے۔ انہوں نے بھوک ہڑتال کر رہی کونسلروں سے کہا کہ کورونا کا قہر چل رہا ہے۔ سرکاری گائڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے وارڈ ایریا کے 45 سال سے اوپر کے لوگوں کو ٹیکہ دلا کر انہیں محفوظ کریں نہ کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ کی خلاف ورزی کریں۔ انہوں نے وارڈ کونسلروں سے یہ بھی پوچھا ہے کہ آپ عوام کو یہ بتائیں کہ جس مسئلے کے لے آج دھرنا پر بیٹھے ہیں کیا یہ مسئلہ پہلے نہیں تھا؟ پھر آپ کے ذریعہ پندرہ سالوں میں اس کا نمٹارا کیوں نہیں کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ جو لوگ دن کے اجالے کو چھوڑ کر رات کے اندھیرے میں آپ کو حمایت دینے پہونچے تھے جب پچاس سالوں سے ان کا اور ان کے پریوار کا نگم پر قبضہ تھا تو پھر آج تک پہاڑی کی ترقی کیوں نہیں ہوسکی؟ آج تک لوگ پانی کے لئے کیوں ترس رہے ہیں؟ انہوں نے بغیر دوسرے کے بہکاوے میں آئے مفاد عامہ کے کاموں میں خلل نہ ڈالتے ہوئے اسٹیمیٹ بنوانے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے علاقہ کے مسائل دور ہوں گے۔

تعلیم کے معیار میں سدھار لانے کیلئے کمیٹی کی تشکیل

سینہا رلوہردگا: بی آر سی کمیٹی کی تشکیل سینہا بلاک احاطہ میں جمعہ کو کی گئی جس میں سینہا بلاک سنٹر آف ایکسی لنس کے تحت ایجوکیشن کے معیار میں سدھار لانے کو لیکر بلاک میں کورونا گائڈ لائن کو دھیان میں رکھتے ہوئے بلاک وسائل مرکز اور سینہا کلکٹیوز فار انٹی گریٹیڈ لائیو ہوڈ اینشی ٹیو کے مشترکہ مدد سے نشست منعقد کی گئی۔ اس نشست میں سنی کو آرڈینیٹر ترون کمار کے ذریعہ اسکول اور بلاک سطح پر کئے جانے والی ایکٹیوٹی کی جانکاری تفصیلی طور سے دی گئی۔ نشست میں بی پی او پرکاش رنجن کے ذریعہ بتایا گیا کہ بلاک میں ریسورس روم بنایا جانا ہے۔

مدھوپور میں جے ایم ایم کی جیت طے: بھوکتا

گریڈیہہ: جھارکھنڈ کے وزیر محنت ستیہ نند بھوکتا نے کہا کہ مدھوپور ضمنی انتخاب میں جے ایم ایم امیدوار مرحوم حاجی حسین انصاری کے فرزند حاجی حفیظ الحسن کی جیت یقینی ہے۔ مدھوپور کی ترقی میں مرحوم حاجی حسین انصاری نے جو کام کیا ہے اسے وہاں کی عوام فراموش نہیں کر سکتی ہے۔ مذکورہ باتیں انہوں نے جمعہ کو گریڈیہہ میں کہی۔ وزیر مسٹر بھوکتا رانچی سے مدھوپور جانے کے دوران کچھ دیر کے لئے گریڈیہہ میں رکے تھے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ مدھوپور فتح کرنے کے لئے مہاگٹھ بندھن نے پوری طاقت جھونک دی ہے۔ جس کا نتیجہ خوش آئند ہوگا۔ موقع پر رام کشن یادو، گریندر یادو، انعام الحق، اسماعیل انصاری، ستیہ نارائن یادو، مکیش یادو، اسلم انصاری، بچو یادو، پنٹو یادو، راج کمار یادو وغیرہ موجود تھے۔ وہیں دوسری جانب ریاست کے وزیر زراعت بادل پترلیکھ نے کہا کہ مدھوپور ضمنی انتخاب میں بھاجپا بورو کھلاڑی کے بھروسے انتخابی میدان میں ہے۔ مذکورہ باتیں انہوں نے جمعہ کو سریا میں کہی۔ وزیر نے کہا کہ گزشتہ دو ضمنی انتخابات دمکا اور بیرمو میں مینڈیٹ دیکر عوام نے ہماری حکومت کے کاموں پر اپنی مہر لگا کر حکومت کے ذریعہ کئے جا رہے کاموں کا پھل دیا ہے۔ اور ہمیں مکمل اعتماد ہے کہ مدھوپور کی عوام بھی حکومت پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے جے ایم ایم امیدوار حفیظ الحسن کو کامیاب کریگی۔

آنگن باڑی سیوکاؤں کو دیا جائے گا پریشر کوکر: ڈی سی

عوامی نیوز (نمائندہ)

میدنی نگر: ڈپٹی کمشنر ششی رنجن کی صدارت میں جمعہ کو خصوصی سنٹرل ہیلپ کی ضلع سطحی کمیٹی کی نشست منعقد کی گئی۔ نشست میں ڈپٹی کمشنر نے ڈگرا کے پولس پکیٹ میں لگائے جا رہے سولر لائٹ کی جانکاری لی، اس پر ضلع منصوبہ افسر نے بتایا کہ پکیٹ میں سولر لائٹ کا انسٹالیشن کرا دیا گیا ہے۔ اس پر ڈی سی نے ضلع منصوبہ افسر کو ڈگرا گاؤں کا سروے کر دیہی علاقوں میں بھی ضرورت کے مطابق سولر لائٹ لگانے کی بات کہی۔ وہیں گاؤں میں چیک ڈیم کی تعمیر کے امکانات پر بھی چرچہ کی گئی۔ اس کے علاوہ ڈالٹن گنج شہر کے ضلع لائبریری کو ڈجیٹل لائبریری میں اپگریڈ کرنے پر بھی چرچہ کی گئی۔ وہیں دس پرائمری اسکولوں میں نئے بیت الخلا کی تعمیر کرانے کا فیصلہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں چھوٹی چھوٹی خامیوں کو درست کرنے کی بات کہی۔ نشست میں ڈی سی نے پیپرا کے منی سنگھ انٹر کالج تک سڑک بنانے کی ہدایت دی۔ نشست میں سماجی فلاح افسر نے ڈی سی کو بتایا کہ کئی آنگن باڑی سیوکاؤں کے پاس پریشر کوکر نہیں رہنے کی وجہ سے کھانا بنانے میں مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس پر ڈی سی نے ضلع منصوبہ افسر کو آنگن باڑی سیوکاؤں کو نشانزد کرتے ہوئے ضرورت کے مطابق کوکر دستیاب کرانے کی بات کہی۔ نشست میں ضلع منصوبہ افسر نے ڈی سی کو واقف کرایا کہ مناتو میں مقامی دیہی باشندوں کے ذریعہ شہد اور موم کو روزگار چلانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس پر ڈی سی نے ضلع منصوبہ افسر کو مذکورہ گاؤں کا سروے کرا کر شہد اور موم صنعت کو کیسے بڑے مارکیٹ میں لایا جائے اس جانب کام کرنے کی بات کہی گئی۔ نشست میں ڈی سی کے علاوہ ڈی ڈی سی، ڈی پی او، ضلع سماجی فلاح افسر سمیت دیگر موجود تھے۔



ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں پر لگا جرمانہ



لوہردگا: ایک جانب کورونا نے پھر سے اپنا قہر ڈھانا شروع کر دیا ہے، باوجود اسکے لوگ لاپرواہی سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ اسے لیکر جمعہ کو کوڑو میں معائنہ کرنے نکلے سی او پروین کمار سنگھ اور بی ڈی او منورنجن کمار نے کورونا کے ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے کوڑو بلاک موڑ، مسجد چوک، اندرا گاندھی چوک، بس اسٹینڈ وغیرہ مقامات پر کل ڈیڑھ درجن دکانداروں کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے ان سے پانچ۔ پانچ سو روپے کا جرمانہ وصول کیا۔ بی ڈی او منورنجن کمار اور سی او پروین سنگھ نے بتایا کہ مسلسل سمجھانے کے باوجود دکاندار لاپرواہی برتنے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔

پرنٹر و پبلشر شری پریم شنکر کے ذریعہ سنمارگ بھون، ہرموبائی پاس روڈ، رانچی۔ 834001 جھارکھنڈ سے شائع اور سنمارگ بھون ہرموبائی پاس روڈ، رانچی۔ 834001 سے شائع۔ ایڈیٹر: خورشید عالم، (پی۔آر۔پی۔ ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI No.-JHAURD/2011/37239

प्रकाषक एवं मुद्रक श्री प्रेम शंकर द्वारा सन्मार्ग भवन, हरमू बाईपास रोड, राँची–834001 झारखण्ड से प्रकाषित तथा सन्मार्ग प्रिंटर्स, सन्मार्ग भवन हरमू बाईपास रोड, राँची–834001 झारखण्ड से मुद्रित,
सम्पादक खुर्शीद आलम ,(पी0 आर0 बी0 एक्ट अंतर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी) R. N. I. No.- JHAURD/2011/37239

ملکہ برطانیہ کے شوہر شہزادہ فلپ کا 99 کی عمر میں انتقال



لندن، 9اپریل [یو این آئی/ایجنسی] ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم کے شوہر،شہزادہ فلپ 99برس کی عمر میں انتقال کرگئے۔شاہی خاندان نے ٹوئٹ کے ذریعہ یہ اطلاع دی-شہزادہ فلپ برطانیہ کی تاریخ میں طویل ترین عرصے تک رائل کونسورٹ کے عہدے پر رہنے والے شہزادہ تھے-شہزادہ فلپ کی موت کا اعلان شاہی خاندان کے آفیشل ٹوئٹرا کاؤنٹ سے شیئر کی گئی ٹوئٹ میں کیا گیا۔ٹوئٹ میں کہا گیا کہ'انتہائی دکھ کے ساتھ ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ ملکہ برطانیہ کے شوہر، شہزاد فلپ، ڈیوک آف ایڈن برگ اب نہیں رہے۔رائل فیملی کی ٹوئٹ میں بتایا گیا کہ شہزادہ فلپ کی اچانک موت آج (9اپریل کی) صبح کو ونڈسر محل میں ہوئی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق شہزادہ فلپ کے انتقال کے بعد برطانیہ کی اہم عمارتوں پر موجود پرچم کو سرنگوں کردیا گیا۔شہزادہ فلپ نے شہزادی الزبتھ سے،ان کے ملکہ بننے سے 5برس قبل 1947 میں شادی کی تھی اور دونوں کا ساتھ برطانوی شاہی تاریخ میں طویل ترین تھا۔خیال رہے کہ شہزادہ ہیری اور ولیم کے دادا 99سالہ شہزادہ فلپس کو رواں برس 17 فروری کو پہلی بار لندن کے کنگ ایڈورڈ 7 ہسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں مسلسل ان کی نگرانی کی جارہی تھی۔تاہم ان کی طبیعت میں کوئی بہتری نہ آنے اور قبل از وقت دل کے عارضے کی پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے انہیں لندن کے دوسرے ہسپتال منتقل کیا گیا تھا۔بیان کے مطابق شہزادہ فلپ معمول کے چیک اپ کے لیے کار پر سوار ہوکر ہسپتال گئے تھے مگر انہیں معالج نے ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا تھا۔بیان میں تصدیق کی گئی تھی کہ زائد العمری کی وجہ سے شہزادہ فلپ کو احتیاطی تدابیر کے تحت ہسپتال میں داخل کیا گیا تاہم مسلسل دو ہفتوں تک انہیں ایک ہسپتال میں رکھنے اور بعد ازاں دوسرے ہسپتال منتقل کیے جانے پر لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

شہزادہ فلپ اور ان کی اہلیہ 94 سالہ ملکہ برطانیہ پہلے ہی کرونا کی وبا کے باعث بکنگھم پیلس سے نکل کر ونڈسر کے شاہی محل میں مقیم ہیں اور انہوں نے احتیاطی تدابیر کے تحت کرونا ویکسین بھی لگوا رکھی ہے۔تاہم اس کے باوجود زائد العمری کے باعث شہزادہ فلپ کو طبیعت ناساز ہونے کے احساس کی وجہ سے ہسپتال منتقل کیا گیا۔شہزادہ فلپ کو پہلے بھی متعدد بار طبیعت میں ناخوشگواری کے باعث ہسپتال منتقل کیا جاتا رہا تھا۔شہزادہ فلپ نے رواں برس جون میں اپنی 100ویں سالگرہ منانی تھی اور وہ زائد العمری کی وجہ سے ہی 2017 سے شاہی ذمہ داریوں سے ریٹائرڈ ہوگئے تھے۔خیال رہے کہ 99 برس کی زندگی میں وہ کبھی بھی بادشاہ نہیں بنے، ان کے بیٹے شہزادہ چارلز بھی 72 برس کے ہوچکے ہیں اور وہ بھی تاحال بادشاہ نہیں بنے۔شہزادہ فلپ کی اہلیہ 94 سالہ ملکہ برطانیہ نصف صدی سے زائد عرصے سے ملکہ بنی ہوئی ہیں، ان کے بعد شہزادہ چارلز کے بادشاہ بننے کا نمبر ہے تاہم خیال کیا جاتا رہا ہے کہ وہ زائد العمری کی وجہ سے خود بادشاہ بننے کے بجائے بڑے صاحبزادے ولیم کو تخت دیں گے۔

پاکستان ٹیکسوں میں 12 کھرب روپئے کا اضافہ کرے گا

اسلام آباد، 9اپریل [یو این آئی] معاشی پریشانی سے دوچار اور قرض کے حصول کے لئے کوشاں پاکستان نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے آئندہ بجٹ میں ایف بی آر ٹیکسز بڑھا کر 12 کھرب 72 ارب روپے کرنے اور رواں مالی سال کے بقیہ 3 ماہ میں بجلی کے نرخ 4 روپے 97 پیسے فی یونٹ تک بڑھانے کا وعدہ کیا ہے۔یہ اضافہ (جی ڈی پی کے تقریباً 8.2 فیصد کے برابر) ہے-پاکستان کے 'ڈان' اخبار کی رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف کے جاری کردہ دستاویز کے مطابق حکومت نے ریگولیٹر نیپرا کی ترمیم شدہ طاقتوں کی خودکاریت کے ذریعے آئندہ برس بھی سالانہ، سہ ماہی اور ماہانہ بنیادوں پر بجلی کے نرخوں کی ایڈجسٹمنٹ جاری رکھنے کا وعدہ کیا ہے۔دستاویز سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت اس برس بجٹ کے ہدف 4 کھرب 50 ارب روپے کے بجائے 5 کھرب 10 ارب روپے جمع کرنے کے لیے تیل کی مصنوعات پر پیٹرولیم لیوی میں زیادہ سے زیادہ سطح (30 روپے فی لیٹر) اور آئندہ برس بھی اس میں اضافہ جاری رکھے گی۔آئندہ برس کے لیے پیٹرولیم لیوی کا ہدف 6 کھرب 7 ارب روپے ہے،صوبوں نے بھی وفاقی حکومت کو 5 کھرب 70 ارب روپے کی نقدی سرپلس فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے جسے آئندہ برس بڑھا کر 7 کھرب 29 ارب روپے کردیا جائے گا۔اسی طرح آئندہ سال کے بجٹ میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولی کا ہدف رواں سال کے 46 کھرب 91 ارب روپے سے بڑھا کر 59 کھرب 63 ارب روپے کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ مالی سال 2022 کے بجٹ میں 5 کھرب روپے اضافی ٹیکس جنرل سیلز ٹیکس اور ذاتی آمدن ٹیکس کی اصلاحات کے ذریعے جمع کیا جائے گا جو جی ڈی پی کے 1.1 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔معاہدے کے تحت حکومت موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام کے ہدف کو 13 کھرب 24 ارب روپے سے کم کرکے 11 کھرب 69 ارب روپے کرے گی۔حکومت نے گیس کے نرخوں میں بھی ایڈجسٹمنٹ اور مستقبل میں کسی ٹیکس استثنیٰ یا ایمنسٹی پر غور نہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔علاوہ ازیں آئی ایم ایف نے کورونا وائرس سے لڑنے کے لیے مختص کیے گئے فنڈز کے تفصیلی آڈٹ کو بھی اپنے پروگرام کی شرائط کا حصہ بنایا ہے جس میں ٹھیکے اور نیلامی کے نتائج کی فائدہ مند ملکیت بشمول میڈیکل سپلائیز شامل ہیں۔آئی ایم ایف نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ پاکستان نے فنڈز پروگرام کو بحال کرنے کے لیے کل پانچ پیشگی کارروائیاں مکمل کیں ہیں جن میں بجلی کے نرخوں میں 3 روپے 57 پیسے اضافہ اور پارلیمنٹ میں اسٹیٹ بینک ترمیمی بل جمع کروانا شامل ہے۔رپورٹ کے مطابق ایک لائیو بریفنگ میں پاکستان کے آئی ایم ایف مشن کے سربراہ ارنیسٹو ریمائر ریگو نے کہا کہ کورونا وائرس کے سبب مشکل معاشی صورتحال میں توانائی کے نرخوں میں ایڈجسٹمنٹ ناگزیر تھی کیوں کہ بڑھتا ہوا گردشی قرض سرکاری خزانے اور معاشی نمو پر بوجھ ہے۔

پاکستان میں مسلسل دوسرے روز 5 ہزار سے زائد کورونا کے معاملات



اسلام آباد،9اپریل [یو این آئی] عالمی وبا کورونا وائرس کے خلاف کئے گئے متعدد اقدامات کے باوجود پاکستان میں کورونا وائرس کی تیسری لہر کی شدت کم ہوتی نظر نہیں آرہی ہے اور ملک میں مسلسل دوسرے روز 5 ہزار سے زائد افراد کووڈ-19 کی زد میں آگئے-میڈیا رپورٹ کے مطابق کووڈ-19 کے اعداد و شمار کے لیے بنائی گئی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق پاکستان میں مزید 5 ہزار 312 افراد کورونا وائرس سے متاثر پائے گئے جبکہ 105 مریض اس سے انتقال ہوگیا۔کورونا کی جانچ کے لیے 7اپریل کو مجموعی طور پر 54 ہزار 948 ٹیسٹ کیے گئے جو ایک روز میں کیے گئے ٹیسٹس کی سب سے بڑی تعداد ہے، جس کے نتیجے میں کورونا کیسز مثبت آنے کی شرح 9.9 فیصد رہی جبکہ فعال معاملات 69 ہزار 811 تک پہنچ چکے ہیں۔ملک میں مجموعی طور پر اب تک کورونا وائرس سے 7 لاکھ 10 ہزار 829 افراد متاثر ہوچکے ہیں جن میں سے 15 ہزار 229 اس مرض سے لقمہ اجل بن چکے ہیں -علاوہ ازیں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مزید 2 ہزار 390 مریض صحتیاب ہوئے اور مجموعی طور پر اب تک 6 لاکھ 25 ہزار 789 مریض صحتیاب ہوچکے ہیں۔واضح رہے کہ ملک میں کورونا وائرس کا پہلا کیس 26 فروری 2020 کو رپورٹ ہوا تھا، جس کے بعد سے وبا کے پھیلاؤ میں اتار چڑھاؤ جاری ہے اور اب تک بیماری کی 2 لہریں دیکھی جاچکی ہیں جبکہ تیسری لہر کا پھیلاؤ بدستور جاری ہے۔کورونا کیسز میں حالیہ اضافے کے پیشِ نظر کئی علاقوں میں دوبارہ لاک ڈاؤن اور اسمارٹ لاک ڈاؤن لگایا گیا ہے جبکہ کاروباری سرگرمیوں کے اوقات کار بھی محدود کردیے گئے ہیں اس کے علاوہ متاثرہ علاقوں میں تعلیمی ادارے بھی بند ہیں۔

نائیجیریا میں نامعلوم حملہ آوروں نے 11 فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا

ابوجا، 09اپریل (اسپوتنک) نائیجیریا کے صوبہ بینیو میں نامعلوم حملہ آوروں نے 11 فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔میڈیا نے جمعہ کو فوج کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔میڈیا ذرائع ابلاغ نے فوجی ترجمان محمد یریما کے حوالے سے بتایا ہے کہ صوبہ بینیو میں امدادی ٹیم کو 10 فوجیوں اور ایک افسر کی لاشیں ملی ہیں۔بتایا گیا ہے کہ یہ فوجی اہلکار پہلے ہی مقامی حکومت کے علاقے کونشیشا سے لاپتہ تھے۔انہوں نے بتایا کہ مجرموں کی تلاش کے لئے مسلح افواج کو بھیجا گیا ہے۔فوج علاقے میں استحکام کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے اور انہوں نے فوج کو گینگ کے خطرے سے بھی آگاہ کیا ہے۔افریقہ کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک نائیجیریا دہشت گردی کی کارروائیوں کے لئے جانا جاتا ہے۔جس کی وجہ سے خطے میں دہشت گردی کی کاروائیاں بدستور جاری ہیں۔

برازیل: کورونا سے ایک دن میں 4,249 ہلاک

ریوڈی جنیرو، 9اپریل (یواین آئی) برازیل کی قومی وزارت صحت نے اپنے ایک تازہ ترین تازہ ریلیز میں کہا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں کورونا وائرس (کووڈ (19 سے 4,249 مریض فوت ہوچکے ہیں وزارت نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی ملک میں ہلاک شدگان کی مجموعی تعداد 345,025 تک جا پہنچی ہے0انہوں نے کہا کہ اس عرصے میں 86,652 نئے کیسز کی وجہ سے ملک میں متاثرہ افراد کی تعداد 13,279,857 ہو برازیل کووڈ 19 کیسز اور اس وبا کی وجہ سے ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد کے لحاظ سے امریکہ کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔

جنوبی کوریا امریکی فوجیوں کے مزید اخراجات اٹھانے پر رضامند

سیول، 9اپریل (یواین آئی) جنوبی کوریا اپنے ملک میں موجود امریکی فوجیوں کے مزید 14 فیصد اخراجات اٹھانے پر رضامند ہوگیا،سیول اور واشنگٹن نے اخراجات تقسیم کرنے کے نئے معاہدے پر دستخط کردیئے ہیں۔امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتحادی ملک جنوبی کوریا پر مزید اخراجات کے لئے دباؤ ڈالا تھا جس پر سیول مذاکرات کے کئی دور کے بعد رضامند ہوگیا۔ 2021 میں جنوبی کوریا میں موجود ساڑھے 28 ہزار امریکی فوجیوں کے اخراجات اٹھانے کی مد میں ایک ارب ڈالر خرچ کرے گا جو سابق اخراجات میں تقریبا چودہ فیصد اضافہ ہے۔

شمالی آئرلینڈ میں پولیس پر پیٹرول بموں سے حملہ

لندن،9اپریل (یواین آئی) شمالی آئرلینڈ میں برطانیہ نواز گروہ اور قوم پرستوں کے درمیان لڑائی کی صورتحال بے قابو ہوگئی ہے اور جلاؤ گھیراؤ، پولیس پر پیٹرول بموں اور پتھروں سے حملے کیے گئے۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایک ہفتے سے جاری فسادات میں زخمی اہلکاروں کی تعداد 55 ہوگئی۔پولیس پر حملہ کرنیوالوں میں بچے بھی شامل ہیں۔اہلکاروں نے مظاہرین پر پانی کی توپیں چلا کر جواب دیا۔برطانیہ نواز گروہ اور قوم پرستوں کے درمیان لڑائی پر قابو پانے کی کوششیں تاحال ناکام ہے۔برطانوی وزیراعظم بورس جانسن اور وائٹ ہاؤس نے مظاہرین سے تشدد ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔

امریکہ میں فائرنگ، ایک ہلاک 4 کی حالت سنگین



واشنگٹن، 9اپریل (یواین آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 5افراد زخمی ہوگئے۔فائرنگ کا واقعہ صنعتی پارک میں پیش آیا۔زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔مارچ کے وسط سے امریکہ کی مختلف ریاستوں میں لوگوں کو اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنانے کے واقعات جاری ہیں۔ادھر جنوبی کیرولائنا میں ایک پروفیشنل فٹ بالر نے ڈاکٹر، اس کی بیوی اور پوتوں سمیت 5افراد کو قتل کرکے خودکشی کرلی۔ٹیکساس برائن پولیس ڈپارٹمنٹ کے چیف، ایرک باسکے نے جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں بتایا "چار افراد شدید زخمی ہوئے ہیں اور انہیں سینٹ جوزف اسپتال داخل کرایا گیا ہے۔"مسٹر باسکے نے کہا کہ مشتبہ شخص تحویل میں ہوسکتا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ وہ تاجر کا ملازم تھا۔انہوں نے کہا کہ فائرنگ کی وجوہات کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کی تصدیق نہیں کرسکتے کہ ہلاک ہونے والے سبھی افراد مقامی تاجر کے ملازم تھے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف بی آئی) نے تحقیقات میں مدد کرنے کی پیش کش کی۔

ایرانی جوہری معاہدہ کے حوالے سے اہم اجلاس جاری



ویانا، 09 اپریل (ایجنسی) آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں آج جمعے کے روز ایرانی جوہری معاہدے کے حوالے سے اجلاس کا آغاز ہوا۔یورپی یونین کے مطابق اجلاس میں فرانس، جرمنی، برطانیہ، روس، چین اور ایران شرکت کررہا ہے۔ادھر امریکی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ویانا میں ایران کے ساتھ بات چیت کا دوبارہ آغاز آئندہ چند روز یا ایک ہفتے میں متوقع ہے۔وزارت خارجہ نے باور کرایا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات مشکل ہوں گے۔امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائش کے مطابق جوہری معاہدے سے متعلق ویانا بات چیت کے حوالے سے توقعات میں مبالغہ نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، بیلسٹک میزائل کے پروگرام اور دہشت گردی کی سپورٹ سے متعلق پابندیاں ایران پر برقرار رہیں گی۔یورپی مشن نے جمعرات کے روز بتایا تھا کہ ویانا میں آج ہونے والے اجلاس کی صدارت انریکی مورا کریں گے۔وہ یورپی یونین کی طرف سے جوزف بوریل کی نیابت کریں گے۔ایرانی وزیر خارجہ کے معاون عباس عراقچی نے گذشتہ روز بتایا تھا کہ ویانا بات چیت جمعے کے روز ہوگی۔بعد ازاں شریک وفود مشاورت کے لیے اپنے ممالک لوٹ جائیں گے اور بات چیت مکمل کرنے کے لیے آئندہ ہفتے ویانا واپس لوٹیں گے۔عراقچی کے مطابق یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ آیا بات چیت کامیاب ہوگی یا نہیں ،،، البتہ اسے تعمیری اور پیش رفت کو ممکن بنانے والی کہا جاسکے گا۔ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی میں روس کے مندوب میخائل اولیانوف نے العربیہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکا کے ساتھ ایرانی جوہری معاہدے کے نکات کو فعال بنانے میں وقت درکار ہوگا تاکہ اتفاق رائے کی صورت میں اس پر عمل درامد ہوسکے۔

موزمبیق میں داعش کے حملے، 12 غیر ملکی ہلاک

جوہانسبرگ، 9اپریل [یواین آئی] افریقی ملک شمالی موزمبیق کے علاقے پالما میں ایک سفاکانہ حملے کے میں ممکنہ طور پر 12 غیر ملکی افراد کے سر قلم کردیے گئے جس کی ذمہ داری داعش نے قبول کی ہے۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق کمانڈر پیڈرو ڈاسلوا نے 60ارب ڈالر کے قدرتی گیس منصوبوں کے قریب شہر کا دورہ کرنے والے صحافیوں کو بتایا کہ وہ 12 افراد کی قومیت کے بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتے تاہم ان کا خیال ہے کہ وہ سفید فام ہونے کی وجہ سے غیر ملکی ہیں۔ٹیلی ویژن چینل پر نشر شدہ ان کے ایک ویڈیو میں ان کا کہنا تھا کہ'ان افراد کے ہاتھ اور پیر باندھ کر سر قلم کیا گیا اور پھر انہیں دفنا دیا گیا تھا۔شمالی کابو ڈیلگاڈو صوبے جہاں پالما شہر واقع ہے وہاں داعش 2017 سے سرگرم ہے جبکہ یہ واضح نہیں ہے کہ ان کا کوئی مشترکہ ہدف ہے یا نہیں۔جنوبی افریقہ، زمبابوے اور بوٹسوانا سمیت دیگر ممالک کے علاقائی رہنماؤں نے جمعرات کے روز موزمبیق کے دارالحکومت میپوٹو میں ملاقات کی تاکہ تشدد کے رد عمل پر غور کیا جاسکے۔موزمبیق کی وزیر خارجہ ویرونیکا میکامو دلھوو نے کہا کہ رہنماؤں نے رواں ماہ موزمبیق میں ایک وفد بھیجنے کا عزم کیا ہے۔انہوں نے کہا 'یہ وفد اس خطرے کے طول و عرض کا جائزہ لینے کے لیے آئے گا۔موزمبیق میں 'تکنیکی تعیناتی کے حوالے سے جمعرات کے اجلاس کے بعد جاری ہونے والی ایک بیان میں کہا گیا کہ علاقائی بلاک ایس اے ڈی سی کے مزید اجلاس طلب کیے جائیں گے۔حکومت نے کہا کہ 24 مارچ سے شروع ہونے والے تازہ حملے میں درجنوں افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور امدادی گروپس کا خیال ہے کہ ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں تاہم ان ہلاکتوں اور بے گھر ہونے کے صحیح اعداد و شمار واضح نہیں ہیں۔

پوری دنیا میں کورونا کی وجہ سے 29 لاکھ سے زیادہ اموات

واشنگٹن/ ریوڈی جنیرو/ نئی دہلی، 09، اپریل (یواین آئی) پوری دنیا میں کورونا وائرس (کووڈ۔ (19 وبا کی وجہ سے 29 لاکھ سے زیادہ افراد ہلاک اور 13.3 کروڑ سے زیادہ افراد متاثر ہوچکے ہیں۔امریکہ کی جان ہاپکنز یونیورسٹی کے سائنس اور انجینئرنگ سنٹر (سی ایس ایس ای) کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق دنیا کے 192 ممالک اور خطوں میں متاثرہ افراد کی تعداد 13,37,96,725 ہوگئی ہے جبکہ اب تک وائرس کا انفیکشن 29 لاکھ سے زیادہ افراد کی جان لے چکا ہے۔دنیا کی بڑی طاقت امریکہ میں کورونا وائرس کی تباہی بڑھ رہی ہے اور متاثرہ افراد کی تعداد 3 کروڑ دس لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے جبکہ 5 لاکھ 60 ہزار 090 مریض فوت ہوچکے ہیں۔برازیل دنیا کے تین ممالک میں دوسرے نمبر پر ہے جس میں ایک کروڑ سے زیادہ کورونا سے متاثر ہوئے ہیں۔یہاں 1,32,79,857 افراد اس وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔یہاں تین لاکھ 45 ہزار 025 مریض دم توڑ چکے ہیں۔ہندوستان میں بھی کورونا انفیکشن کے معاملات تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور یہ دنیا میں تیسرا مقام ہے۔گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا انفیکشن کے 1,31,968 نئے معاملات سامنے آئے۔جس کے بعد متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد ایک کروڑ 30 لاکھ 60 ہزار 542 ہوگئی ہے۔اسی دوران اس عرصے کے دوران 61,899 مریض صحتیاب ہوچکے ہیں، جس کی وجہ سے اب تک مجموعی طور سے 1,19,13,292 مریض صحتیاب ہوچکے ہیں۔ 9,79,608 فعال معاملات ہیں۔اسی عرصے میں 780 مزید مریضوں کی موت کے ساتھ اس بیماری سے مرنے والے افراد کی تعداد بڑھ کر مجموعی طور سے 1,67,642 ہوگئی ہے۔فرانس انفیکشن کے معاملے میں چوتھے نمبر پر ہے، کورونا وائرس سے اب تک 50 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوچکے ہیں جبکہ 98,196 مریض فوت ہوچکے ہیں۔اس کے بعد روس میں تقریبا 45.63 لاکھ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوچکے ہیں اور 100,158 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔برطانیہ میں کورونا وائرس سے متاثروں کی مجموعی تعداد 43.84 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے اور 1,27,224 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔اٹلی میں متاثرہ افراد کی تعداد 37.17 لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے اور 112,861 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ترکی میں اب تک تقریبا 36.89 لاکھ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوچکے ہیں اور 33,201 افراد اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ابھی تک اسپین میں اس وبا سے 33.36 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوچکے ہیں اور 76,179 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔جرمنی میں کورونا وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 29.66 لاکھ ہوگئی ہے اور 78,049 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔پولینڈ میں تقریبا 24.99 لاکھ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوئے ہیں اور اس وبا سے 56,659 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔کولمبیا میں اب تک 24.92 لاکھ سے زیادہ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوچکے ہیں اور 65,014 افراد اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ارجنٹائن میں کورونا سے 24.73 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں اور 57,122 افراد اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔میکسیکو میں تقریبا 22.67 لاکھ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوئے ہیں اور 2,06,146 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ایران میں کورونا وائرس سے 20.06 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں اور 63,884 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔یوکرین میں متاثرہ افراد کی تعداد 18.55 لاکھ ہوگئی ہے اور 37,649 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔جنوبی افریقہ میں 15.55 لاکھ سے زیادہ افراد کورونا وائرس سے متاثر ہوچکے ہیں اور 53,173 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ہمسایہ ملک پاکستان میں اب تک 7,05,517 افراد کورونا میں مبتلا ہوچکے ہیں، جن میں سے 15,229 مریض دم توڑ چکے ہیں۔اب تک 6,66,132 افراد ایک اور ہمسایہ ملک بنگلہ دیش میں کورونا سے متاثر ہوچکے ہیں، جبکہ 9,521 مریض وبائی امراض کے انفیکشن کے باعث فوت ہوگئے ہیں۔اس کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی کورونا کا قہر جاری ہے۔اس وائرس کے نئے معاملوں کے ساتھ مرنے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

ایران نے جنوبی کوریا کا تیل بردار جہاز چھوڑ دیا



سیول، 09 اپریل (ایجنسی) سیئول حکومت نے آج جمعے کے روز ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ایران نے جنوبی کوریا کا پرچم بردار تیل بردار بحری جہاز آزاد کردیا ہے۔ایران نے اس جہاز کو رواں سال جنوری میں خلیج کے پانی میں تحویل میں لے لیا تھا۔اس دوران میں تہران حکومت جنوبی کوریا میں اپنے اربوں ڈالروں کے اثاثے آزاد کرانے کے واسطے دباؤ ڈال رہی تھی، یہ اثاثے امریکی پابندیوں کے تحت منجمد کردیے گئے تھے۔یاد رہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب نے 4 جنوری کو جنوبی کوریا کے تیل بردار بحری جہاز" ایم ٹی ہینکوک کیمی" اور اس کے عملے کو آبنائے ہرمز کے نزدیک اس دعوے کے ساتھ پکڑ لیا تھا کہ یہ جہاز سمندری ماحول کو آلودہ کررہا ہے۔جہاز پر 20 ماہی گیر سوار تھے۔ان میں کپتان سمیت 5 کا تعلق جنوبی کوریا سے، 11 کا تعلق میانمار سے اور دو، دو ماہی گیروں کا تعلق انڈونیشیا اور ویت نام سے ہے۔بعد ازاں 2 فروری کو ایرانی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس نے جنوبی کوریائی کپتان کے سوا بقیہ تمام زیر حراست ماہی گیروں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔تہران کے مطابق یہ اقدام جنوبی کوریا کی حکومت کی درخواست پر کیا گیا۔ایران کا کہنا تھا کہ تیل بردار جہاز اور اس کے کپتان کے حوالے سے قانونی تحقیقات جاری ہیں۔جہاز کے مالک نے تہران حکومت کے اس دعوے کو مسترد کردیا کہ یہ تیل بردار جہاز" ماحولیاتی آلودگی" کا سبب بن رہا تھا۔

झारखण्ड सरकार GOVERNMENT OF JHARKHAND

Emerging Jharkhand COME | EXPLORE | ENGAGE

मरङ गोमके जयपाल सिंह मुंडा
पारदेशीय छात्रवृत्ति योजना 2020



किसको मिलेगा लाभ ?
अनुसूचित जनजाति के 10 प्रतिभावान युवाओं को

क्या होगा पाठ्यक्रम ?

उच्च स्तरीय शिक्षा यथा मास्टर्स/ एम. फिल के एक/ दो वर्ष के लिए छात्रवृत्ति

कहाँ प्राप्त कर सकेंगे उच्च स्तरीय शिक्षा ?

यूनाइटेड किंगडम ऑफ ग्रेट ब्रिटेन एंड नॉर्दर्न आयरलैंड अवस्थित यूनिवर्सिटी / संस्थानों में

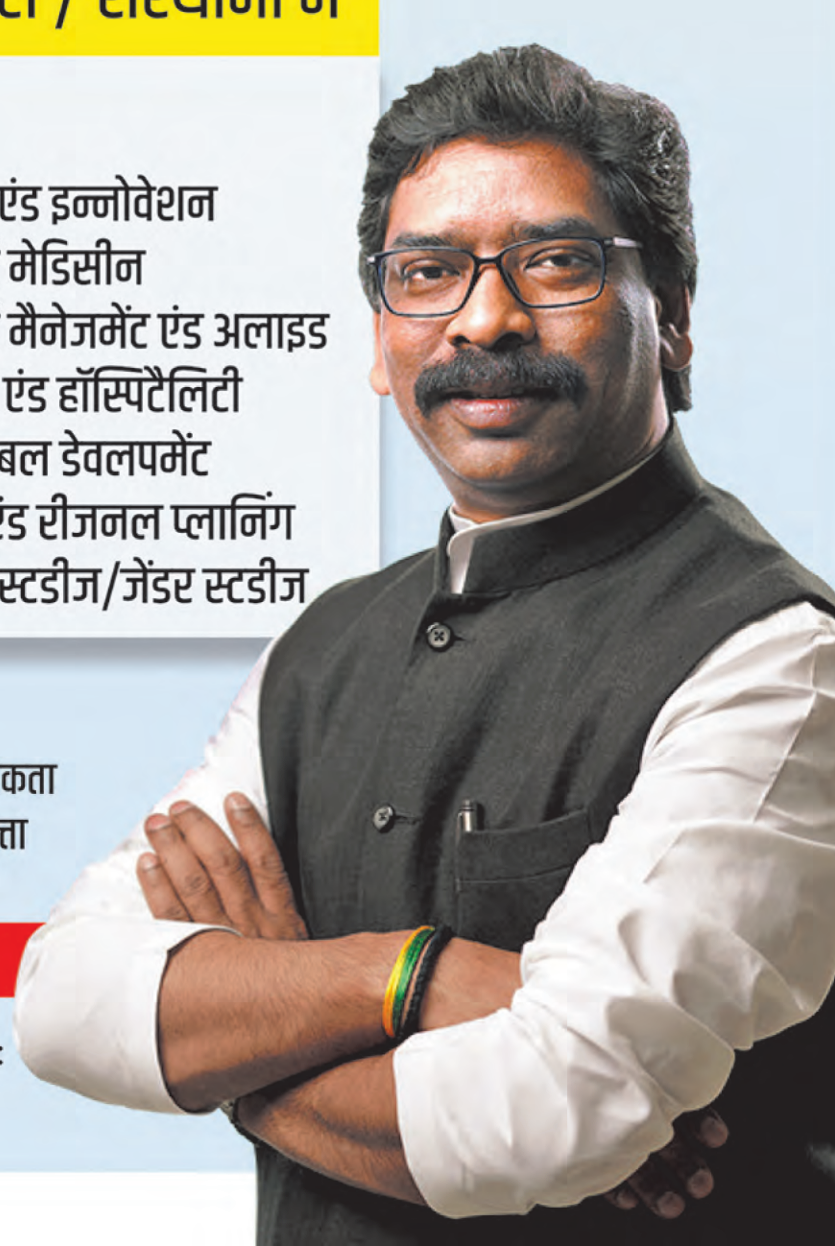
ये हैं पाठ्यक्रम :

- एंथ्रोपोलॉजी/सोशियोलॉजी
- एग्रीकल्चर
- ऑर्ट एंड कल्चर
- क्लाइमेट चेंज
- डेवेलपमेंट स्टडीज
- गवर्नमेंट एंड डेवलपमेन्ट
- इकोनॉमिक्स
- एजुकेशन
- एनवायर्नमेंटल साइंस/स्टडीज
- फारेस्ट कंज़र्वेशन एंड इकोलॉजी
- ग्लोबल पीस
- सेक्यूरिटी एंड गवर्नेंस
- इंटरनेशनल रिलेशन्स/ पॉलिटिकल साइंस
- लॉ एंड ह्यूमन राइटस
- मीडिया एंड कम्युनिकेशन
- पब्लिक हेल्थ
- पब्लिक पॉलिसी
- साइंस एंड इन्नोवेशन
- साइंस एंड इन्नोवेशन
- स्पोर्ट्स मेडिसीन
- स्पोर्ट्स मैनेजमेंट एंड अलाइड
- टूरिज्म एंड हॉस्पिटैलिटी
- सस्टेनेबल डेवलपमेंट
- अर्बन एंड रीजनल प्लानिंग
- वीमेंस स्टडीज/जेंडर स्टडीज

ऐसे मिलेगी छात्रवृत्ति :

- शिक्षण शुल्क : वास्तविक
- वीजा शुल्क
- हवाई यात्रा खर्च
- यात्रा खर्च
- स्थानीय यात्रा खर्च
- स्वास्थ्य बीमा का प्रीमियम
- वार्षिक अनुरक्षण भत्ता के तहत पाठ्यक्रमों के लिए पाउंड स्टर्लिंग 10,000
- वार्षिक आकस्मिकता और उपकरण भत्ता

आवेदन की अंतिम तिथि - 30.05.2021 | आवेदन निम्न ई-मेल पर करें - tw-com-jhr@nic. in



दिशा-निर्देश, (SOP) आवेदन पत्र, आवेदक द्वारा जमा करने वाले मुख्य दस्तावेज एवं अन्य संबंधित जानकारी नीचे दिए लिंक से प्राप्त करें : https://www.jharkhand.gov.in/welfare

PR245430(IPRD)21-22

सूचना एवं जनसंपर्क विभाग, झारखण्ड सरकार